رحیم الجفر

حصہ دوئم

عبدالرحیم رند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علم الحروف کے متحصلات کا مجموعہ اور عروف کی سائنس کا دائرہ مفیدہ النظار یہ ہے

الرحمٰن خلق الانسان علمہ البیان
الحمد للہ والمنتہ کتاب مستطاب بفضل رب

رحیم الجفر حصہ دوم

از تالیف

حکیم عبدالرحیم منجم وجفار رمال

دیباچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رب شرح لی صدری و یسرلی امری واحلل عقدۃ من لسانی یفقھو قولی (قرآن مجید)

خداوند کریم خالق دو عالم کی حمد و ثناء کس زبان سے ادا کی جائے جس نے مشت خاک کو اشرف المخلوقات کا شرف بخشا اور مرتبہ علم الانسان مالم یعلم عطا فرمایا اس فخر موجودات ، رحمت دو عالم کی نعت کن الفاظ میں بیان کی جائے جس نے انا مدینتہ العلم و علی بابھا فرما کر جملہ علوم و فنون کے دروازے ہم پر کھول دیئے۔

یوں تو دنیا میں بے شمار علوم ہیں اور دنیا میں ہزاروں عجائبات اور طلسمات موجود ہیں۔ مسمریزم کے عامل اپنی قوت روحانی سے مردہ روحوں کو بلا کر ان سے بات چیت کرتے ہیں اور مخفی حالات بتلاتے ہیں شعبدہ باز چند چیزوں کی آمیزش سے ایک نئی صورت پیدا کرکے دکھلاتے ہیں۔ علم جوتش و رمل جاننے والے رفتار فلکی اور ان کی اشکال سے قبل از وقت خیر و شر کے حالات سے آگاہ کر دیتے ہیں۔

عاملان عملیات

اپنے عمل کی تاثیر سے دوستوں کو دشمن اور دشمن کو دوست بناتے ہیں تنتر ودیا کے جاننے والے حب و بغض کے قابل تعریف تنتر وقت معینہ پر بنا کر ان کی حکمی تاثیر کا ڈنکا بجاتے ہیں ادھر ہمزاد کے عامل گھر بیٹھے بٹھائے دور دور اور

نزیک کی خبریں منگا دیکھنے والوں کو حیرت میں ڈالتے ہیں جن و بھوت کے عامل سحرو افسوں کے زور سے خبیث روحوں کو اذیت سے لوگوں کو بچاتے ہیں عاملان علم جفر برائے حل مشکلات دینی و دنیاوی عزیمیات اور جن و ملائکہ کا استخراج کر کے مایوس المرادوں کو بامراد کر دکھلاتے ہیں۔

علم حکمت

کے جاننے والے مریض کی طبیعت اور مزاج کے موافق بعض اشیاء کو امتزاج دیکر دفعیہ مرض کے لئے اس میں ایسے خواص و افعال پیدا کرتے ہیں جس سے مریض شفا پاتا ہے۔ غرضکہ موجودات عالم میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ بلحاظ اپنی عجیب غریب خاصیت کے خود ایک طلسم ہے جس نے مختصر روحانی علوم کی تعریف کی ہے ۔ لیکن جو شرف و بزرگی علم جفر کو ہے وہ کسی دوسرے علم کو نصیب نہیں۔ کیوں کہ ہر علم کی بزرگی اور شرافت کا دارومدار اس کی غرض و غایت پر ہوتا ہے۔ جس علم کے اغراض و مقاصد اعلیٰ و ارفع ہوتے ہیں وہی علم افضل و اشرف ہوتا ہے۔ علم جفر انسان کے ہر شعبہ زندگی میں مشعل راہ و سنگ میل کا کام دیتا ہے۔ اس سے نہ صرف حوائج دنیوی پورے ہوتے ہیں بلکہ حالات آئندہ واقعات گزشتہ بھی آئندہ کے حال میں ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں آپ کو علم ہونا چاہیئے جس حصے میں حالات گزشتہ و آئندہ معلوم کرنے کے قواعد بیان کئے جاتے ہیں علم اخبار کے نام سے موسوم ہے۔ کتاب ہذا میں علم اخبار بیان کیا جائے گا علم [illegible] الہامی علوم میں سے ہے جو انبیاء علیہ السلام پر نازل ہوئے ہیں اس علم کو زمانہ قدیم میں علم الحروف کہتے تھے حروف کے زریں اصول اور قواعد بندہ نے

رحیم الجفر حصّہ اول دوئم اور حصہ سوئم میں بڑی وضاحت سے لکھے ہیں۔ تاکہ صحیح معنی میں آپ کو علم آجائے آسان اردو میں سمجھانے کی کوشش کی ہے جو شخص علم جفر کو حاصل کرنے کا تمنائی ہو اسے سب سے پہلے علم النجوم یعنی ستاروں کا علم حاصل کرنا چاہیے۔ کیونکہ علم جفر کے تمام اصول و قواعد علم نجوم سے تعلق رکھتے ہیں اور جب تک یہ علم حاصل نہ کیا جائے علم جفر کی واقفیت پیدا کرنا ممکن نہ ہوگا۔ علم نجوم کے ذریعہ سے یہ معلوم کیا جاسکتا ہے کہ سعد و نحس ستارے کون سے ہیں اور ان کا ظہور کس وقت پر ہوتا ہے علم جفر کے نتائج انہی باتوں کا علم حاصل کرنے کے بعد مفید ہوسکتے ہیں ورنہ کوئی معنی نہیں دے سکتے اس طرح علم جفر سے آگاہی حاصل کرنے کی دوسری شرط علم ہیئت اور علم ہندسہ کے اصول ہے اگر علم ہندسہ کی واقفیت نہ ہوگی تو علم جفر کے قاعدوں کے مطابق صحیح طریقہ پر استخراج نہیں کیا جاسکے گا۔ علم جفر کے اصول و قواعد جن کو مفاتح الغیب یعنی غیب کی کنجیاں کہا جاتا ہے۔ تین سو ساٹھ ہیں جو علمائے جفر نے مرتب کیے ہیں۔ یہ تین سو ساٹھ اصول فلک کے بارے برجوں اور سات ستاروں اور ۲۸ منزلوں جو ۲۸ حروف پر منحصر ہے ان ۲۸ حروف ۱۲ بروج کے ساتھ منسلک ہیں یہی حال ستاروں کا بھی ہے میں نے ان تمام قانون اور قواعدوں کو جفر کے حصوں میں لکھ چکا ہوں۔ ہر فن میں اصطلاحات بغرضِ ایجادو اختصار استعمال کیا کرتے ہیں۔ مگر علم جفر کی دنیا ہی نرالی ہے۔ یہاں اصلاحات کو زیادہ تر اخفائے راز کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن میں اس کوشش میں ہوں کہ آپ کو علم آسانی کے ساتھ آجائے اس لئے جو علم جفر میں اصطلاحات متسعمل ہوتی ہیں ان کو آپ کے ذہن میں پیوست کردوں تاکہ آپ کو راہِ جفر میں کسی قسم کی دقت یا مشکل سے

چار نہ ہونا پڑے۔

نمبر شمار ، اصطلاح ، وضاحت درج ذیل ہے

نمبر شمار	اصطلاح	وضاحت
۱۔	آثار:	علم جفر کا وہ حصہ جس میں ہر حاجت و ضرورت کیلئے اعمال بتانے ، نقوش پر کرنے اور اسماء الٰہ و عزائم استخراج کرنے کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔
۲۔	اخبار:	علم اخبار کا مطلب یہ ہے کہ حروف کی امداد سے کسی خبر کا علم حاصل کیا جائے۔
۳۔	ابجد:	حروف تہجی کی ترتیب خاص جس سے اعداد و حروف وغیرہ اخذ کئے جاتے ہیں۔
۴۔	ابجد آدم:	ابجد آدم حروف تہجی کی ترتیب ذیل کو کہتے ہیں۔ ابتث ، جحخد ، ذرزس ، شصضط ، ظعغف ، قکلم ، نوہی
۵۔	ابجد ابتث:	مذکورہ بالا ابجد کا دوسرا نام ہے ابجد شمسی بھی اسی کو کہتے ہیں۔
۶۔	اثت اثخر:	یہ ابجد شمسی سے تین تین حرف کی طرح سے حاصل ہوتی ہے کلمات ترتیب یہ ہیں اثخر ، شطفک ، نمنتح ، زسضع ، قمہب ، جدزص ، ظغلو
۷۔	ابجد اجذش:	یہ ابجد شمسی سے چار چار حروف کی طرح سے حاصل ہوتی ہے جس کی تشریح یہ ہے اجذش ، ظقنب ، حرمع ، کوتبغ ، زضغل ، بسدس ، طف
۸۔	ابجد اجہب:	حروف کی ترتیب ذیل کو کہتے ہیں اجہب ، وزرد ، یکشخ ، لسثظ ، مقرغ ، تنصض ، عحطق
۹۔	ابجد احزط:	یہ ابجد شمسی سے پانچ پانچ حرف طرح کرکے وضع کی جاتی ہے ترتیب حسب ذیل ہے احزط ، قوتذ ، شعلی ، جرضف ، نبہنص ، ظلکہث ، وصغم د ح ز ط ق ر ث ذ ش ع ل ی ج ر ض ف ن ب خ س ظ ک ہ ث ذ ص خ م اس طرح بنائی جاتی ہیں
۱۰۔	ابجد ارغی:	یہ ابجد شمسی سے نو نو کی طرح سے بنائی جاتی ہے۔ ترتیب یہ ہے ارغی ، ئسق ، تثک ، جصل ، خضم حطن ، ذظو ، ذہ مزید تشریح ا ر غ ی ب ز ف ت س ق ث ش ک ج ص ل ح ض م خ ط ن ر ظ و ذ ع ھ اس طرح ابجدیں بنائی جاتی ہیں جو لسان الغیب کے نام سے مشہور ہیں
۱۱۔	ابجد السبح:	حروف کی ترتیب ذیل کو کہتے ہیں السبح ، علیم ، ہضرز ، طفشب ، حلثع ، نکوت ، شصدذ مزید تشریح ا ف س ج ع ی ل م ھ ض ر ز ط غ ث ب ح ظ ن خ ق ک د ت ش ص د ذ

عدد لینا
۲۸۔

۱۲۔ ابجد اوکع: یہ ابجد قمری سے پانچ پانچ حروف
کی طرح سے حاصل ہوتی ہے۔ اس کی ترتیب یہ ہے اوکع
ثصسجح ' مصشغ ' ہیسر ' ذبرل ' فتظد ' طنفغ مزید تشریح
ا د ک ع ث ص ج ح م ص ش غ ح ی
س ر ذ ب ز ل ف ث ظ د ط ن ق غ ۲۹۔
۱۳۔ ابجد اہطم: یہ ابجد ابجد قمری سے چار چار حروف کی
طرح سے حاصل ہوتی ہے جس کی ترتیب یہ ہے **اھطم ' فشذ**
' بوین ' صتض ' جزکس ' **قثظ** ' دحل ' **عرضغ** مزید تشریح ۳۰۔
ا ہ ط م ف ش ذ ب و ی ن ص ت ض
ج ر ک س ق ث ظ د ح ل ع ز خ غ ۳۱۔
۱۴۔ ابجد ایقغ: یہ ابجد ابجد قمری سے نو نو حروف کی
طرح سے بنائی گئی ہے اس کی ترتیب یہ ہے ایقغ ' ۳۲۔
بکر ' جلش ' دمت ' ونخ ' زعذ ' حفض ' طصظ مزید تشریح:
ا ی ق ع غ ب ک ر ج ل ش د م ن و
ن ث و س خ ز ع ذ ح ف ض ط ص ظ
۱۵۔ ابجد ترفع و تنزل: مذکورہ بالا ابجد کا دوسرا نام ہے ۔
۱۶۔ ابجد شمسی: ابجد آدم یا ابجد **اہتث** کو کہتے ہیں ۔
۱۷۔ ابجد عنصری: ابجد **اہطم** و ابجد **اجذش** کو کہتے ہیں ۔
۱۸۔ ابجد قطب: ذیل میں درج شدہ ترتیب حروف کو کہتے ہیں
سوال ' عظیم ' **خقحر ' تفصن ' ذغرب شکفط ' ھجدث** مزید تشریح
س و ا ل ع ظ ی م خ ق ح ر ت ف
ص ن ذ غ ر ب ش ک ف ط ھ ج د ث
۱۹۔ ابجد قمری: مندرجہ ذیل ترتیب کو کہتے ہیں
ابجد ۔ ہوز ۔ حطی ۔ کلمن ۔ سعفص ۔ قرشت ۔ **ثخذ ۔ ضظغ**
۲۰۔ ابجد نوری: مذکورہ بالا ابجد کا دوسرا نام ہے۔
۲۱۔ آحاد: اکائیاں ۔ جملہ مراتب (اکائی ۔
دہائی ۔ سینکڑہ ۔ ہزار) کی تشریح حسب ذیل ہے ۔ ۳۳

اصطلاحی نام	آحاد	عشرات	مہات	الوف
اردو نام	اکائی	دہائی	سینکڑہ	ہزاروں
اصطلاحی نام	آحاد الالوف	عشرات الالوف	میات الالوف	الوف الالوف
اردو نام	ہزار	دس ہزار	لاکھ	دس لاکھ

۲۲۔ اخبار: علم جفر کا وہ حصہ جس میں سوال
کا جواب نکالنے کا طریقہ بتایا ہے ۔
۲۳۔ ازدواج (لینا): دو حرف درمیان چھوڑ کر حرف
لینا جیسے الف سے دال لینا ۳۶
۲۵۔ استخراج کرنا: نکالنا ' استنباط کرنا ' لینا '
انتخاب کرنا ' استنطاق کرنا اعداد سے حرف لینا ۔
۲۶۔ اعداد: قیمت حروف ۔
۲۷۔ اعداد و حروف: جملہ حروف کے اعداد اکائی میں
لینا جیسے ی ' ق ' غ کا ایک عدد ک ' کے دو

ص

عدد لینا اس طرح تمام حروف کے اعداد لینا۔

۲۸۔ اصغر: دہائی یا سینکڑہ وغیرہ اعداد کو اکائی
کے درجے پر لے جانا جیسے ۲۶ میں دو ہندسے ہیں
چھ اور دو دونوں کو جمع کیا تو آٹھ ہوگئے۔ یہ
اصغر ہے۔ اگر اکائی کے ہندسے کا اصغر بنانا ہو
تو اس کو دو مختلف ہندسوں سے نصف کرلیں جیسے
۹ سے ۴،۵ یا ۸ سے ۳، ۵ وغیرہ

۲۹۔ افراد لینا: ایک حرف درمیان میں چھوڑ کر دوسرا
حرف لینا جیسے الف سے ج، ھ، ز علی ہذا
الوف = ہزاروں الوف الالوف = دس لاکھ

۳۰۔ امہات الابجد: وہ ابجدیں جو کسی دوسری ابجد
سے نہ بنی ہوں بلکہ ان سے دوسری ابجدیں بنائی جاتی ہوں جیسے شمسی قمری

۳۱۔ بدوح یلن: یہ ایک مستحصلہ کا نام، حروف ترفع
کا مجموعہ، حروف تہجی کی ایک ترتیب خاص سے مستحصلہ حل کیا جاتا ہے۔

۳۲۔ بسائط اربعہ: چار بسط جن کی تشریح درج ذیل ہے۔
ا۔ بسط کبیر: کسی لفظ یا عبارت کے اعداد اصلی
سے حروف بنانا۔ مثلاً ۲۳۲ سے ب ل ر غ
بسط وسیط = کسی عدد کا ایک مرتبہ کم کرکے
حروف بنانا مثلاً عدد بالائی اکائی دہائی جمع
کرکے یہ عدد ۳۵ بنایا پھر اس کے حروف بنائے۔
ھ، ک، ق۔ بسط صغیر: بسط وسیط سے پیدا
شدہ اعداد کا ایک مرتبہ اس سے کم کردینا چنانچہ
۳۵ سے ۷ اعدد صغیر بنا اس کے حروف ز ی ہوئے۔ بسط اصغر: بسط صغیر کے اعداد کا ایک درجہ
کم کردینا ہے جیسے ۱۷ سے ۷ ہوا اس کا حرف ۸ ہوا
لیکن اگر صغیر میں اکائی ہی کا عدد ہو تو اس
سے اصغر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس ع
کا نصف اقل و اکثر کرلیں مثلاً ۹ سے ۴، ۵ یا ۸
سے ۳، ۵ وغیرہ وغیرہ بسائط اربعہ کو
مداخل اربعہ یا جمل اربعہ کہتے ہیں۔

۳۳۔ بسائط ثلاثہ: تین بسط بسط کبیر، وسیط اور صغیر
، جس کی تشریح اوپر ہو چکی ہے
بسط: حروف یا اعداد سے نئے حروف بنانا
بسط عددی = حروف آتشی کو اس ہم مرتبہ بادی سے
الف، ب سے بدلنا اور ب کو الف سے یا حرف
آبی کو اس کے ہم مرتبہ حرف خاکی سے بدلنا
یا برعکس عمل کرنا جیسے ج کو د
سے اور دال کو ج سے بدلنا

۳۶۔ بینہ: کسی حرف کو ملفوظی کرنے سے پہلے
حرف کو چھوڑ کر نئے حروف پیدا ہوں ان کو بینہ
کہتے ہیں جیسے جیم میں ی م حروف بینہ ہیں۔

۳۷۔ ترفع (کرنا یا لینا): ہر حرف آئندہ سے بدلنا جیسے الف کو ب سے، ب کو ج اور جو کو د سے یا جس حرف کو بدلنا ہو اس کے عدد پر صفر لگا کر عدد نو پیدا کے مساوی قیمت رکھنے والے حروف سے بدلیں جیسے الف کا ایک عدد ہے صفر لگانے سے دس ہوا دس سے ی بنا لہٰذا ف کو ی سے بدلنا ترفع گا۔

۳۸۔ تضارب: کسی حرف کے عدد کو دگنا تگنا وغیرہ کرنا یعنی ضرب کرکے حروف بنانا جس ۲ سے ۴، ۶، ۸ وغیرہ (ب د و ح)

۳۹ تضعیف: کسی حرف کے عدد کو دوگنا کرکے حرف بنانا جیسے ۲ سے ۴، ۳ سے ۶ وغیرہ

۴۰۔ تکرار: کسی حرف کا ایک سے زائد آنا جیسے محمد میں میم کی تکرار ہے یعنی دوبارہ، تبارہ وغیرہ آنے والے حروف کو مکرر کہتے ہیں۔

۴۱۔ تکسیر (کرنا): حروف کی سطر نئی سطر یا سطریں اس طرح بنانا کہ ایک حرف سطر کے آخر لیں اور ایک حرف اول سے لیں آخر میں وہی سطر نمودار ہو جاتی ہے جیسا کہ عمل ہذا سے ظاہر ہے۔ تکسیر کرنا

حرف کی سطر نئی سطر یا سطریں اس طرح بنانا کہ ایک حرف سطر کے آخر لیں اور ایک حرف اول

۱ ا ب ج د
۲ د ا ج ب
۳ ب د ج د
۴ ا ب ج د

سے لے لیں اخیر میں وہی سطر نمودار ہو جاتی ہے جیسا کہ عمل ہذا سے ظاہر ہے

۴۲۔ تلخیص کرنا: خلاصہ کرنا یعنی مکرر حروف کو خارج کرنا۔

۴۳۔ تناقص گھٹانا یا کم کرنا یعنی کسی عدد کے حصص (کسور) نکالنا جیسے ۸ کا چوتھا ۲۔ آدھا چار وغیرہ

۴۴۔ تنزل: یہ عمل ترفع کے بالکل برعکس ہوتا ہے، یعنی کسی حرف کو ایسے حرف سے بدلنا جو پہلے گزر چکا ہو مثلاً آپ ط کو بدلنا چاہتے ہیں۔ ترتیب ابجد سے پہلے ح آچکا ہے چنانچہ ط کو ح سے بدلنا تنزل کہلائے گا کسی حرف کے علاوہ ایک صفر کم کرکے حرف بنانا جیسے ر کے علاوہ ۲۰۰ ہیں ایک صفر کم کی تو ۲۰ ہوئے ۲۰ سے کاف بنا یہ ر کا تنزل ک ہوا۔

۴۵۔ ثلث: کسی حرف کے عدد سے تیسرا حصہ ۱/۳ لے کر حرف بنانا۔

۴۶۔ ثمن: کسی حرف کے عدد سے آٹھواں حصہ ۱/۸ لے کر حرف بنانا۔

۴۷۔ جزو: مستحصلہ کی چوتھی سطر یا کسی ربع کا چوتھا حرف لیکن رحمات خیر جامع میں یہ ربع

کا صرف اول جزو یا اقلیم کہلاتا ہے۔

۴۸۔ جفر: ایسا علم ہے جس سے انسان نہ صرف سوال کا جواب حاصل کر سکتا بلکہ تصرف روحانیت سے ہر مقصد میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

۴۹۔ جمل: کسی لفظ یا عبارت کے عدد ابجدی نکالنا۔

۵۰۔ جمل اربعہ: بسط اربعہ یعنی جمل کبیر' وسط صغیر اور اصغر جس کی تعریف گزشتہ اوراق میں بیان کی ہے۔

۵۱۔ حروف آبی: یہ سات حروف آبی ہیں ج ز ک س ق ث ظ حروف آتشی = ا ہ ط ف ش م حروف بادی = ب و ی ن ص ت ض حروف خاکی = ب و ی ن ص ت ضؑ

۵۲: حروف ترفع: بدوح ہلین حروف ترفع کا مجموعہ ہو ۔ حروف ترقی = عصرت خضغ حروف ترقی کا مجموعہ حروف تنزل = سفقش ' شذظ ' حروف تنزل ہیں حروف مساوات = اجھزط کم مساوات کا مجموعہ ہے۔

۵۳۔ خانہ: مستحصلہ کی سطر اول یا ربع کے خانہ اول کو کہتے ہیں لیکن جفر جامع کے ربعاب میں حرف چہارم کو کہتے ہیں۔

حروف خاکی = د حلعر خغ

۵۴۔ خمس: کسی حرف کے عدد کے پانچویں حصہ کو کہتے ہیں جیسے ی کے ۱۰ عدد ہیں اس کا خمس ۲ ہوگا

۵۵۔ ربع: ربع کے چار خانے یا چار حرف ہوتے ہیں (خانہ ' سطر ' صفحہ ' اور جزو)

۵۶۔ ربعات: ربع کی جمع ہے مستحصلہ کے چار خانوں یا چار حرف کو ربع کہتے ہیں۔

۵۷۔ زبر: کسی حرف کو ملفوظی کیا جائے تو پہلا حرف زبر کہلاتا ہے اور بقیہ حرف بینہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً دال میں (د) زبر اور (ال) بینہ ہیں۔

۵۸۔ سطر: ربع کا دوسرا خانہ یا حرف لیکن جفر جامع میں سطر ربع کا تیسرا حرف ہوگا۔

۵۹۔ شمار حروف: حروف سوال یا سطر اساس کے کل حروف کی تعداد۔

۶۰۔ شمار نقاط: حروف سوال یا سطر اساس کے کل حروف کے نقطوں کی تعداد

۶۱۔ صدر موخر کرنا: عمل تکسیر اس وقت تک کرنا پہلی سطر شروع میں آجائے مجاز ایک بار تکسیر کرنے ہی کو صدر موخر کرنا کہے دیتے ہیں = تشریح = بسط صغیر میں ملاحظہ۔

۶۲۔ صفحہ: مستحصلہ میں ربع کا تیسرا خانہ یا تیسرا حرف اور جفر جامع میں ربعات کا دوسرا حرف۔

۶۳۔ عدد احاد: ملاحظہ ہو احاد (ایک سے نو تک اعداد)

۶۴۔ غزیرہ: ملاحظہ ہو بسط عدیزی۔

۶۵۔ عشرات: دس سے ۹۹ تک اعداد ملاحظہ ہو احاد عشرات الالوف تا ۹۹ ہزار ملاحظہ احاد

۶۶: عناصر اربعہ: چار عنصری آتش' باد ' آب ' خاک '

	عناصر کی یہ ترتیب جمہور کی ہے۔ علمائے فلاسفہ کی ترتیب عنصر اس طرح ہے۔ آتش، خاک، باد، آب اسی اختلاف کی وجہ سے بسط عرزی بھی مختلف ہوتا ہے جو کچھ سابق میں بیان کیا گیا ہے۔ وہ مذہب جمہور کے موافق تھا علمائے فلاسفہ کے مذہب پر الف کا عرزہ ج ہوگا اور ج کا الف اس طرح ب کا عرزہ د ہوگا اور د کا ب کبیر۔ ملاحظہ ہو بسط کبیر
٦٧۔ کسور:	کسی حرف کے عدد کے حصے کرنا جیسے ۹ کا تثلث ۳ ہو، مداخل = اعداد سے حرف بنانا۔
٦٨۔ مداخل اربعہ:	بسائط اربعہ یا جمل اربعہ کو کہتے ہیں۔ مداخل ثلاثہ = بسائط ثلاثہ
٦٩۔ مدخل:	اعداد سے حرف بنانا مدخل اصغر = بسط اصغر ۔ مدخل صغیر = بسط صغیر مدخل کبیر = بسط کبیر ۔ مدخل وسیط = بسط وسیط
٧٠۔ مراتب:	مرتبہ کی جمع، مدارج ہالی اکائی، دہائی، سینکڑہ وغیرہ۔
٧١۔ مراتب اربعہ:	چار مرتبہ (احاد اکائی) عشرات (دہائی) مات (سینکڑہ) الوف ہزار)
٧٢۔ مراتب تسعہ:	ایک سے لے کر نو تک کے مرتبے، مستحصلہ = سوال کے جواب حاصل کرکے نئے حروف حاصل کرنا
٧٣۔ مستحضرہ:	وہ حروف جن سے مستحصلہ حاصل کیا جاتا ہے ملخص = خالص شدہ حروف مکرر = ایک بار سے زائد آنے والے حروف مکرر کہلاتے ہیں۔
٧٤۔ ملفوظی:	کسی حرف کو اس طرح لکھنا جیسے وہ بولا جاتا ہے جیسے الف، با، جیم، دال وغیرہ۔ میاآت سینکڑا، میات، الالوف = لاکھ
٧٥۔ نظیرہ:	ترتیب ابجد میں ہر حرف کا پندرھواں حرف الف کا نظیرہ س اور س کا نظیرہ الف
٧٦۔ ہم جنس:	ایک قسم کے حروف جیسے ترفع میں (ب و ی ل ن) ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں اس طرح دیگر اقسام میں تصور کریں۔ جیسے ہر حرف آتشی دوسرے حرف آتشی کا ہم جنس ہے
٧٧۔ ہم طبع:	ایک طبیعت رکھنے والے حرف چنانچہ حروف آتشی آتشی کے، بادی، بادی کے آبی آبی کے خاکی اور خاکی کے خاکی ہم طبع یا ہم متزاج کہلاتے ہیں۔
٧٨۔ ہم مرتبہ:	ایک مرتبے کے حروف خواہ بلحاظ عنصر ہم مرتبہ ہوں یا بہ لحاظ مراتب عدد جیسے (ا ب ج د) آپس میں ہم مرتبہ ہیں۔ جدول عنصری میں بھی ایک مرتبہ رکھتے ہیں بلحاظ احاد کے بھی ہم مرتبہ ہیں۔ ہم مزاج = ہم طبع ۔ وسیط = بسط وسیط۔

مجازات و اختیارات متحصل

ہر مستحصلہ میں قواعد خاص سے موافق مطلب حروف پیدا کئے جاتے ہیں لیکن بعض مقامات ایسے بھی آجاتے ہیں کہ وہاں قواعد مذکورہ استعمال کرنے کے باوجود مطلب پیدا نہیں ہوتا گو ربط کلام بتا رہا ہے کہ مقام فلاں حرف کا ہے۔ لیکن قواعد سے وہ حرف پیدا نہیں ہوتا۔ ایسے موقع پر مستحصل کو چاہئے کہ وہ قواعد ذیل سے کام لے ' اگر قواعد ذیل سے بھی مطلوبہ حرف پیدا نہ ہو تو خلاف قیاس وہ حرف لے سکتا ہے لیکن خلاف قیاس صرف اس وقت لیا جائے جب کوئی چارۂ کار نہ ہو قواعد ذیل سے مدد لیں۔

۱۔ ہم آواز حرف کو ایک دوسرے سے بدلا جاسکتا ہے مثلاً قاعدے ض آتا ہے آپ کو ز کی ضرورت ہے۔ تو آپ ض کو ز سے بدل سکتے ہیں ہم آواز حروف کا نقشہ درج ذیل ہے۔

ہم آواز حُروف کا نقشہ

ا ع ء	پ ف پھ	ث ص س	ت ٹ ط	ح ھ	x
خ ک کھ	ذ ز ژ ظ ض	د ڈ	ر ڑ	غ گ	ق ک
۷۰	۱۵۰	۲۰۰	۲۸۰	۳۴۰	

ہم شکل حرُوف کا نقشہ

ب پ ت ٹ ث	ج چ ح خ	د ڈ ذ ز	ر ڑ ز ژ	س ش
ف ق	ص ض	ط ظ	ع غ	ک گ
۹۰	۱۸۰	۲۶۰	۳۳۰	

۳۔ کسی لفظ کے آخر میں لفظ کے آخر میں قواعد کی رو سے ہ آتی ہے اور آپ کو ت کی ضرورت ہے تو ہ کو ت سے بدل سکتے ہیں۔ اسی طرح اگر قواعد سے ت آتی ہے اور آپ کو ہ کی ضرورت ہو تو ت کو ہ سے بدل سکتے ہیں۔

۴۔ ہر حرف کو اس کے بینہ سے بدل سکتے ہیں۔ کسی حرف کو ملفوظی کرنے سے جو نئے حروف پیدا ہوں وہ بینہ کہلاتے ہیں مثلاً ا کو ملفوظی کیا یعنی جس طرح بولا جاتا ہے اسی طرح لکھا جاتا "الف" تو اس سے دو نئے حرف پیدا ہوئے، یعنی ل ف یہ نئے حرف الف کا بینہ کہلائیں گے۔ آپ ان دونوں حرفوں میں سے ایک حرف حسب ضرورت لے سکتے ہیں۔ چنانچہ جملہ حروف کے بینہ کا نقشہ آپ کی سہولت کے لئے درج کیا جاتا ہے۔ جس حرف کا بینہ لیا جاتا ہے وہ زبر کہلاتا ہے۔

نقشہ زبر و بینہ

۳۰	۱۳۰	۱۶۰	۱۹۰	۲۲۰	۲۵۰	۲۸۰	۳۱۰	۳۴۰	۳۷۰	
زبر	ب ت ث ح خ د ز ط ظ ف ہ ی و	ا	ج	د ذ	ک ق	ل	م	ن	س ش ع غ	ص ض
بینہ	ا	ل ف	ی م	ا ل	ا ف	ا م	ی م	و ن	ی ن	ا د

ترفع و تنزل

سطور ذیل میں جو طریقہ بیان کرنا چاہتا ہوں اس کو علم جفر میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ جہاں کہیں کسی مستحصلہ خاص کے قواعد سے جواب نہ دے اور کسی طرح حرف مطلب حاصل نہ ہوتا ہو تو اس قاعدے کو استعمال کریں۔ روز روشن کی طرح جواب ظاہر ہو جائے گا۔ اگر صحیح بات عرض کروں تو شائق علم اور طالب مستحصلہ کے لئے یہ ہی ایک طریقہ کافی ہے چنانچہ اس قانون کے مطابق مستحصلہ حل کرکے پیش کروں گا قاعدہ ہذا کو ترفع و تنزل کہتے ہیں جس کے معنی

نقشہ زتۃ۔ وع۱۰ط ووُۃ

بلندی و پستی کے ہیں یہ بلندی و پستی کبھی بذریعہ اعداد اور کبھی بذریعہ حروف ہوتی ہے۔ ترفع و تنزل حرفی سمجھنے کے لئے پہلے ترتیب ابجد پر ایک نظر ڈال لیجئے اس نقشہ میں حروف ان کے روبرو اور اس کی ترتیبی نمبر کو لکھ دیتے ہیں نیز تمام حروف ابجد کو عناصر کے اربعہ پر تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر عنصر کے نیچے جس قدر حرف ہیں وہ آبی عنصر سے متعلق ہیں مثلاً (اہ ط م ف ش د) آتشی حروف ہیں۔ اسی طرح دیگر عنصر کے حروف تصور کریں۔

نقشہ ترتیب و عناصر حروف

آتشی	بادی	آبی	خاکی
۱	۲	۳	۴
ا	ب	ج	د
۵	۶	۷	۸
ہ	و	ز	ح
۹	۱۰	۱۱	۱۲
ط	ی	ک	ل
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
م	ن	س	ع
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
ف	ص	ق	ر
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
ش	ت	ث	خ
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
ذ	ض	ظ	غ

ترفع و تنزل حرفی: اب ترفع و تنزل حرفی سمجھ لیجئے۔ جس حرف کا ترفع یا تنزل کرنا مقصود ہو اس کو نقشہ ہذا میں ملاحظہ فرمائیں۔ جہاں وہ حرف نقشہ میں ہیں اس سے ایک درجہ آگے کا حرف لیں تو ترفع ہوگا۔ اور اگر اس سے ایک درجہ پیچھے کا حرف لیں تو تنزل ہوگا مثلاً آپ "ط" کا ترفع یا تنزل معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ تو اول ط کو نقشے میں دیکھا تو معلوم ہوا نواں حرف ہے۔ اب اس سے ایک درجہ آگے یعنی دسواں حرف "ی" اس کا ترفع ہے اور اس کے ایک درجہ پیچھے کا حرف یعنی آٹھواں حرف "ح" تنزل اس طرح تمام حروف کا ترفع و تنزل تصور کریں

مثلاً س کا ترفع ع ہو اور تنزل ن ہوا۔

ترفع و تنزل افرادی: اگر کسی حرف کا ایک حرف چھوڑ کر تیسرا حرف لیا جائے تو اس کو ترفع افرادی کہیں گے۔ مثلاً "ب" کے بعد ترتیب ابجد میں جیم ہے۔ اس کو چھوڑ کر دال لیا پھر دال کے بعد (ہ) کو چھوڑ کر پیچھے ح ہے اس کو چھوڑا "ز" لیا پھر "ز" کے بعد واؤ کو چھوڑا اور ھا لیا پھر ہا کے بعد دال کو چھوڑا جیم لیا۔

ترفع و تنزل ازواجی: اس میں بجائے ایک حرف چھوڑنے کے دو حرف چھوڑ کر چوتھا حرف لیا جاتا ہے مثلاً الف کا ترفع (ب ج چھوڑ کر) دال ہوا۔ دال کا ترفع (ہ و چھوڑ کر) زا ہوا اسی طرح تنزل کرتے ہیں مثلاً طا کا (ح ز) چھوڑ کر واؤ کا تنزل (ہ د چھوڑ کر) ج ہوا۔ ترفع و تنزل عنصری: جو حرف عنصر کا ہوتا ہے۔ اسی عنصر میں اس کو پس و پیش کے حروف تبدیل کرتے ہیں مثلاً بادی عنصر کے یہ حروف ہیں (ب و ی ن ص ت ض) آپ ی کو ن سے بدلیں گے تو یہ ترفع ہوگا اور اگر اس سے پچھلے حروف واؤ سے بدلیں گے تو تنزل عنصری ہوگا۔

ترفع و تنزل عددی: یہ تمام اقسام تنزل و ترفع حرفی کے تھے۔ اب عددی کے اقسام سمجھ لیجئے ہر حرف جس کا ترفع ی تنزل عددی کرنا ہو تو اسے اپنے مرتبہ اصلی سے اگر ایک مرتبہ بڑھا دیا جائے تو یہ ترفع ہوگا مثلاً الف کا ایک عدد ہے اس کو ایک مرتبہ بڑھا دیا جائے (یعنی اکائی کا عدد ہو تو اس پر صفر لگا کر دہائی بنالیں، دہائی ہو تو صفر لگا کر سینکڑہ کرلیں اگر سینکڑہ ہو تو ہزار کرلیں تو ایک سے دس ہوگیا دس عدد کی "ی" ہے لہٰذا الف کا ترفع عددی "ی" ہوا "ی" کا ترفع "ق" اور ق کا تروع غین ہوا اس طرح ایک مرتبہ کم کر کے تنزل کرلیں۔ غین کا تنزل ق اور ق کا تنزل ی ہوا ی کا تنزل عددی الف ہوا۔ اگر عبارت بالا کے سمجھنے میں کچھ دقت ہو

بز نقشہ سے مدد لیں۔

نقشہ ترفع، تنزل عددی

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
اکائی	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط
دہائی	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
سینکڑہ	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
ہزار	غ	×	×	×	×	×	×	×	×

تضعیف و تصنیف: ترفع و تنزل عددی کی اور بھی بہت سی قسمیں ہیں۔ گو ان کو علماء نے علیحدہ بیان کیا ہے۔ لیکن در حقیقت یہ اسی کی اقسام ہیں۔ مثلاً تضعیف و تصنیف یعنی کسی حرف کے عدد کو دو چند کرنا جیسے ۴ سے ۸ (د ح) اور ۸ سے ۱۴ (د ی) وغیرہ یا جیسے ۲۰ سے ۱۰ لینا اور پھر ۱۰ سے ۵ وغیرہ۔

تضارب و تناقص: تضارب و تناقص بھی ترفع و تنزل ہی کی دو قسمیں۔ تضارب سے مراد ہے کسی عدد کو دگنا تگنا کرنا وغیرہ۔ یا ضرب کرنا مثلاً ۲ سے ۴، ۶ سے ۸ وغیرہ اسی طرح تناقص سے مراد کسی عدد کے حصے یا کسور لینا ہے مثلاً کسی عدد کا چوتھائی (۱/۴)، آدھا (۱/۲)، پون (۳/۴) یا ایک تہائی (۱/۳) یا دو تہائی (۲/۳) وغیرہ لینا جیسے آٹھ کا چوتھائی دو لینا آدھا ۴ یا پون ۶ لینا جیسے ۶ کا ایک تہائی ۲ اور دو تہائی کالم لینا۔ ترفع و تنزل عددی کی پہلی قسم جس کو نقشہ سے سمجھایا گیا ہے اور آخری قسم جس میں کسور لینا بتایا گیا ہے۔ یہ دونوں قسمیں مستحصلہ کی روح رواں ہیں عموماً" مستحصلہ ان ہی دو قسموں سے نکل آتا ہے۔ دوسرے اقسام استعمال کرنے کی نوبت ہی نہیں آتی۔ ایک صاحب فن نے گزشتہ قانون کے مطابق سوال حل کیا ہے جو آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

سوال: کیف امدالدضامع المامون؟ کا حل پیش کرتا ہوں؟

طریق استخراج:۔ نمبر اولاً تمام سوال کے اعداد نکالیں ۲۔ حاصل شدہ اعداد کے حروف بنائیں الٹی طرف یعنی پہلے ہزار کے مرتبہ سے حرف بنائیں گے۔ پھر سینکڑہ پھر دہائی سے پھر اکائی سے مذکورہ سوال کے عدد ۱۶۶۱ ہیں ان اعداد کے الثاعدد لئے۔ ارا س ر۶ خ ر۶ غ را ”غ خ س ا“ بنے اب ان حروفوں کو ملفوظی کرلیں یعنی جس طرح بولے جاتے ہیں اس طرح حروف لکھ کر تمام حروف کو علیحدہ علیحدہ ایک سطر میں لکھ لیں مثلاً ”جو اعداد کے حروف بناتے ہیں یعنی (غ خ س ا) کو ملفوظی کیا غین ‘ خا ‘ سین ‘ الف ہوا اب پھر ان حروف کو الگ الگ اس طرح ایک سطر میں لکھا۔

ع ر۱۰ ‘ ی ر۲ ‘ ن ر۳ ‘ خ ر۴ ‘ ا ر۵ ‘ س ر۶ ‘ ی ر۷ ‘ ن ر۸ ‘ ا ر۹ ‘ ل ر۱۰ ‘ ف

اب آپ اپنے اصل سوال کے حروف گنیں جس قدر حروف ہوں ان کا شمار ہندسے سے بھی حرف بنائیں۔ مثلاً سوال بالا میں کل حروف بیس ہیں بیس کا حرف ک بنا اور اس کو پھر ملفوظی کیا اس کے حرف بھی الگ الگ کرکے اوپر والے حروف کے آخر میں جوڑ دیں پھر اپنے سوال کے نقطے گنیں جس قدر شمار میں آئیں ان کا حرف بنالیں اور اس کا حرف کا ملفوظی بنا کر آخر میں شامل کردیں۔ مثلاً سوال بالا میں ۵ نقطے ہیں ۵ کے ہندسہ کا ھا بنا۔ اس کے پھر علیحدہ علیحدہ حروف بنا کر اخیر میں شامل کردیں اب سطر اساس کی اسطرح بنی۔

غ را ‘ ی ر۲ ‘ ن ر۳ ‘ خ ر۴ ‘ ا ر۵ ‘ س ر۶ ‘ ی ر۷ ‘ ن ر۸ ‘ ا ر۹ ‘ ل ر۱۰ ‘ ف ر۱۱ ‘ ک ر۱۲ ‘ ا ر۱۳ ‘ ف ر۱۴ ‘ ھ ر۱۵ ‘ ا ر۱۶ اس طرح سطر نو پیدہ شدہ کو اساس کہتے ہیں۔ سطر اساس عموماً حروف سوال سے ایک دو حرف کم و بیش ہوا کرتی ہے۔ اگر زیادہ کم و بیش ہو جس سے جواب مکمل نہ ہوتا ہے تو اس کمی کو مستحصلہ میں

پورا کرنا پڑتا ہے۔ الغرض اس سطر اساس کو نظیرہ دے کر حروف نظیرہ سے ترفع و تنزل سے مستحصلہ حاصل کریں۔

حل و استخراج

شمار	اساس	نظیرہ	مستحصلہ	عمل	تشریح عمل
۱	غ	ن	ھ	تنزل	ن کے ۵۰ عدد ہیں تنزل کیا ۵ ہوئے اس سے ھ بنا۔
۲	ی	خ	و	〃	خ کے ۶۰۰ سے ۶ ہوئے و لیا۔
۳	ن	غ	ی	〃	غ کے ۱۰۰۰ سے ۱۰ ی لیا۔
۴	خ	ی	ق	ترفع	ی کے ۱۰ سے ۱۰۰ ق لیا۔
۵	ا	س	ل ک ت	ترفع و تنزل	س کے ۶۰ عدد ثلث ۴۰ ہوئے اس کو ترفع کیا ۴۰۰ = ت نصف ۳۰ ل ثلث ۲۰ = ک
۶	س	ا	ب ا	ترفع	سے ب لیا اور ملفوظی کیا (ب ا) ہوا۔
۷	ی	خ	ل	تنزل	خ کے ۶۰۰ نصف کیا ۳۰۰ ہوئے تنزل کیا ۳۰ = ل
۸	ن	غ	ع		غ کو ہم شکل ع سے بدلا۔
۹	ا	س	ن	تنزل	س سے ن تنزلاً لیا۔
۱۰	ل	ض	ب ا	〃	ضاد کے اعداد ۸۰۰ ہیں اس کا ربع ۲۰۰ سے ب لیا اور ملفوظی کیا تو (ب ا) ہوا۔
۱۱	ف	ج	ل	ترفع	ج ۳ سے ۳۰ ل لیا۔
۱۲	ک	ذ	م	〃	ذ کا بینہ لام لیا لام کے ترفع سے م لیا۔
۱۳	ا	س	س		کچھ تبدیلی نہ کی۔
۱۴	ف	ج	م	ترفع	ج کا ترفع دال : دال کا ترفع میم ہوا۔
۱۵	ھ	ق	د	تنزل و ترفع	ق کے ۱۰۰ نصف ۵۰ سے تنزلاً ھ لیا اور ھ سے ترفع دال لیا۔
۱۶	ا	س	م	تنزل	س سے ۶۰ سے دو ثلث ۴۰ م ہوا۔

اب مستحصلہ کے حروف سے جملہ بنایا تو جواب "ھو یقینک بالغیب المسموم" برآمد ہوا۔ مستحصلہ ہذا عربی زبان میں ہے اس کا جواب بھی عربی میں آیا ہے۔

عربی میں جو سوال تھا اس کو اردو بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔

سوال: مامون رضا سے کیا سلوک کرے گا؟ اعداد سوال کے ۲۶۶۱ میں اور ان کے حروف غ خ س ہوئے۔ یعنی حروف سوال ۲۳ ان کے حروف بنے ک ج نقاط سوال ۱۸ اس کے حرف ح ان سب کے دنوں کو ملفوظی کر کے اساس قائم کی اور نظیرہ دے کر مستحصلہ نکالا گزشتہ قانون کے مطابق۔

شمار	اساس	نظیرہ	مستحصلہ	عمل تشریح عمل
۱	غ	ن	و	ن کے عدد احاد ۵ ہیں ترفعاً واؤ لیا۔
۲	ی	خ	ھ	خ کے عدد احاد ۶ ہیں تنزلاً ھ لیا۔
۳	ن	غ	ا	غ کے عدد احاد ۱ ہیں تنزلاً ا لیا،
۴	ج	ی	ن	ی کے عدد احاد ۱۰ ہیں نصف کیا ۵ ہوئے۔ ترفع کیا ۵۰ ہوئے ن لیا،
۵	ا	س	گو	س کے تہائی ۲۰ سے ک لیا اور عدد احاد ۶ سے گو لیا،
۶	س	ا	ر	الف کا ایک عدد سے ترفع ۲ ہوا، اس کا ترفع ر ہوا،
۷	ی	خ	ز	خ کے عدد احاد ۶ ہیں ترفع کیا ۷ سے ز ہوا،
۸	ن	غ	ہ	غین کے ۱۰ عدد احاد لے کر نصف کیا ۵ ہوئے ھ لیا،
۹	د	رہ	ر	علیٰ حالہٖ قائم رکھا کچھ تغیر نہ کیا،
۱۰	ا	س	ا	س کا نظیرہ الف لیا،
۱۱	د	ر	م ی	ر کے ۲ ترفع کیا ۴ ہوئے م لیا پھر تنزل کیا ا ہوا ایک سے ترفع ی لیا،
۱۲	ک	ذ	ز	ذ کے عدد احاد ۷ سے ز لیا،
۱۳	ا	س	س	کچھ تغیر نہ کیا،
۱۴	ف	ج	ی	ج کا بینہ ی لیا،
۱۵	ج	ف	ق	ف کو ہم شکل ق سے بدلا،
۱۶	ی	خ	ت	خ کے اعداد کا ۲ تہائی ۴۰۰ ہوا ت بنا۔

۱۷	م	ظ	ل	ظ کے ۹ رہوئے اس کا ایک تہائی ۳ رلیا، اس سے لام حاصل کیا۔
۱۸	ح	ث	ک ر	ت ۴ رکا نصف کیا ۲ رہوئے (ک، ر) لیا۔
۱۹	ا	س	ے	س کا بینہ ے لیا۔

جواب برآمد ہوا: وہ انگور زہر آمیز سے قتل کرے۔

بخورات و غذیہ سیارگان

عمل میں بخورات و غذیہ کی بھی تاکید کی جاتی ہے لہٰذا جس ستارے کی ساعت سو عمل شروع کیا جائے اس ستارے بخور درش کرنا و دیگر لوازمات مہیا کرنا نہایت ضروری ہے جن کی تفصیل یہ ہے

نام سیارہ	بخورات	اغذیہ	خوشبو
شمس	دار چینی۔ عود۔ شکر۔ زعفران	چاول، زردہ، میوہ، مٹھائی	عطر، شہد
قمر	لوبان۔ ذکر، عود، صندل، کافور	چاول سفید، شیریں۔ دہی	گلاب و کیوڑہ
مریخ	لوبان۔ عود۔ دال۔ صندل	گوشت، کباب۔ میوہ۔ ترش۔	تیز و تند خوشبو
عطارد	عود۔ گوگل۔ لوبان۔ صندل	چاول۔ دال و لونگ۔ انگور۔ انار	مجموعہ خوشبو
مشتری	عود۔ لوبان۔ صندل۔ زعفران	شیر۔ برنج۔ زردہ۔ میٹھی روٹی	عطر گلاب
زہرہ	صندل۔ قرنفل۔ عود۔ زعفران	شیر۔ برنج۔ حلوہ۔ شہد	عطر سہاگ
زحل	عود۔ لوبان۔ مرچ سیاہ۔ ہوم دار	کھچڑی۔ دال ماش۔ بینگن۔ میوہ تلخ	عطر گل

طبائع حروف تہجی

طبائع حروف	حروف متعلقہ	اختصار	جہت	مجموعہ اعداد	تاثیر
آتشی	ا ہ ط م ف ش ذ	اہطمفشذ	یہ حروف مشرقی ہیں	۱۱۳۵	گرم
خاکی	ب و ی ن ص ت ض	بوین صتض	یہ حروف جنوبی ہیں	۱۳۵۸	خشک
بادی	ج ز ک س ق ث ظ	جزکس قثظ	یہ حروف مغربی ہیں	۱۵۹۰	سرد
آبی	ح ل ع ر خ غ	دحلع رخغ	یہ حروف شمالی ہیں	۱۹۱۲	تر

محبت و دشمنی کا نقشہ

حمل و	ثور	جوزا	سنبلہ	میزان	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	اسد	حمل	حمل	ثور	حمل
اسد	عقرب	قوس و	حوت	حمل	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	حوت	سنبلہ	عقرب	میزان	ثور
بہت	اوسط	دونوں میں	باہم	اوسط درجہ	زیادہ	سب	اوسط درجہ	زیادہ	اوسط	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن	دشمن
زیادہ	درجے	زیادہ	دوست	کی دوستی	دوست	کے دوست	درجہ کے	ہیں	ہیں	ہیں	ہیں	ہیں	ہیں	ہیں
دوست	کی دوستی	دوستی ہے	ہے	ہیں	ہیں	ہیں	ہیں	ہیں						

حضرت ڈاکٹر عبدالرحیم کی مشہ

جفر سکھانے والی کتب : رحیم الجفر۔ حصہ اول
نجوم سکھانے والی کتب : رحیم النجوم۔ حصہ اول
وقتی سوال جواب پر بہترین کتاب رحیم الوقتی زائچہ۔ قیمت
احکام لگانے کیلئے اعلیٰ کتاب رحیم الطالع۔ قیمت
احکام لگانے کیلئے اعلیٰ کتاب اجتماع سیارگان۔ قیمت
زائچہ بنانا آسان ہو گیا مقام النجوم اثرات النجوم
سوال جواب کی صورت میں پیش کی گئی ہے۔ رحیم الرمل حصہ
عامل بنانے والی کتاب رحیم العملیات حصہ اول قیمت
طب میں رمل سے علاج علاج بالرمل۔ قیمت
اعداد کی آسان کتب۔ رحیم الاعداد حصہ اول قیمت
سوال جواب کی صورت میں رحیم الاعداد حصہ دوم
علم اعداد پر اعلیٰ کتاب رحیم الاعداد حصہ سوئم
نام رکھنے کیلئے بہترین کتاب رحیم الاعداد حصہ چہارم
ہاتھ کی لکیریں بولتی ہیں۔ رحیم الدست شناسی حصہ
ہاتھ کی لکیریں بولتی ہیں رحیم الدست شناسی حصہ
پتھر خوش قسمت بنا سکتے ہیں پتھروں کے سحری اثرات
علم اعداد سے امراض اور علاج کی بہترین کتاب حکیم
درد سے نجات۔ جوڑوں کے درد نجات
بیماری سے نجات۔ شوگر کا موثر علاج۔ قیمت ۴۰/ر
ووٹ کی اہمیت قیمت ۳۰/ر
پڑھانے سکھانے والی کتاب تعلیم باللسان کا مکمل کورس۔ قیمت
لکھائی سکھانے والی کتاب تعلیم باللسان کا دوسرا کورس۔ قیمت
قرآن مجید پڑھانے کا آسان کورس صرف ۲۳ گھنٹے میں

ادارہ روحانیہ

ابجد ارغی معہ اقداری قیمت

قیمت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ابجد	ا	ر	غ	ي	ب	ز	ف	ت	س	ق	ث	ش	ك	ج
قیمت	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
ابجد	ص	ل	ح	ض	م	خ	ط	ن	د	ظ	و	ذ	ع	ه

ابجد ایقغ معہ قیمت اقدار

قیمت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ابجد	ا	ی	ق	غ	ط	ص	ظ	ح	ف	ض	ز	ع	ذ	و
قیمت	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
ابجد	س	خ	ه	ن	ث	د	م	ت	ج	ل	ش	ب	ك	ر

تسعات ایقغ معہ مفرد عدد

قیمت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
اس قیمت کے حروف	ا ي ع ق غ	ب ك ر	ج ل ش	د م ت	ه ن ث	و س خ	ز ع ذ	ح ف ض	ط ص ظ

تسعات ارغی معہ مفرد عدد

قیمت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
اس قیمت کے حروف	ا ر ع غ ي	ب ز ف	ت س ق	ث ش ك	ج ص ل	ح ض م	خ ط ن	د ظ و	ذ ع ه

ملاحظہ:۔ ہر حرف ہر ابجد کی اساس جس پر حروف کے، اوپر سے نیچے یا نیچے سے اوپر ایک دوسرے کا نظیرہ ہیں۔ ابجد خواہ کوئی ہو اس کے اوپر کے حروف کا نظیرہ نیچے کا [illegible] ہے اور نیچے کے حرف کا نظیرہ اوپر والا حرف نظیر ہے۔

جمل کبیر

کسی سوال معہ ملزومات کے مجموعہ اعداد کو جمل کبیر کہتے ہیں یہ جمل کبیر کسی ابجد کی اقداری قیمت کا مجموعہ ہوتا ہے اس جمل کبیر سے جمل وسیط و جمل صغیر و جمل اصغر بنایا جاتا ہے۔ مثلاً جمل کبیر ۱۲۳۳ ہے اس کا وسیط ملاحظہ ہو۔

جمل وسیط اس کا قاعدہ یہ ہے کہ مثلاً جمل کبیر کے درجوں پر بحساب اکائی دہائی سینکڑہ ہزار یہ چار درجے ہیں اکائی کے درجے کو دہائی کے درجے میں جمع کیا یہ مجموعہ اعداد جمل وسیط ہوتا ہے مثلاً ۱۲۳۳ کی اکائی ۳ کو دہائی ۳ میں جمع کیا تو جمل وسیط کا مجموعہ ۱۳۶ ہوا یہ ہے جمل وسیط۔

جمل صغیر:۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ جمل وسیط کے مجموعہ اکائی دہائی کے عدد کو جمع کیا تو یہ مجموعہ جمل صغیر ہوتا ہے مثلاً جمل وسیط کے مجموعہ ۱۳۶ کو اسکے عدد اکائی دہائی کو جمع کیا تو یہ مجموعہ جمل صغیر ہوتا ہے مثلاً جمل وسیط کے مجموعہ ۱۳۶ کو اس کے عدد اکائی اور دہائی کو جمع کیا تو یہ مجموعہ ۱۹ ہوا یہ ۱۹ جمل صغیر ہوا۔

جمل اصغر:۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر جمل صغیر کی اکائی دہائی کے عدد کو جمع کر دیا جائے تو یہ جمل اصغر ہوتا ہے مثلاً ۹ + ۱ = ۱۰ ہوا صفر کو ترک دیا جاتا ہے۔ باقی ایک کا عدد جمل اصغر مانا جاتا ہے۔

مثلاً:۔ جمل کبیر ۱۲۳۳ تھا وسیط ۱۳۶ ہے صغیر ۱۹ ہوا اصغر ۱ ہوا بعض اوقات جمل صغیر کا عدد صرف اکائی کا عدد ہوتا ہے اس سے جمل اصغر بنانے کے لئے اس عدد کو اقل و اکثر میں تقسیم کر کے چھوٹا عدد جمل اصغر ہوتا ہے اور بڑا عدد جمل صغیر گردانا جاتا ہے۔

ملاحظہ:۔ بعض اوقات جمل کبیر سے مرتبہ اکائی و دہائی کو جمع کرنے سے مجموعہ عدد وسیط صغیر اصغر میں اکائی و دہائی کا عدد پیدا ہو جاتا تو پھر اس صورت میں وسیط و صغیر کے مجموعہ کو پھر سے پھر دہائی میں جمع کر کے عدد مطلوبہ حاصل کیا جاتا ہے جس کو میں نے تفصیل کے طور پر اس کتاب کے پہلے حصہ میں لکھا ہے جو لاہور میں زیر طباعت ہے۔

اعداد سے حروف کا استخراج:۔

چونکہ آپ کو سوال اور اس کے ملحقات سے جمل کبیر وسیط و صغیر اصغر بنانے کا طریقہ

معلوم ہو گیا ہے اب ان مستخرجہ اعداد سے کسی مستحصلہ کی اساس کے لئے حروف کا استخراج کرنا بیان کیا جاتا ہے معلوم رہے کہ اکثر اوقات جمل کبیر کے اعداد کے مراتب بدستور رکھنے سے حروف بنائے جاتے ہیں اور یہ حروف ابجد قمری یا کسی مستحصلہ میں کوئی خاص ہدایت ہو تو اس ابجد سے بنایا جاتا ہے اور اُن کے درجات کے سلسلہ کے موافق حروف لئے جاتے ہیں۔

مثلاً :۔ ۱۳۹۲ کے حروف ابجد قمری سے لینے کے لئے پہلا درجہ ۲ کا ہے ابجد قمری میں اس کی قیمت کا ب حرف ہے لیا اور نو کا عدد دہائی کے درجہ پر ہے یہ ۹۰ ہوا ابجد قمری میں ص ہے لیا اور تین کا عدد سینکڑے کے درجہ یا مرتبہ پر ہے اُس کی قیمت ۳۰۰ ہے۔ ابجد قمری میں قیمت کا حرف "ش" ہے لیا اور ایک کا ہزار کے مرتبہ پر ہے ۱۰۰۰ ہوا اس قیمت کا حرف غ ہے لے لیا پھر ان چار حرفوں کو سلسلہ وار اس طرح ترتیب دی (ب ص ش غ)

بعض اوقات جمل کبیر کے اعداد کو معکوس کیا جاتا ہے یعنی ہزار کے عدد کو اکائی اور سینکڑے کے مرتبہ کے عدد کو دہائی اور دہائی کو سینکڑہ اور اکائی کے عدد کو ہزار کے مرتبہ پر لکھا جاتا ہے جس کی صورت یہ ہے ۲۹۳۱۔ پھر اس سے بدستور بالا حروف لئے جاتے ہیں جو اس طرح ہوئے (ال ب غ)

جفر کا یہ مسلمہ قانون ہے کہ اگر ہزار کا عدد ایک ہزار سے زائد ہو تو اتنی قیمت کا اکائی کا حرف لے کر اس کے آگے ایک غین لکھا جاتا ہے۔ جیسے دو ہزار کے عدد میں ب غ اور چار ہزار کے عدد میں ج غ۔ پانچ ہزار کے عدد میں۔ ھ غ۔ یا اگر ہزار کا عدد دس ہزار سے اوپر ہو تو دونوں اعداد کو اکائی تصور کر کے آگے ایک غین لکھا جاتا ہے جیسے ۱۳۰۰۰ تو وہ اس طرح لکھا جائے گا۔ تین کی قیمت کا ج لیا جو کہ اکائی ہے آگے دہائی کا عدد ایک دس کے مرتبہ پر ہے اس کی قیمت کا حرف ی لکھا جائے گا۔ جس کی صورت یہ ہو گی (ج ی غ) وغیرہ علیٰ ہذا القیاس۔

تلفیظ الحروف

جفر کے مسلمہ قواعد میں سے ایک قاعدہ یہ ہے کہ جمل کبیر کے مفرد حروف کو ملفوظی کیا جاتا ہے مثلاً جمل کبیر کے مفرد مکتوبی حروف یہ تھے (ب ص ش غ) ان کی ملفوظی صورت یہ ہو گی مکتوبی حروف وہ ہیں جو لکھنے میں آتے ہیں۔ ملفوظی حروف وہ ہیں جو بولنے میں آتے ہیں اس لحاظ سے کسی ایک حرف کے دو یا تین حرف بن جاتے ہیں پہلے حرف کو زبر اور باقی ایک یا دو حروف کو بینات کہتے ہیں۔

اب اُن حروف استخراج شدہ (ب ص ش غ) کو اس طرح ملفوظی کیا (ب اص اد ش ی ن غ ی ن) دیکھو بجائے اُن چار حروف کے گیارہ حروف بن گئے ہیں یہ حروف کسی مستحصلہ کی اساس یعنی بنیاد ہوں گے مگر قانون جفر سے کچھ اور حروف اند بنا کر ان حروف کے آگے لکھتے پڑھتے ہیں جن کا ذکر ہر مستحصلہ میں اپنے اپنے موقع پر آئے گا۔

اساس و نظیرہ

حروف اساس کا بیان تو اُوپر ہو چکا ہے۔ یہی اساس کے حروف کسی مستحصلہ کی پہلی سطر میں لکھے جاتے ہیں اگر مستحصلہ میں اجازت ہو تو اُن حروف کا نظیرہ لینے، اساس کے حروف کا نظیرہ دوسری سطر میں لکھا جاتا ہے۔ اگر کسی دوسری ابجد کی ہدایت نہ ہو تو عام طور پر نظیرہ ابجد قمری سے دیا جاتا ہے ابجد قمری ہو یا کوئی دوسری ابجد ہو سب نظیرہ دینے کا طریقہ اس طرح ہے اور یہ ہی طریقہ ہر ابجد سے نظیرہ لینے کا ہے یہاں ابجد قمری کو ملاحظہ کیجئے کہ اس نقشہ میں ہر حرف اساس کا نظیرہ اس کے مقابل میں اُوپر نیچے لکھ دیا گیا ہے ویسے ہر حرف کا نظیرہ اس سے پندرھواں حرف ہوتا ہے۔

مثلاً: ۔ اگر الف کا نظیرہ لینا ہے تو نیچے س اُس کا نظیرہ ہوگا۔ اگر حرف سین کا نظیرہ مطلوب ہے تو اُس کے اُوپر الف اُس کا نظیرہ ہے اسی طرح ب کا نظیرہ ع اور ع کا نظیرہ ب ہوگا وغیرہ علے ہذا اسی طرح ہر حرف کا نظیرہ معلوم کرنے کے لئے نقشہ ذیل ملاحظہ ہو۔

جدول نظیرہ یہ ہے

نیچے حروف نظیرہ ہیں	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	
	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	اوپر کے حروف نظیرہ ہیں

صدر مؤخر

اگر ہدایت نہ ہو تو حروف نظیرہ کو صدر مؤخر کیا جاتا ہے اسے تکسیر کرنا بھی کہتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ حروف نظیرہ سے پہلے ایک حرف آخر کا پھر پہلے کا لکھا جاتا ہے اسی طرح سارے حروف نظیرہ سے عمل کر کے تیسری سطر حروف نظیرہ کے نیچے بچھائی جاتی ہے۔

اعداد و حروف قانون

معلوم رہے کہ اعداد حروف صدر مؤخر و مؤخر صدر عند العلماء جفر مختلف مستحصلوں میں مختلف ہوتے ہیں ان اعداد کا ذکر اپنی اپنی جگہ پر ہر مستحصلہ کے ساتھ ہوگا اور اعداد قانون کی چند اقسام ہیں وہ یہ ہیں۔

اعداد قانون

یہ عدد تین ۳ کا عدد ہے جو مستحصلہ بدوح بطن کی قسم اوّل میں ماسوائے حروف "ظ ذ ث ش ی" کے باقی سب حروف کے نیچے لکھنا پڑھتا ہے اور بعض میں سب کے نیچے لکھنا پڑھتا ہے۔

قسم حروف

بعض عضلات میں حروف [illegible]
طبائع حروف آتش باد آب خاک لکھنی پڑتی ہے۔ جن کا نقشہ اس کتاب میں کسی جگہ ہے۔

ربعات

ربع کسی مستحصلہ کے چار خانوں کی جمع ہے یعنی چار خانوں کا ایک ربع ہوتا ہے اس کی دو اقسام ہیں ۱۔ کسی مستحصلہ کے پہلے چار خانوں میں ایک ایک کا ہندسہ لکھا جاتا ہے دوسرے چار خانوں میں دو دو کا ہندسہ تیسرے ربع میں تین تین کا ہندسہ علیٰ ہذا القیاس ہر ربع کے بقیہ چار چار خانوں میں چار چار پانچ پانچ اسی طرح نویں ربع تک یہ سلسلہ بڑھتا رہے گا پھر دسویں ربع سے بدستور پھر ایک ایک دو دو وغیرہ کا عدد اسی طرح لکھا جاتا ہے بعض دسویں ربع سے نو نو آٹھ آٹھ، سات سات تا ایک ایک لکھتے ہیں اور بعض چوتھے ربع تک یہ سلسلہ بڑھا کر از سر نو جاری کرتے ہیں۔

۲۔ بعض دوسری قسم کی ربعات میں ہر ربع کے خانہ اوّل میں ایک دوسرے میں دو تیسرے میں تین، چوتھے میں چار کا عدد لکھ کے دوسرے ربع میں پھر یہی عمل کرتے ہیں مگر بعض پہلے ربع

میں کے پہلے خانہ میں ایک دوسرے میں دو، تیسرے میں تین، چوتھے میں چار لکھ کر دوسرے ربع میں اس کے برعکس اعداد لکھتے ہیں۔ یعنی چار۔ تین۔ دو۔ ایک لکھ کر تیسرے ربع میں پھر پہلا سلسلہ شروع کرتے ہیں لیکن یہ یاد رہے کہ حروف ترقی و تنزلی میں ربعات و عشرات اکثر لئے جاتے ہیں۔ اور مساوات و ترفع میں ضرورت کے وقت لئے جاتے ہیں ورنہ چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔

عشرات:۔ مستحصلہ کا کوئی عشرہ دس خانوں کا ہوتا ہے اس کے بعد چاہے وہ ناقص ہو یا کامل دوسرا عشرہ شروع ہوتا ہے ناقص عشرہ وہ ہے کہ دس خانے پورے نہ ہوں اگر عشرات کامل ہوں تو پہلے دس خانوں میں ایک ایک اور دوسرے دس خانوں میں دو دو کا ہندسہ تیسرے عشرہ میں تین تین کا ہندسہ لکھو علیٰ ہذا القیاس نو عشرات تک اسی طرح اور اگر عشرات کے خانے ناقص ہوں یعنی ۱۲-۱۵-۲۷ وغیرہ تو ان کو اس طرح پر کیا جاتا ہے اگر حروف تعداد ۱۴ یا ۲۷ ہے تو پہلے عشرہ کے پہلے خانہ میں ۵ دوسرے میں چار تیسرے تین دوسرے میں دو چوتھے میں ایک کا ہندسہ لکھ کر باقی خانوں میں عشرہ تک صفریں لگا دیں اگر صرف ایک ہی عشرہ حروف کا ہو تو سب خانوں میں ایک ایک کا ہندسہ لکھ دیا گے اور اگر پہلا عشرہ بھی ناقص ہو تو سب خانوں میں صفریں لگا دی جاتی ہیں۔

عدد تکرار حروف

یہ تکرار دو قسم کی ہوتی ہے ایک تکرار حرفی جو تین قسم بیان کی جاتی ہے۔ ۱ تکرار حرفی۔ ۲ تکرار طبعی۔ ۳ تکرار قمی۔ ۲ دوسری قسم ہے تکرار جنسی ان کی تفصیل کو بخوف طوالت ترک کرتا ہوں اس کتاب کے کسی اور حصہ میں ان کی شرح بیان کروں گا۔ علم جفر ایک بے پایاں اور ایک مواج سمندر ہے جس کے دوسرے کنارہ کو پانا کسی نبی اللہ یا ولی اللہ کا کام ہے۔ ہم جیسے گنہگار نہرے کے ہاتھ پاؤں شل ہو جاتے ہیں۔

اگر ایک حرف یا قسم جنس کا حرف بار بار آئے تو یہ تکرار کہلائے گی تکرار حرفی کسی حرف کے بار بار آنے کو کہتے ہیں اور تکرار جنسی بھی اسی طرح کسی جنس کی تکرار ہے یہ جنس حرفی یا تو حروف طبع عنصری پر مشتمل ہو گی۔ یا حروف مساوات ترفع تنزل ترقی کی نہج پر ـــــ یہ تکرار حرفی یا جنسی یا طبعی ہو صرف چار تک لے جاتی ہے۔ یعنی اگر پہلی بار کوئی حرف دوبارہ آئے تو اس کے نیچے ایک ہندسہ اگر دوسری بار بھی متکرر ہو تو اس کے نیچے دو کا ہندسہ۔ تیسری بار اگر تکر

ہو تو تین کا ہندسہ اگر چوتھی بار بھی تکرار کرے تو اس کے نیچے چار کا ہندسہ لکھا جاتا ہے اگر اس کے بعد بھی تکرار زیادہ بڑھے تو پھر چار تین دو ایک پر ختم ہو کر پھر اسی طرح بدستور ایک دو تین چار تک سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ یہ تکرار ضرورت کے وقت لی جاتی ہے ورنہ تکرار حذف ہوتی ہے معلوم رہے کہ تکرار جنسی اور تکرار حرفی میں کچھ فرق بھی ہے وہ یہ کہ تکرار حرفی میں جو حرف ایک بار ہو اس کے نیچے صفر لگا دیتے ہیں اور تکرار جنس میں جو حرف ایک بار ہو اس کے نیچے ہندسے درج کرتے ہیں اور تکرار قسم میں تکرار اوّل حذف نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کے نیچے ایک کا ہندسہ یا جو ہندسہ ہو لکھا جاتا ہے۔

میزان الاعداد

ان سب اعداد کو اوپر سے نیچے ہر حرف کے خانے کے تحت میزان دی جاتی ہے اس ہی میزان کے اعداد سے عدد مستحصلہ استخراج کر کے دائرہ النظائریہ جو اس کتاب میں موجود ہے کے مطابق حروف جواب لیا جاتا ہے یہ دائرہ حروف حاصلہ کا ہے جو تسعات القیغ اور اس کے نظائر قمری القیفی ارعی اور عزائمہ سے علماء جفر نے مرتب کیا ہے۔

عدد مستحصلہ

جواب کے لئے حروف مستحصلہ کے استخراج کے لئے سب سے پہلے میزان کے اکائی کے عدد سے تسعات القیغ یا اس کے نظائر ابجد قمری القیفی یا ارعی یا ان کے عزائمہ سے حرف چنا جائے گا تو بہتر ہوگا اور اگر حرف نہ بن سکے تو میزان کا عدد اگر دہائی ہو تو اسے اکائی تصور کر لیا جائے یا میزان عدد اقل کو اکثر سے نفی کر لیا جائے یا دونوں عددوں کو جمع کر کے حاصل شدہ اکائی کا عدد کا حرف دائرہ النظائریہ سے حسب قاعدہ و سلسلہ مطلب کا حرف لیا جاتا ہے۔ ورنہ ترفع و تنزل عدد سے حروف مطلوبہ لیا جائے گا۔

ترفع و تنزل

قاعدہ بدوح طین میں اور اس کی اقسام کے لئے ترفع یا تنزل عددی یا حرفی کو بڑا دخل ہے اکثر یہ قاعدہ چلتا ہی ترفع یا تنزل کے سہارے سے ہے عدد مستحصلہ مستحقق ہونے

کے بعد بھی کوئی موزوں حرف بنتا نظر نہ آئے تو ترفع یا تنزل عددی کرنا چاہیئے۔ جس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس مستعملہ سے پھر مجبوری ایک کم و بیش کر لیا جاتا ہے اس صورت میں اکثر حذف اعداد کی نوبت ہی نہیں آتی کیونکہ حذف کا قاعدہ ہی تنزل ہی ہے۔

معلوم رہے کہ ترفع و تنزل چند اقسام ہیں۔ (۱) ترفع یا تنزل حرفی۔ (۲) ترفع یا تنزل افرادی۔ (۳) ترفع یا تنزل ازدواجی۔ (۴) ترفع یا تنزل عنصری (۵) ترفع یا تنزل عددی (۶) ترفع یا تنزل عنصری وغیرہ۔ اس کے متعلق مندرجہ ذیل جدول دیکھو۔ یہ جدول ترتیب بلحاظ عنصر ہے جس کے ذریعہ ہر قسم کا ترفع یا تنزل ہوتا ہے۔

آتش	۱	ا	۵	ہ	۹	ط	۱۳	م	۱۷	ف	۲۱	ش	۲۵	ذ
باد	۲	ب	۶	و	۱۰	ی	۱۴	ن	۱۸	ص	۲۲	ت	۲۶	ض
آب	۳	ج	۷	ز	۱۱	ک	۱۵	س	۱۹	ق	۲۳	ث	۲۷	ظ
خاک	۴	د	۸	ح	۱۲	ل	۱۶	ع	۲۰	ر	۲۴	خ	۲۸	غ

ترفع یا تنزل حرفی

اگر کسی حرف کا ترفع یا تنزل مطلوب ہو تو اُس حرف کو اس جدول میں دیکھو پس جس جگہ پر وہ حرف ہوگا اگر آپ اُس سے ایک درجہ آگے کا حرف لیں گے تو یہ ترفع ہوگا۔ اگر اس سے ایک درجہ پیچھے کا حرف لیں گے تو یہ تنزل ہوگا۔

ترفع یا تنزل افرادی

اگر کسی حرف کے آگے دوسرا حرف چھوڑ کر تیسرا حرف لیا جائے گا تو یہ ترفع افرادی ہوا اگر کسی حرف سے تیسرا پیچھے کا حرف لیا جائے تو یہ تنزل افرادی ہوگا۔

ترفع یا تنزل ازدواجی

اگر کسی حرف کے آگے دو حرف چھوڑ کر چوتھا حرف لیا جائے گا تو یہ ترفع ازدواجی ہوگا اور اگر کسی کے پیچھے دو حرف چھوڑ کر چوتھا حرف لیا جائے گا تو یہ تنزل ازدواجی ہوگا۔

ترفع یا تنزل عنصری

اس کا قانون یہ ہے کہ جس عنصر کا وہ حرف ہوگا اسی عنصر میں اس حرف سے اگلا یا حرف آگے کا لیا جائے تو یہ ترفع عنصری کہلائے گا۔ اگر پیچھے کا لیا جائے تو یہ تنزل عنصری ہوگا۔

ترفع یا تنزل عددی

ہر ایک حرف جس کا ترفع یا تنزل عددی کرنا ہے تو اس کو اپنے مرتبہ سے ایک درجہ بڑھایا جائے تو ترفع عنصری ہوگا۔ مثلاً الف کا عدد ایک ہے اس کے آگے صفر لگا دیں تو یہ دس ہوگا۔ یہ عدد (ی) کا ہے لہذا یہ الف کا ترفع عددی ہوگا اور ی کے عدد دس ہیں اگر ایک صفر اور بڑھا دیں تو یہ ۱۰۰ کا عدد بن جائے گا۔ یہ عدد (ق) کا ہے لہذا (ی) ترفع عددی (ق) ہوگا۔ اسی طرح قؔ کا ترفع حرف (غ) ہوگا اور تنزل کے لحاظ سے غ کا قؔ اور ق کا یؔ اور ی کا الف تنزل عددی ہوگا۔

کلیہ یہ ہے کہ جس حرف کے آگے نو حرف چھوڑ کر دسواں حرف لیا جائے تو یہ ترفع بنتا ہے اگر کسی حرف سے پیچھے نو حرف چھوڑ کر دسواں حرف لیا جائے گا تو یہ تنزل ہوگا آپ کی مزید سہولت کے لئے ترفع تنزل حروف کی جدول لکھی جاتی ہے۔

عدد احاد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
اکائی	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط
دھائی	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
سیکڑہ	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
ہزار	غ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

بسط تضارب

بسط تضارب سے مراد کسی عدد کو دوگنا یا تگنا یا چوگنا کرنا ہوتا ہے اس طریقہ کو بسط تضارب کا نام دیا جاتا ہے اور اس میں سے جس عدد کا حرف ناطق ہو جائے وہ لیا جاتا ہے

بسط تناقص

سے بسط کسور بھی کہتے ہیں اس کا قاعدہ یہ ہے کہ کسی عدد کا کوئی حصّہ لیا جاتا ہے۔ مثلاً $\frac{۱}{۲}$، $\frac{۱}{۳}$ یا $\frac{۱}{۴}$ یا $\frac{۲}{۳}$ جیسے ۸ کا $\frac{۱}{۴}$ = ۲ یا $\frac{۱}{۲}$ = ۴ یا $\frac{۳}{۴}$ = ۶ یا جیسے ۶ کا $\frac{۱}{۳}$ = ۲ یا دو تہائی $\frac{۲}{۳}$ = ۴ ہوگا۔

ملاحظہ: یہ سب اقسام ترفع یا تنزل کی ہیں پس اصل قانون ترفع یا تنزل ہی ہے اس سے کام لیا جا سکتا ہے۔

تعدیل الاعداد

اس کا مطلب یہ ہے کہ حسب قاعدہ جفر اُوپر نیچے یا دائیں بائیں کے اعداد کو ایک دوسرے سے نفی کر کے اُن اعداد کے نچلے خانہ میں لکھو اگر دائیں بائیں سے نفی کرنا ہو تو جس عدد کو دائیں یا بائیں خانہ کے عدد سے نفی کرنا ہے تو اس کے نیچے لکھو یہی عمل اعداد کے علاوہ حروف سے بھی کیا جاتا ہے یعنی حروف کے عدد سے پھر حاصل عدد کا حرف بنا کر اس کے نیچے لکھا جاتا ہے چاہے مفرد ہو یا مرکب۔

جمل مرتفع

یہ اس طرح ہوتا ہے کہ کسی لائن سے اُوپر سے نیچے کسی دو عدد کو جمع کر کے حاصل جمع عدد اگر مفرد ہو تو وہی لکھا جاتا ہے اگر مرکّب ہو تو مفرد بنا کر اس خانہ کے نیچے لکھا جاتا ہے۔

جمل تنزلی

یہ اس طرح کیا جاتا ہے کہ اُوپر سے نیچے کسی دو اعداد کو یعنی اقل کو اکثر سے نفی کیا جاتا ہے

عکس ترفعی یا تنزلی

اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی خانہ کے آگے والا عدد اس خانہ کے نیچے لکھا جاتا ہے اسی طرح سب خانوں کے عدد سے کیا جاتا ہے اور آخری کا خانہ کے نیچے یا تو پہلے خانہ کا لکھا جاتا ہے یا دونوں کو ضرب دے کر حاصل ضرب کا مفرد عدد اس کے نیچے لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی ایک خانے کے عدد کو اس کے آگے والے دوسرے خانہ میں لکھا جاتا ہے اسی طرح سب خانوں سے عمل کیا جاتا ہے اور آخری خانے کے عدد کو پہلے خانہ میں لکھا جاتا ہے۔ اسے عکس تنزلی کہتے ہیں اور پہلا طریقہ عکس ترفعی ہے۔

۱۔ مستحصلہ ابراریہ

عمل ۱۔ سوال کو بسط حرفی کرکے اس کا جمل کبیر بناؤ پھر سوال کے جس قدر حرف ہوں اس کی تعداد ہندسوں میں جمل کبیر کے نیچے لکھو۔ اس سوال میں جس قدر نقطے ہوں ان کی تعداد عددوں میں اس کے نیچے لکھو اور ان کی میزان کرو جس قدر میزان ہو اُسے جمل اکبر کہتے ہیں۔ پھر اس جمل اکبر کے بلحاظ اقدار ابجد قمری سے حرف بناؤ پھر ان حروف کو ملفوظی کرکے بسط حرفی کرو جس قدر یہ حروف ہوں اُن کی تعداد کے حرف بنا کر اُن کے آگے لکھو پھر ملفوظی حروف کے جس قدر نقطے ہوں اُن کے حرف بنا کر آگے لکھو۔ یہ سطر اساس ہوگی۔

عمل ۲۔ پھر دوسری سطر میں سطر اساس سے چوتھا حرف لیتے جاؤ۔ اگر آخر حرف حروف اساس پورے تقسیم ہو جائیں تو پھر از سر نو سطر اساس کے دوسرے یا تیسرے حرف سے گنتی چار چار کی بدستور شروع کرکے چوتھا حرف لکھتے جاؤ یہاں تک کہ سطر اساس کے حروف کی تعداد کے مطابق دوسری سطر کے حروف ہو جائیں۔

عمل ۳۔ پھر تیسری سطر میں سطر دوم کے ہر حرف کا نظیرہ قمری لکھتے جاؤ تاکہ یہ سطر مکمل ہو جائے۔

عمل ۴۔ پھر تیسری سطر کو صدر مؤخر کرکے اس کے نیچے چوتھی سطر قائم کرو۔

عمل ۵۔ اب پانچویں سطر میں اُوپر کے ہر چہار سطر اساس و حروف حرف چہارم و نظیرہ و صدر مؤخر کے حروف کی اُوپر سے نیچے کی قیمت ابجدی مفرد الیقغی کے اعداد جمع کرکے جو عدد میزان ہوں اس عدد کے درجہ کے لحاظ سے ابجد قمری سے حرف لو اور ہر حرف کے نیچے جن کو جمع کیا ہے لکھتے جاؤ۔ تاکہ یہ سطر مکمل ہو جائے۔

عمل ۶۔ چھٹی سطر میں حرف درجہ قمری کے جو عدد درجہ مفرد الیقغی ہوں سے دائرہ النظاریہ سے جواب حاصل کرو۔ جس کا طریقہ یہ ہے چونکہ دائرہ الیقغ کے عدد ہر حرف کی قیمت ایک سے نو تک ہے۔ پس دائرہ النظاریہ سامنے رکھو اگر مطلوبہ عدد مفرد ہو تو اس عدد کے نیچے دیئے ہوئے حروف میں سے کوئی فٹ ہونے والا حرف مستحصلہ تصور کرکے لے لو۔ اگر عدد مرکب ہو تو اس طرح کرو کہ اُن میں سے یا تو اکائی کا عدد حرف مستحصلہ دیگا یا دہائی کا عدد مستحصلہ دیگا۔ اگر یہ دونوں عدد فٹ نہ ہونے سے گویا حرف مہیا نہ کر سکیں تو ان دونوں عددوں کو جمع یا ایک دوسرے سے نفی کرکے جو عدد حاصل کئے ہوں اس نمبر کے نیچے کا حرف مستحصلہ ہوگا ہر حرف یا عدد کا ترفع یا تنزل اس کی روح ہے۔

نوٹ:۔ میزان الاعد حروف سے یا حروف سطر وجہ سے مستحصلہ لیا جاتا ہے اگر اس طرح سے کوئی حرف حسب مقصد گویا نہ ہو سکے تو دائرہ انظاریہ میں دائیں بائیں اسی نمبر سے بطور ترقی و تنزل حرف مستحصلہ یقینی طور پر مل جائے گا۔

دائرۂ انظاریہ

عدد تسعہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ابجد ایقغ	ا ی ق غ	ب ک ر	ج ل ش	د م ت	ه ن ث	و س خ	ز ع ذ	ح ف ض	ط ص ظ
نظیرہ قمری	س خ ن ه	ع ذ و	ف ص غ	ص ظ ح	ق غ ط	ر ز ی ء	ش ب ک	ت ج ل	ث د م
نظیرہ ارضی	ص ض ظ ج	ھ ع ل	ه ر د	س ب ن	ج و ت	ط د خ	ح ک ش	خ ط ی	ف ر ق
نظیرہ ایقغ	ه ث و س	خ ر ع	ذ ح ن	ض ط ص	ظ ک ی	ت غ ب	ن ر ج	ل ش د	ه ت ـ
عزیزہ ایقغ	ب ط ر ظ	ا ل ق	د ک ت	ج ن ش	د خ ھ	ھ ع ت	ح س ض	ر ص د	ی ف ع

مثلاً:۔ اب ایک مثال سے حل ملاحظہ ہو

سوال:۔ یا علیم خدا بخش بن مریم کو کیا مرض لاحق ہے؟

جمل کبیر ۳۲۵۱ حرف بنائیے۔ د ش ج غ

تعداد حروف سوال۔ ۳۲ ۳۳۰۴

تعداد نقاط۔ ۲۱

جمل اکبر ۳۳۰۴

ان حروف کو ملفوظی کیا۔ دال شین جیم غین ان ملفوظی حروف کا بسط اس طرح ہے۔ د ا ل ش ی ن ج ی م غ ی ن۔

یہ کل ۱۲ حروف ہیں ان کے حرف۔ ب ی۔ بنے نقطے ۱۳ ہیں۔ ان کے حرف۔ ج ی ہو گئے۔ یہ کل ۱۶ حرف ہیں۔ ان کے حرف۔ و ی۔ بنے تو کل ۱۸ حرف بنے اب سطر اساس مرتب کی تو یہ ہوئی۔

(د ا ل ش ي ن ج ي م غ ي ت ب ي ج ي د ي)

اب ایک نقشہ ۹ خانہ طولاً اور ۸ خانہ عرضاً بنائیں ان میں حروف اساس درج کئے۔

اساس	د	ا	ل	ش	ي	ن	ج	ي	م	غ	ي	(ت)	ب	ي	ج	ي	د	ي
چھارم	ش	ي	(ت)	ي	ا	ن	غ	ي	ي	ل	ج	ي	ج	د	ي	م	ب	د
نظیرہ	سہ	خ	غ	خ	س	ع	ن	غ	ح	ض	ف	خ	ف	ص	غ	ظ	ع	سہ
صدر مؤخر	سہ	سہ	ث	خ	ظ	غ	خ	خ	ص	س	ف	غ	ث	ن	ف	خ	ض	ش
میزان	۱۶	۱۵	۱۶	۱۶	۱۶	۱۸	۱۵	۱۴	۲۰	۱۸	۲۰	۱۳	۱۹	۱۹	۱۸	۲۰	۲۳	۱۷
درجہ	ع	س	ع	ع	ع	ص	س	ن	س	ص	س	م	ق	ق	ص	س	ث	ت
جواب	س	ح	س	س	ی	ھ	ی	ا	س	ی	م	س	ض	ل	ا	ح	ق	

جواب :- سحر سے ہے اسے مرض لاحق

یہ جواب کیسے برآمد ہوا :- پچھلے نمبروں کی روشنی میں اس کے حل پر غور کیجئے اور دائرہ انظاریہ سامنے رکھئے۔

۱۔ پہلا حرف درجہ ع ہے اس کا عدد از روئے دائرہ ۷ ہے دائرہ انظاریہ میں نمبرات کے تحت عزیزۃ القبیغ کے سامنے س مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۱ میں س موجود مستحصلہ ہے۔

۲۔ دوسرا حرف درجہ س ہے اس کا عدد ۲ ہے دائرہ انظاریہ میں کوئی حرف نہیں اتفاقاً نمبر ۲ کے تحت ح مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ۸ میں ح موجود مصدق ہے۔

۳۔ تیسرا حرف درجہ ع ہے اس کا عدد ۲ ہے اس نمبر کے تحت دائرہ میں نظیر القبیغ کے سامنے سہ موجود مستحصلہ ہے۔ تنزلاً نمبر ۱ کے تحت سہ موجود مستحصلہ ہے۔

۴۔ چوتھا حرف درجہ ع ہے اس کا نمبر ۷ ہے اس نمبر کے تحت دائرہ میں عزیزہ کے سامنے س مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۶ کے تحت س موجود مصدق ہے۔

۵۔ پانچواں حرف درجہ ع ہے جس کا نمبر بھی ۷ ہے تنزلاً نمبر ۱ کے تحت ی مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۵ کے تحت نظیرہ القبیغ کے سامنے ی مصدق ہے۔

۶۔ چھٹا حرف درجہ ص ہے اس کا نمبر ۹ ہے اس کے تحت ھ مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ایک کے تحت ناظرہ قمری کے سامنے ھ موجود مصدق ہے۔

۷۔ ساتواں حرف درجہ س ہے اس کا نمبر ۶ ہے اس کے تحت ی مستحصلہ ہے۔ تنزلاً نمبر ۵ کے تحت نظیرۃ القبیغ کے سامنے ی موجود مصدق ہے۔

۸۔ آٹھواں حرف درجہ ن ہے اس کا نمبر ۹ ہے اس کے تحت نظیر القبیغ کے سامنے الف مستحصلہ ہے [illegible] کے تحت الف موجود مصدق ہے۔

۹۔ نواں حرف درجہ م ہے اس کا نمبر ۱ ہے تنزلاً نمبر ۱ کے تحت الف کے تحت م مستحصلہ ہے تنزلاً ۹ کے تحت میں موجود مصدق ہے۔

۱۰۔ دسواں حرف درجہ ص ہے اس کا نمبر الف ہے اس کے تحت نظیرہ عزیزۃ القبیغ میں ی مستحصلہ ہے تنزلاً و ترفعاً نمبر ۹ و ۱ میں ی موجود مصدق ہے۔

۱۱۔ گیارہواں حرف درجہ س ہے اس کے نمبر ۲ کے تحت م مستحصلہ ہے۔

۱۲۔ حرف درجہ م ہے اس کا نمبر ۴ ہے جس کے تنزلاً نمبر ۳ کے تحت نظیرہ ارعی کے سامنے ت مستحصلہ ہے اس کے تنزلاً نمبر ۲ کے تحت ت موجود مصدق ہے۔

۱۳۔ حرف درجہ ق ہے اس کا نمبر ایک ہے اس نمبر کے زیر تحت ص مستحصلہ ہے اسے لے لیا۔

۱۴۔ حرف درجہ ق ہے اس کا نمبر ایک ہے ترفعاً نمبر ۲ کے تحت عزیزہ کے سامنے ل مستحصلہ ہے ترفعاً ۲ کے تحت ل موجود مصدق ہے۔

۱۵۔ پندرھواں حرف درجہ ص ہے اس کا نمبر ۱ ہے اس کے تحت نظیرہ ارعی کے تحت الف موجود مستحصلہ ہے اس کے تنزلاً و ترفعاً نمبر ۱ و ۸ کے تحت الف موجود مصدق ہے۔

۱۶۔ سولھواں حرف درجہ س ہے اس کا نمبر ۲ ہے اس نمبر کے تنزلاً و ترفعاً نمبر ۱ و ۳ میں س مستحصلہ ہے۔ جو مصدق بھی ہے۔

۱۷۔ سترھواں حرف درجہ ت ہے اس کا نمبر ۵ ہے اس نمبر میں نظیرہ قمری کے سامنے ق مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ۱ کے تحت ق موجود مصدق حرف مستحصلہ ہے۔

۴:۔ مستحصلہ کراریہ

یہ مستحصلہ آٹھ سطروں میں ناطق ہوتا ہے جسے برادرم سید فیض علی کے فرزند عزیزم سید کرار حسین زید حیاتہٗ اوچ شریف کے کسی ملا مرحوم کی کتاب سے نقل کرکے لائے چونکہ اس

ملا کا نام معلوم نہیں اس کا نام مستحصلہ کرادیہ مجوز ہوا جس کے قوانین لازمہ درج ذیل ہیں۔ اس کی اساس مستحصلہ ابراہیمیہ کی طرح بنائی جاتی ہے وہاں ملاحظہ ہو۔

۱۔ پہلی سطر میں خانہ بندی کے طور پہ حروف اساس درج کئے جاتے ہیں۔

۲۔ دوسری سطر میں ہر حرف اساس کا نظیرہ ابجد قمری سے لکھا جاتا ہے۔

۳۔ تیسری سطر میں حروف نظیرہ کو صدر موخر کر دیا جاتا ہے۔

۴۔ چوتھی سطر میں حروف صدر موخر کو ابجد القیغ سے نظیرہ دیا جاتا ہے۔ ابجد القیغ یہ ہے۔

ا	ی	ق	غ	ب	ک	ر	ج	ل	ش	د	م	ت	ه
ن	ث	و	س	خ	ز	ع	ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ

ملاحظہ: پہلی سطر کے ہر حرف کا نظیرہ اس حرف کے نیچے کا حرف ہے اور نیچے کی سطر کے ہر حرف کا نظیرہ اس حروف کے اوپر کا حرف ہے۔

۵۔ اوپر کے ہر چار سطروں کا چوتھا چوتھا حرف لیا جاتا ہے اس طرح یہ پانچویں سطر بن جاتی ہے

۶۔ چھٹی سطر میں اوپر کی پانچوں سطروں سے اوپر سے نیچے عدد مفرد کو شمار کر کے درجہ بدرجہ ان پانچوں حروف کے تحت لکھا جاتا ہے اسے سطر میزان کہا جاتا ہے۔

۷۔ ساتویں سطر میں خانہ وار اعداد مفرد کو لکھا جاتا ہے۔ جس کی صورت یا قاعدہ اس طرح ہے

الف:۔ یا تو مفرد عدد ہی دائرہ انظاریہ سے جواب کا حرف ناطق کرتا ہے۔

ب:۔ یا عدد میزان سے اقل کو اکثر سے نفی کرنے سے جو عدد پیدا ہو حرف جواب کا گویا کرتا ہے۔

ج:۔ یا عدد میزان سے اقل کو اکثر سے نفی کرنے سے جو عدد پیدا ہو وہ حرف جواب کو گویا کرتا ہے۔

ملاحظہ:۔ یاد رہے کہ سوال کے آخر میں یوم سوال لکھا جاتا ہے اور یوم سوال کے اعداد کا مجموعہ جمل اکبر میں شامل کیا جاتا ہے مگر یوم سوال کے حروف اور تعداد حروف کو شامل جمل اکبر نہیں کیا جاتا۔ اس دقیق راز کی وجہ معلوم نہیں ہے۔

مثال:۔ سوال ہے

یا علیم کیا غوث بخش بن غلام جنت پھر ملازمت پہ بحال ہوگا۔ (اتوار) ۶۰۸

جمل کبیر سوال = ۴۹۲۶	عدد یوم سوال = ۶۰۸
حروف سوال = ۴۳	جمل اکبر = ۵۶۰۹
نقاط سوال = ۳۲	حروف (غ ہ ح ط)

ذیل کو ملفوظی کیا ط ا خ ا ه ا غ ي ن ۹ حروف = ط۔ ۵ نقطے = ه کل حروف ۱۱ = ا ي ہوئے ان کو ترتیب سے لکھا تو یہ حروف بنے جو کہ اساس ہے۔

ط ا خ ا ه ا غ ي ن ط ه ا ي

اب اس کا عمل صفحہ ۱۲ پر دیکھو۔

	۱	۲	۲	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
اساس	ط	ا	خ	ا	ه	ا	غ	ي	ن	ط	ه	ا	ي
نظیرہ	ش	س	ي	س	ق	س	ن	خ	غ	ق	خ	س	ن
صدر مؤخر	خ	ش	س	س	ق	ی	س	س	غ	ق	خ	س	ن
نظیرہ ایقیغ	ب	ي	غ	غ	د	ث	خ	خ	س	د	ب	غ	ا
حروف چہارم	ا	ي	ا	ي	ن	خ	ت	ي	ق	ل	د	س	غ
میزان	۲۳	۱۴	۱۵	۱۵	۱۸	۱۸	۱۷	۱۵	۱۴	۲۴	۲۰	۲۰	۱۴
عدد مقررہ	۲	۳	۶	۶	۹	۸	ترفع ۳	تنزل ۴	۴	۶	تنزل ۲	۲	۱
جواب	م	ل	ا	ز	م	ت	م	ل	ج	ا	ي	ک	ی

جواب۔ ملازمت مل جائے گی۔

یہ مستحصلہ کیسے حل ہوا —— دائرہ انتظاریہ سامنے رکھو۔

۱۔ خانہ میزان میں ۲۳ کا عدد ہے اس کا مجموعہ ۵ ہوتا ہے۔ اس نمبر کے تحت عنزیہ کے سامنے م مستحصلہ لیا اور دہائی کے عدد کے تحت م مصدق موجود ہے۔

۲۔ دوسرے خانہ میں عدد میزانی ۱۴ ہے۔ ۴-۱ باقی ۳ اس نمبر کے تحت ل مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۲ کے تحت نظیرہ ارعنی کے سامنے ل موجود مصدق ہے۔

۳۔ تیسرے خانہ میں عدد میزانی ۱۵ ہے ۵+۱=۶ اس نمبر کے تحت الف مستحصلہ لیا ترفعاً نمبر ۱ کے الف مصدق موجود ہے۔

۴۔ چوتھے خانہ عدد میزانی ۱۵ ہے ۵+۱=۶ ہوا اس نمبر کے تحت ارعنی کے سامنے ز مستحصلہ لیا ترفعاً نمبر ۱ کے تحت ز موجود مصدق ہے۔

۵۔ پانچویں کا عدد میزانی ۱۸ ہے ۸ جمع ۱ = ۹ اس نمبر کے تحت م مستحصلہ لیا پھر اس نمبر کے

نظیرہ قمری کے سامنے م موجود مصدق ہے۔

۶ چھٹے خانہ کا عدد میزانی ۱۸ ہے اس ۸ نمبر کالم کے تحت ت مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ۹ کے تحت نظیرہ التبیغ کے سامنے ت موجود مصدق ہے۔

۷ ساتویں خانہ کا عدد میزانی ۱۷ ہے ۷+۱=۸ ہوا ترفع کیا تو نمبر ۹ کے تحت م مستحصلہ ہے پھر نمبر میں م دوئم بھی مصدق ہے۔

۸ آٹھویں خانہ کا عدد میزانی ۱۵ ہے ۵ نفی باقی ۴ تنزلاً نمبر ۳ کے نیچے م مستحصلہ ہے۔ تنزلاً نمبر ۲ کے تحت نظیرہ ارضی کے سامنے ل موجود مصدق مستحصلہ ہے۔

۹ نویں خانہ کا عدد میزانی ۱۴ ہے۔ ۴+۱=۵ ہے اس نمبر کے تحت ج مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۴ کے تحت نظیرہ از عزیزہ القیغ کے سامنے ج موجود مصدق ہے۔

۱۰ دسویں خانہ کا میزانی عدد ۴۲ ہے۔ ۴+۲=۶ ہوا اس نمبر کے تحت الف مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۵ کے تحت نظیرہ القیغ کے سامنے الف موجود مصدق مستحصلہ ہے۔

۱۱ گیارھویں خانہ کا عدد میزانی ۲۰ ہے یہ ۲ کا عدد ہوا اس کا تنزل عدد ایک ہوتا ہے اس عدد کے تحت گ مصدق موجود ہے۔

۱۲ بارھویں خانہ میں عدد میزانی ۲۰ ہے یہ بھی ۲ کا عدد ہوا اس کے تحت ک مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ۳ کے تحت عزیزہ کے سامنے ث موجود مصدق ہے۔

۱۳ تیرھویں خانہ کا میزانی عدد ۴۱ ہے ۴+۱=۵ اس نمبر کے تحت نظیرہ القیغ کے سامنے ی مستحصلہ ہے۔ ترفعاً نمبر ۶ میں ی مصدق موجود ہے۔

۳۔ مستحصلہ اصغریہ:۔

یہ مستحصلہ دائرہ تحریف و نظائر الحروف سے حل ہوتا ہے جسے دائرہ انظاریہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ دائرہ اس سے پہلے مستحصلہ میں موجود ہے اور جدول نظائر الحروف حسب قول جمہور یہ ہے۔

ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ	
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ	

ملاحظہ۔ اس جدول میں اوپر کے حروف کا عزیزہ نیچے کا حرف ہے اور نیچے کے حروف کا عزیزہ اوپر کا حرف ہے۔

قوانین مستحصلہ

نمبر ۱۔ سب سے پہلے تعدا [illegible] ف سوال کے مطابق ایک جدول بنالیں اس کی پہلی سطر میں شمار حروف کے مطابق ایک، دو، تین [illegible] ندہ جتنے حروف سوال کے ہوں اتنے ہندسے لکھ لیں یہ سطر شمار حروف کی ہوگی۔

۲۔ دوسری سطر [illegible] کے حروف ہر خانہ [illegible] فرد یا بسط مفرد کرکے لکھیں۔

۳۔ تیسری سطر میں [illegible] ار حروف کو مؤخر صدر رستہ تحریر کریں۔

۴۔ چوتھی سطر میں اس [illegible] طرح سوال کے بسط شدہ مفرد حر [illegible] تکسیر صدر مؤخر کرکے درج کریں۔

۵۔ پانچویں سطر میں اوپر کے حروف کو ہر حرف کا نظیرہ قمری لکھیں۔

۶۔ چھٹی سطر میں ہر حرف نظیرہ کو مطابق ابجد قمری سے ترفع کریں یعنے نظیرہ قمری اگر س ہے تو اس کے نیچے اس میں عین لکھ دیں اگر ر ہے تو اس کے نیچے اس سطر میں ش لکھیں علیٰ ہٰذا اسی طرح سارے سارے حروف سے یہ عمل کرکے یہ سطر مکمل کریں۔

جدول ترفع حرفی یہ ہے اس پر غور کیجئے۔

حروف ابجد	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
ترفع حرفی	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س
حروف ابجد	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ترفع حرفی	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا

۷۔ سطر ترفع مکمل کر لینے کے بعد چھٹی سطر کے ہر حرف کے نیچے جدول اعداد سے جو کہ ذیل میں درج ہے ہر حرف کے عدد اس حرف کے نیچے لکھ دیں جدول اعداد حروف یہ ہے۔

حروف ابجد تسعات ایقغ	الف ا	ب ک ر	ج ل ش	د م ت	ه ن ث	و س خ	ز ع ذ	ح ف ض	ط ص ظ	ی ق غ
اعداد حروف بالا	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

۸۔ یہ یاد رکھئے کہ جن حروف کے اعداد چار سے دس تک ہوں ان اعداد سے قانون کے تین تین اعداد نفی کر دیئے جاتے ہیں جو عدد باقی رہے اس میں شمار عدد تکسیر شدہ جو اس خانہ کے محاذ میں ہیں جن کو آپ نے تکسیر کر کے ہر حرف سوال کے بعد لکھا ہے یعنی مستحصلہ کی تیسری سطر کے عدد کے ساتھ جمع کرتے ہیں۔

۹۔ اسی طرح باقی اعداد کی نانویں سطر قائم کر لیں۔

۱۰۔ پھر دسویں سطر میں باقی اعداد اور اعداد تکسیر شدہ جمع کر لیں۔

۱۱۔ گیارھویں سطر میں یہ جمع شدہ اعداد ہر حرف کی لائن میں اس کے نیچے لکھیں یہ عدد دسویں [illegible] جمع ہے۔

۱۲۔ پھر اس حاصل جمع شدہ عدد کی اکائی یا دہائی یا دونوں کے مجموعہ یا ایک دو سے نفی کرنے سے جو عدد بنے اُسے دائرہ انظاریہ میں تلاش کریں اس میں جہاں یہ عدد لکھا ہوا ہو اُس کے نیچے لکھے ہوئے حروف میں سے کوئی حرف پسند کریں۔

۱۳۔ اب دیکھیں وہ حرف ناطق ہے یا نہیں اگر نہ ہو تو دوسرے پہ غور کرو کہ وہ بلحاظ ترتیب کے ناطق ہو تو بہتر ورنہ تیسرا چوتھا وغیرہ تلاش کر کے فقرے بنا کر جواب حاصل کریں۔ بفضلہ جواب شافی برآمد ہوگا۔ یہ مستحصلہ کی تیرھویں سطر ہوگی۔

ملاحظہ:۔ یہاں ایک بات یاد رہے کہ جس حرف جن کے عدد ایک سے تین تک ہوں ان سے تین کا عدد خارج نہیں ہو سکتا۔ اس کا قاعدہ یہ ہے ان سے تین کا عدد قانونی کم نہ کئے جائیں بلکہ

الف:۔ بلکہ اُس ہی عدد سے حرف مستحصلہ لیا جائے گا۔

ب:۔ یا شمار خانہ جمع کر کے دائرہ ابجد یا دائرہ انظاریہ سے حرف مستحصلہ لیا جائے گا اور یہ ان کا عدد جہاں تین کا عدد نفی کرنے سے ایک باقی بچے وہاں بھی استعمال ہوتا ہے۔

ج:۔ اگر حرف ترفع جس کے اعداد سے آپ مستحصلہ کا استخراج کر رہے ہیں خود مستحصلہ میں آ رہا ہے تو آگے حصول مستحصلہ میں آنے والا عمل متروک ہوگا اور صرف حرف ترفع ہی لیا جائے گا

د:۔ اگر کہیں ایسا مقام آ جائے کہ جملہ قواعد استعمال کرنے کے بعد مطلوبہ حرف پیدا نہ ہو تو لازماً ترفع کاٹ کر اس کا نظیرہ لے کر متذکرہ قواعد سے حرف پیدا کیا جاتا ہے۔ اگر اس سے بھی حرف مطلب پیدا نہ ہو تو پھر اصل حرف سوال پر عمل کیا جاتا ہے۔

مزید تفہیم حصول جواب

۱۔ حاصل جمع عدد اگر مفرد ہو تو ویسے دیا جائے اور اگر مرکب ہو تو جمع کر کے اس کی اکائی بنا کر [illegible] جاتا ہے

۱۔ عدد حاصل کی کسر لی جاتی ہے یا اُسے تکسیر کرکے جو نظیر یا تقسیم جس عدد پر ہو سکے بقایا عدد لیا جاتا ہے۔

۲۔ یا حاصل عدد کے حروف کا ترقمی عدد لیا جاتا ہے۔

۴۔ یا کسی حاصل جمع کے عدد کو نصف یا تہائی وغیرہ یا کسی عدد پر تقسیم کر کے اس کا حاصل تقسیم عدد کا حرف لیا جاتا ہے۔

۵۔ یا حاصل جمع کو دُگنا تگنا یا چار گنا وغیرہ کر کے اس کا حرف لیا جاتا ہے۔

۶۔ یا حاصل جمع کا ترفع یا تنزل کیا جاتا ہے یا ترفع یا تنزل کی کوئی قسم برتی جاتی ہے۔

۷۔ یا بقیہ عدد کا حرف لیا جاتا ہے۔

۸۔ یا اگر عدد مفرد ہو اور وہ کام نہ دے تو اُسے دہائی یا سینکڑہ یا ہزار بنا کے اس کا حرف یا اس کا نظیرہ دیا جاتا ہے۔

۹۔ یا حرف ترفع کاٹ کر اس کی بجائے اس کا نظیرہ لے کر باقی عمل کر کے حرف بنایا جاتا ہے۔

۱۰۔ یا نظیرہ کا حرف برقرار رکھا جاتا ہے۔

تلک عشرہ کاملہ

ملاحظہ:۔ اس مستحصلہ کی مثال آئندہ صفحہ پر دیکھو اور دائرہ نظاریہ سامنے رکھو جو اس کتاب کے پہلے مستحصلہ میں موجود ہے۔

مثلاً:۔ سوال ایک آدمی نے کیا جو یہ ہے۔

سوال:۔ غلام اصغر کا سفر ایران کامیاب ہوگا؟

اعداد شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف سوال	ع	ل	ا	م	ا	ص	غ	س	ک	ا	س	ف	س	ا	ی	س	ا	ق	ک	ا	م	ی	ا	ب	ھ	و	گ	ا
تکسیر اعداد شمار	۲۸	۱	۲۷	۲	۲۶	۳	۲۵	۴	۲۴	۵	۲۳	۶	۲۲	۷	۲۱	۸	۲۰	۹	۱۹	۱۹	۱۸	۱۱	۱۷	۱۲	۱۶	۱۳	۱۵	۱۴
تکسیر حروف سوال	ا	ع	ک	ل	و	ا	ھ	م	ب	ا	ا	ص	ی	غ	م	س	ا	ک	ک	ا	ن	س	ا	ف	س	ش	ی	ا
نظیرہ قمری	س	ن	ذ	ض	ہ	س	ق	ظ	ع	س	س	د	خ	ن	ظ	ہ	س	ذ	ذ	س	غ	ا	س	ج	و	د	خ	س
ترفع حرفی	ع	س	ض	ظ	ش	ع	س	غ	د	ع	ع	ھ	خ	س	غ	ش	ع	ض	ض	ع	ا	ب	ع	د	ش	ش	ذ	ع
عدد حرف	۷	۶	۸	۹	۳	۷	۲	۱۰	۸	۷	۷	۵	۷	۶	۱۰	۵	۷	۸	۸	۷	۱	۲	۶	۴	۷	۷	۶	۷
عدد قانون	۳	۳	۳	۳	-	۳	۰	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۰	۰	۳	۳	۳	۳	۳	۳
بقیہ عدد	۴	۳	۵	۶	-	۴	۰	۷	۵	۴	۴	۲	۴	۳	۷	۲	۴	۵	۵	۴	۰	۰	۳	۱	۴	۴	۴	۴
جمع شمار عدد تکسیر	۲۸	۱	۲۷	۲	۲۶	۳	۲۵	۴	۲۴	۵	۲۳	۶	۲۲	۷	۲۱	۸	۲۰	۹	۱۹	۱۰	۱۸	۱۱	۱۷	۱۲	۱۶	۱۳	۱۵	۱۴
حاصل جمع	۳۲	۴	۳۴	۸	۲۹	۷	۲۵	۱۱	۲۹	۹	۲۷	۸	۲۶	۱۰	۲۸	۱۳	۲۴	۱۴	۲۴	۱۴	۱۸	۱۱	۲۱	۱۳	۲۰	۱۷	۲۹	۱۸
عدد مستحصلہ	۱	۳	۲	۸	۲	۶	۵	۱	۹	۹	۷	۸	۶	۱	۸	۲	۶	۵	۲	۱	۹	۱	۱	۴	۵	۶	۴	۱
جواب حرف مستحصلہ	س	ث	س	ع	ل	ا	م	ا	ص	ع	س	د	س	ا	ی	س	ا	ہ	ک	ا	م	ی	ا	ب	ھ	و	گ	ا
عمل جواب		ایک کم باقی ۳ ث لیا				ایک کم باقی ۶ ل لیا	از معجزہ عرب			ترفع کیا الف آیا ع لیا																ابجد قمری ۵ و لیا	تنزل سے گ لیا	

یہ مستحصلہ کیسے حل ہوا

۱ حاصل جمع عدد ۳۲ ہے ۳ نفی ۲۹ باقی ۳ دائرہ النظائر میں نمبر ایک کے نیچے س مستحصلہ ہے جس کا مصدق نمبر ۲

کے تحت ترفعاً عزیزیہ کے سامنے ایک موجود نظیرہ ایقغ میں س موجود ہے۔

۲۔ دوسرے خانہ میں حاصل جمع عدد مستحصلہ ۳ ہے اس کے تحت ق مستحصلہ ہے جس کا معد اسی نمبر کے تحت نظیرہ ایقغ کے سامنے ق موجود مصدقہ ہے۔

۳۔ تیسرے خانہ میں عدد مستحصلہ ۲ ہے اس کے تحت تہ مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ایک کے تحت عزیزیہ ایک کے سامنے س موجود مصدق ہے۔

۴۔ اس خانہ میں عدد مستحصلہ ۳ ہے اس کے نیچے نظیرہ ارعی کے سامنے غ موجود مستحصلہ ہے۔

۵۔ اس خانہ میں عدد مستحصلہ ہے اس کے نیچے نظیرہ ارعی کے سامنے ل مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ۴ کے تحت ل موجود مصدقہ ہے۔

۶۔ اس میں عدد مستحصلہ ہے اس کے نیچے نظیرہ قمری کے سامنے الف مستحصلہ ہے جس کے نمبر ۵ کے نیچے نظیرہ ایقغ کے سامنے الف موجود مستحصلہ ہے۔

۷۔ اس میں عدد مستحصلہ ۵ ہے۔ اس نمبر کے نیچے عزیزہ ایقغ کے سامنے م مستحصلہ ہے جس کے تنزلاً نمبر کے نیچے م موجود مصدقہ ہے۔

۸۔ اس میں عدد مستحصلہ ایک ہے اس نمبر کے نیچے الف مستحصلہ ہے جس کے ترفعاً نمبر ۹ کے نیچے عزیزیہ ایقغ کے سامنے الف موجود مصدق مستحصلہ ہے۔

۹۔ اس خانہ میں عدد مستحصلہ ۹ ہے اس کے نیچے ص مستحصلہ ہے اور تنزلاً نمبر ۸ کے نیچے ص موجود مصدقہ ہے۔

۱۰۔ اس دسویں خانہ میں عدد مستحصلہ ۸ ہے اس عدد کے تنزلاً نمبر ۹ کے تحت نظیرہ ارعی کے سامنے غ مستحصلہ ہے اور ترفعاً نمبر ایک کے غ مصدق ہے۔

۱۱۔ اس میں عدد مستحصلہ ۷ ہے اس نمبر کے نیچے نظیرہ ایقغ کے سامنے تہ مستحصلہ ہے اور ترفعاً نمبر ۹ کے تحت نظیرہ قمری کے سامنے تہ موجود مصدق ہے۔

۱۲۔ یہاں عدد مستحصلہ ۸ ہے اس کے نیچے نظیرہ ایقغ کے سامنے د مستحصلہ ہے اور ترفعاً نمبر کے تحت نظیرہ قمری کے سامنے د موجود مصدقہ ہے۔

۱۳۔ یہاں عدد مستحصلہ ۳ ہے اس نمبر کے نیچے دائرہ میں تہ مستحصلہ ہے اور ترفعاً نمبر ۵ کے نیچے نظیرہ ایقغ کے سامنے تہ موجود مصدق ہے۔

۱۴۔ اس خانہ میں عدد مستحصلہ ایک ہے اس کے نیچے الف مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ۲ کے تحت تہ مصدق مستحصلہ ہے۔

۱۵:- میں عدد مستحصلہ ۸ ہے اس کے ذیل نظیرہ ارضی کے سامنے ی مستحصلہ ہے تنزلاً ۸ نفی ۲ = ۶ [illegible]
نیچے نظیرہ قمری کے سامنے بھی ی اور ترفعاً نمبر کے نیچے بھی ی مزید مصدق ہے

۱۶:- اس سولھویں خانہ میں عدد مستحصلہ ۴ ہے کے نیچے س مستحصلہ ہے اور ترفعاً نمبر ۳ کے [illegible]
ارضی کے سامنے س موجود مصدق ہے۔

۱۷:- یہاں عدد مستحصلہ ۱ ہے اس کے تحت الف مستحصلہ لیا اور تنزلاً نمبر ۵ کے تحت بھی الف [illegible]
موجود مصدق حرف مستحصلہ ہے۔

۱۸:- یہاں عدد مستحصلہ ۵ کے نیچے ن مستحصلہ لیا گیا کیونکہ تنزلاً نمبر ۴ تحت نظیرہ ارضی [illegible]
ن مصدق موجود ہے۔

۱۹:- یہاں عدد مستحصلہ ۲ کے نیچے ک مستحصلہ لیا گیا کیونکہ ۴+۲=۶ کا ترفع ۷ کے نیچے ک [illegible] مصدق
مستحصلہ ہے۔

۲۰:- یہاں عدد مستحصلہ ایک ہے کے نیچے الف مستحصلہ ہے چونکہ عدد حاصلہ ۴ اتفاً [illegible]
تحت نظیرہ الیقغ کے سامنے الف مصدق حتمی موجود ہے۔

۲۱:- کا عدد حاصلہ ۱۸ ہے ۸+۱=۹ ہے اس نمبر کے نیچے نظیرہ قمری کے سامنے م [illegible]
کیا گیا۔

۲۲:- اس خانہ کا عدد حاصلہ ۱۱ ہے اس کی اکائی کا ایک عدد مستحصلہ ہے اس ایک [illegible] ق
حرف مستحصلہ قرار دیا گیا۔

۲۳:- یہاں عدد مستحصلہ ایک ہے اس نمبر کے نیچے الف مستحصلہ لیا گیا کیونکہ ترفعاً نمبر ۲ [illegible]
نظیرہ الیقغ کے سامنے الف موجود مصدق ہے۔

۲۴:- اس کے عدد مستحصلہ ایک کے نیچے ب مستحصلہ ہے اس کے ترفعاً نمبر [illegible] موجود
مصدق مستحصلہ ہے۔

۲۵:- اس خانہ کا عدد حاصلہ ۰ ہے اس کا پانچواں حصہ ۵ ہوا۔ اس نمبر کے نیچے ہ مستحصلہ ہوا ترفعاً
نمبر ۸ کے نیچے نظیرہ الیقغ کے سامنے ہ موجود مصدق ہے۔

۲۶:- کا عدد مستحصلہ ۴ ہے اس کے تحت د مستحصلہ ہے اور تنزلاً نمبر ۵ کے نیچے [illegible] موجود
مصدق ہے۔

۲۷:- حاصل جمع عدد ۲۹ پھر مستحصلہ ۲ ہوا۔ اس نمبر کے تحت ک مستحصلہ ہے پھر و نفی ۲ : ۰ [illegible]
اس میں ک موجود مصدق ہے۔

۲۸۔ اس کا عدد مستحصلا ایک ہے الف مستحصلہ ہوا تو رفعاً نمبر ۲ کے تحت عزیزہ الیقغ کے سامنے الف موجود مصدق ہے۔

واللہ عالم بالصواب

۱۴۔ مستحصلہ علوی

مجھے یہ حل شدہ مستحصلہ ایک دوست نے دیا تھا جو فارسی زبان میں تھا اور آج میرے پاس موجود ہے اس مستحصلہ کو سید علی مشہدی کے فرزند اکبر سید محمد حسین ایرانی نے باب مدینۃ العلم حضرت علی علیہ السلام سے منسوب کیا ہے فی الواقع یہ حضرت تاجدار ولایت و امامت کے فیوضات مقدسہ کے علمی جواہر گراں مایہ سے ایک جوہر تاباں ہے میں نے اس کا ترجمہ اردو میں کیا ہے جو کہ ناظرین اور شائقین با تمکین حضرات کے لئے نہایت سہل ترین انداز میں حسب فرمائش محترم المقام دوست کے قرباں ان کے اخلاق کریمانہ کے پیش نظر ناظرین کرتا ہوں۔ جو صاحب اس معرکہ علم سے کچھ دست رس رکھتا ہوگا وہ حصول جواب با الصواب سے ہرگز محروم نہ رہے گا کہتے ہیں کہ یہ مستحصلہ بدوح شن کی ایک قسم ہے اس کے ساتھ چند شرائط و چند قواعد لازمہ بھی ہیں جو کراچی کے سید سرافراز حسین رضوی نے تحریر فرمائے ہیں۔ میں ان شرائط کو نہایت معذرت کے ساتھ ان کی فراغت نسبی کے پیش نظر یہاں درج کرنے کی جرأت کرتا ہوں اور ان کی عالی نسبی سے عفو کی توقع رکھتا ہوں کہ موصوف کے حل اور اس طریقہ میں بھی فرق ہے اور قواعد میں اختلاف ہے۔

شرائط مجوزہ

۱۔ محصل و عامل عبادت گذار و نیک نیت اور پاک صاف اور باوضو ہو۔

۲۔ عامل حتی الامکان کذب و افتراء سے بری ہو اور اکل حلال اور صدق مقال کا ذاتی جوہر اس میں موجود ہو۔

۳۔ دشمنان محمد و آل محمد سے ہر وقت بیزار رہے اور ولائے محمدؐ و اصحاب عصمت اس کے دل میں ہر وقت موجزن ہو۔

۴۔ قلب و دماغ کے اجتماع سے کسی سوال کا جواب استخراج کرتے وقت محمدؐ و آل محمد پر بکثرت درود شریف پڑھا کرے۔

۷۔ پھر ان حروف کو گن کر ان کی تعداد کے مطابق ابجد قمری سے حروف بنا کر سابقہ حروف کے آگے لکھا جاتا ہے یہ سطر جواب بنائی گئی ہے سطر اساس ہوگی پھر ان سارے حرفوں کے مطابق ایک جدول بنا کر ان حرفوں کو علیحدہ علیحدہ خانوں میں لکھیں اور ان پر نمبر شمار لگا دیں۔

۱۔ پہلی نمبر شمار کی سطر ہوگی۔
۲۔ دوسری سطر نمبر شمار کے نیچے سطر حروف اساس کی ہوگی۔
۳۔ تیسری سطر میں حروف اساس کو ابجد اعظم سے نظیرہ دے دیں۔
۴۔ چوتھی سطر میں تیسری سطر نظیرہ ابجد اعظم کو صدر مؤخر کر دیں۔
۵۔ پانچویں سطر میں صدر مؤخر کے ہر حرف کا نظیرہ ابجد قمری سے دے دیں۔

ابجد اعظم یہ ہے

اساس	ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ي	ن	ص	ت	ض	نظیرہ
نظیرہ	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	اساس

ابجد قمری معہ اعداد

اعداد حروف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	
اساس	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	نظیرہ
اعداد حروف	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	اساس

ملاحظہ ہو کہ اوپر کے ہر حرف کا نظیرہ اس کے نیچے کا حرف ہوگا اور ہر نیچے کے حرف کا نظیرہ اوپر کا حرف ہوگا

۶۔ چھٹی سطر میں ہر حرف نظیرہ کا جدول ذیل سے[1] حرف کے نیچے اس کا عدد لکھ دیں اور جس حرف کے جدول ذیل میں کوئی عدد نہ ہو اس حرف کے نیچے صفر لگا دیں۔

---

[1] سید سرفراز علی صاحب ۵۰۳ کا جمع کرنا غیر مناسب سمجھتے ہیں۔

جدول اعداد الحروف اسطقسیہ

(۵-۳-۶-۴) عدد ربع اوّل [illegible]

عدد ربع اوّل	×	۱	۲	۳	۴	۵	۶
حروف آتشی	ا	ہ	ط	م	[illegible]	ش	ذ
عدد حروف آتشی	۶	۱	۳	۱	[illegible]	۱	[illegible]
حروف بادی	ب	و	ي	ن	[illegible]	ت	ض
عدد حروف بادی	۱	۳	۱	۳	[illegible]	۳	۵
حروف آبی	ج	ز	ك	س	[illegible]	ث	ظ
عدد حروف آبی	۳	۵	۳	۵	۱	۵	×
حروف خاکی	د	ح	ل	ع	[illegible]	خ	غ
عدد حروف خاکی	۵	×	۵	×	[illegible]	×	۵

ے ساتویں سطر میں تکرار حرفی پر عمل کیا جاتا ہے یہ تکرار ایک [illegible] سات تک ہوتی ہے یا لے جاتی ہے اگر اس تکرار میں سات سے زیادہ وہی حرف آئیں [illegible] تو پھر ایک سے یہ سلسلہ سات تک جا کہ ختم ہوگا علاوہ ازیں حرف مکرر کے عدد [illegible] تکرار کا عدد ان دونوں کا مجموعہ اگر سات ہو تو حذف کر دیا جائے گا اور اگر یہ مجموعہ عدد سات سے زیادہ ہو تو باقی عدد کو حساب میں لیا جا [illegible]۔ جیسے کہ الف کا چھ ہے اور یہ الف ایک بار مکرر آئے تو دونوں کا [illegible] ایک جیسا ہوگا اس لئے ہر دو عدد خارج از حساب ہوں گے اور اگر الف [illegible] مکرر آئے تو ۶+۴=۱۰ ہوگا۔ اس سے سات نفی کئے [illegible] گے اور باقی تین کا عدد حساب میں شامل کیا جائے گا۔

ے۔ اس کی آٹھویں سطر میں قانون ربعات پر عمل کیا جاتا ہے [illegible] قانون تو بدوح [illegible] کی مانند ہے اُس میں پہلے ربع کے چار خانوں میں چار دفعہ ایک ایک کا ہندسہ درج کیا جاتا ہے اور دوسرے ربع کے چار خانوں میں چار دفعہ دو دو کا ہندسہ درج کیا جاتا ہے تیسرے میں تین تین کا علے لہذا جہاں تک یہ سلسلہ جائے ایسے ہی یہ عمل کیا جاتا ہے معلوم رہے کہ ہر ربع چار چار خانوں پر مشتمل ہوتا ہے مگر اس مختصر کے قاعدہ میں کچھ اختلاف ہے وہ یہ کہ

اس عمل میں ربع اوّل کے ہر ایک حرف کو جدول اعداد الحروف اعظم میں دیکھو اس حرف کے لئے سب سے اُوپر والے خانہ میں اعداد در ربع اوّل کے سامنے اس حرف کے اوپر کونسا عدد لکھا[1] ہے جو عدد ہو اُسی عدد کو لکھا جائے گا۔

ملاحظہ:۔ مثلاً ا ب ج د ہے تو صفر ہ و ز ح ہے تو ایک اگر ط ی ک ل ہے تو ۲۔ اگر م ن س ع ہے تو تین۔ اگر ف ص ق ر تو ۴۔ اگر ش ت ث خ ہے تو ۵۔ اگر ذ ض ظ غ تو ۶ کا ہندسہ لکھا جائے گا۔ وغیرہ۔

۹۔ نانویں سطر میں قانون عشرات پر عمل کیا جاتا ہے جس کے مختلف قاعدے ہیں مگر یہاں جو قاعدہ مروج ہے وہ یہ ہے کہ پہلے خانہ میں صفر لگا کر آئندہ خانوں میں ایک دو تین چار وغیرہ دس تک لکھیں اس کے بعد پھر دو تین کا سلسلہ اسی طرح دس تک جاری رہے گا۔ علیٰ ہٰذہ جہاں تک یہ سلسلہ جائے

۱۰۔ دسویں سطر میں ہر خانہ کے کل اعداد کا اُوپر سے نیچے تک میزان کیا جائے گا اور اس عدد میزانی کو احاد یا عشرات سے مندرجہ ذیل جدول مستحصلہ تسعات ایقغ معہ نظائرہ مستحصلہ سے مناسب حرف لیا جاتا ہے اولاً عدد احاد سے کام لیا جاتا ہے یا ثانیاً عدد عشرات سے یا اقل اکثر سے جمع یا نفی کرنے پر جو عدد بنے اُس سے جدول میں حرف ناطق منتخب کیا جاتا ہے

۱۱۔ سب سے پہلے عدد میزان کو جس پر آپ عمل کر رہے ہیں دائرہ تسعات ایقغ میں دیکھیں اگر اسی مرتبہ کا حرف مل جائے جو مناسب مفہوم نطق جواب ہو تو وہی حرف لے لینا چاہیئے ورنہ اس کے نظیرہ ابجد قمری یا اُس حرف کے نظیرہ ابجد ایقغ سے بفضلہ تعالےٰ جواب گویا ہو جائے گا۔

۱۲۔ بعض مقامات پر حرف نمبر مراتب میں مجبوراً ترفع یا تنزل کرنے کا جواز ہے۔ مگر یہ شاذ و نادر ہوتا ہے جو اس طرح ہے کہ متحقق نمبر کے ایک نمبر پہلے یا بعد سے حرف لیا جاتا ہے اور یہ نمبر مراتب الحروف سے نو تک ہیں۔ ہر نمبر مرتبہ کے نیچے جس قدر حروف ہیں ان کا عدد مرتبہ وہی اس کے اوپر والا عدد ہوگا۔ اب حل شدہ مثال پر غور فرمائیے۔

---

[1] یہ عدد ۵-۳-۶-۴ ہیں۔ یہ عدد ربع اوّل میں لکھے جائیں گے۔

جدول متصلہ تسعات ایقغ معہ نظائرہ

نمبر مراتب	۱	۲	۳	
تسعات ایقغ	ای ق غ ع	ب ک ر	ج ل ش	د م ت
نظیرہ قمری	س خ ھ ن	ع ذ د	ف ض ث	ص ظ ح
نظیرہ ایقغ	ن ث و س	خ ش ع	ذ ح ف	ض ظ ص
نمبر مراتب	۵	۶	۷	۸
تسعات ایقغ	ھ ن ث	و س خ	ز ع ذ	ح ف ض
نظیرہ قمری	ق غ ط	ر ا ي	ش ب ك	ت ج ا
نظیرہ ایقغ	ظ ا ي	ق غ ب	ک ر ج	ا [illegible] د

نمبر مراتب	۹
تسعات ایقغ	ط ص ض
نظیرہ قمری	ث د م
نظیرہ ایقغ	م ت ھ

سوال:۔ کیا مہر خان بن وسائی کو یہ دوسری شادی مبارک ہوگی؟

سوال کا جمل کبیر = ۲۰۹۳
سوال کے کل حروف = ۳۸
عدد لازمی = ۵۰۳

میزان جمل اکبر =	۲۶۳۴	کے حروف بنائیے	ھ ل خ ب غ	
جمل وسیط =	۲۶۷	"	ش س ر	
جمل صغیر =	۳۳	"	ح ل	
جمل اصغر =	۶	"	و	

اب جمل اکبر وسیط صغیر اصغر سے مستخرجہ شدہ حروف کو مخلوط کیا وہ اس طرح مخلوط ہوئے دال ل ا م ح اب ل غ ي ن ف ا س ی ن ل ا ع ی م ل ا م حا دیہ کل ۲۹ حروف ہیں۔

اس ۔لو حروف (ط ک) پہلے چھ ملفوظی حروف کے آگے لکھیے ۔ یہ سطر سنظر اساس ہوگی ۔ جس کے کل حروف ۱۳ ہیں اب ۱۳ خانہ کی جدول بنا کر یہ ۲۱ حروف علیحدہ اس میں لکھ دیئے ۔ اس کے بعد عمل حل پہلی مندرجہ قانونی تفہیمات کی روشنی میں کیا جاتا ہے جسے خوب ازبر کر کے سمجھ کر یاد رکھنا ضروری ہے ورنہ اس کا حل مشکل ہو جائے گا ہر عمل پہ متعدد بار مشق لازمی ہے بغیر مشق کے کوئی عمل راس نہیں آتا اگر جواب برآمد بھی ہوا تو محض غلط ہوگا

بواسیر کا
انواع و اقسام کا جامع
دار الشفا
بواسیر میں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں
خون کا بہنا ہو دھارا، درد بے چینی
خارش اور جلن فوراً ختم
ہر قسم کی خونی اور بادی بواسیر کا خاتمہ
لاثانی اکسیر اور تیر بہدف
دفعیہ کیلئے
طب اسلامی
ویدک
ہومیوپیتھی
سوئی
شمسی
روحانی
طلسماتی
جادو ٹونے
سے علاج کیلئے
نجوم
پتھوں
رنگوں
ڈاکٹری
بائیوکیمک
طب یونانی
رحیمیہ دواخانہ شاہدرہ بہاولپور سے رجوع کریں....

شمار حرف	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤	٢٥	٢٦	٢٧	٢٨	٢٩	٣٠	٣١
اساس	ح	ا	ل	ح	ي	م	ح	ا	ب	ا	غ	ي	ن	ت	ا	س	ي	ن	ر	ا	ج	ي	م	ش	ي	ن	د	ا	د	ط	ک
نظیرہ اعظم	ب	ج	ي	ا	ل	س	ت	ج	د	ج	ض	ل	ع	ه	ج	م	ل	ع	ص	ج	ا	ل	س	ث	ل	ع	ح	ج	ح	ک	ط
صدر و مؤخر	ط	ب	ک	ق	ح	ي	ج	ا	ح	ل	ع	س	ل	ت	ث	ج	س	د	ل	ج	ا	ض	ج	ل	ص	ع	ع	ه	ل	ج	م
نظیرہ قمری	ث	ع	ظ	ن	ت	خ	ف	س	ت	ض	ب	ا	ض	ح	ط	ف	ا	ص	ض	ض	س	ل	ف	ض	د	ب	ب	ق	ض	ف	ظ
عدد مفردہ	٥	٠	٠	٣	٣	٠	٣	٥	٣	٥	١	٦	٥	٠	٣	٣	٦	٥	٥	٣	٥	٥	٣	٥	٥	١	١	٣	٥	١	٣
تکرار حروف	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٢	٠	٢	٠	٠	٠	٢	٠	٠	٣	٣	٩	٣	٤	٢	٨	٥	٤	٠	٢	٣	٠	٥	٦	٢
عشرات	٠	١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	٢	٣
ربعات	٠	٣	٦	٤	٢	٢	٢	٢	٣	٣	٣	٣	٤	٤	٤	٤	٥	٥	٥	٥	٦	٦	٦	٦	٧	٧	٧	٧	٨	٨	٨
میزان	١٠	٤	٨	٧	٦	٧	١٣	١٤	١١	١٧	١٤	١١	١٤	٨	١٢	١٦	٢٠	١٨	٢٣	٢٢	١٥	١٤	١٨	٢٠	١٨	١٤	١٩	١٩	٢٨	١٩	١٣
عدد متصلہ	١	٤	١/٨	٥	٦	٧	١	٣	٦	٨	٥	١	٤	٥	٢	٧	١	٩	٤	١	٤	٥	٧	٢	٩	٦	١	١	٦	١	١
جواب	خ	د	ا	ا	س	ک	و	ش	ا	د	ی	ي	م	ن	س	ک	ي	م	د	ا	م	ي	ک	أ	م	ک	ا	ب	ي	س	ي
عمل حرف، خانوں میں کیا باقی ٢٤ خانے حسب قاعدہ آئے۔			ظروف ٢١ عدہ	٢ کم باقی ٥										٢ کم کئے باقی ٥			نصف ١ ہوا			١/٢ حصہ ١				نصف کیا باقی ١				قرعہ کیا			

جواب :۔ غلام کو شادی میں رکھے دلی کامیابی ہے ۹

یہ مستحصلہ اس طرح حل ہوا

نمبر۱ خانہ نمبر ایک میں عدد مستحصلہ ایک ہے اس نمبر کے نیچے خ مستحصلہ ہے تو فقط نمبر دو کے نیچے خ مصدق حروف مستحصلہ موجود ہے۔

نمبر۲ دوسرے خانہ میں عدد مستحصلہ ۴ ہے اس نمبر کے نیچے خ مستحصلہ لیا۔

نمبر۳ تیسرے خانہ میں عدد مستحصلہ کا آٹھواں حصہ کا ایک ہے اس نمبر کے تحت الف لیا۔

نمبر۴۔ چوتھے خانہ میں ۷ کا عدد مستحصلہ ۷ ہے دو کم کئے باقی ۵ اس نمبر کے نیچے الف لیا۔

نمبر۵۔ اس خانہ میں عدد مستحصلہ ۳ ہے اس نمبر کے تحت س مستحصلہ ہے لیا گیا۔

نمبر۶ چھٹے خانہ میں عدد مستحصلہ ۲ ہے اس نمبر کے تحت ك مستحصلہ لیا گیا۔

نمبر۷ ساتویں خانہ میں عدد مستحصلہ ایک ہے اس نمبر سے و مستحصلہ لیا گیا۔

نمبر۸ اس خانہ میں عدد مستحصلہ ۳ ہے اس نمبر سے ش مستحصلہ لیا گیا۔

نمبر۹ نانویں خانہ میں عدد مستحصلہ ۶ ہے اس نمبر سے الف مستحصلہ لیا۔

نمبر۱۰۔ اس خانہ میں عدد مستحصلہ ۸ ہے اس نمبر سے د مستحصلہ لیا۔

نمبر۱۱ اس خانہ میں عدد مستحصلہ ۵ ہے اس نمبر سے ي مستحصلہ لیا۔

نمبر۱۲۔ بارھویں خانہ میں عدد مستحصلہ ایک ہے ۲۱ سے پھر ي مستحصلہ لیا۔

نمبر۱۳۔ اس خانہ میں عدد مستحصلہ ۴ ہے اس نمبر سے ھ حرف مستحصلہ لیا گیا۔

نمبر۱۴ اس خانہ میں عدد مستحصلہ ۵ ہے جو ۸ سے تین کم کر کے لیا۔ اس نمبر سے ق لیا گیا

نمبر۱۵۔ اس خانہ میں عدد مستحصلہ ۲ ہے اس سے ت مستحصلہ لیا۔

نمبر۱۶۔ 〃 〃 〃 ۲ ہے اس سے ك مستحصلہ ہے

نمبر۱۷۔ 〃 〃 〃 ایک ہے اس نمبر سے ھ ي دونوں حرف لئے گئے

نمبر۱۸۔ 〃 〃 〃 ۹ ہے اس نمبر سے م مستحصلہ لیا گیا

نمبر۱۹۔ 〃 〃 〃 ۴ ہے 〃 د مستحصلہ لیا

نمبر۲۰۔ 〃 〃 〃 ایک ہے 〃 الف مستحصلہ لیا

نمبر۲۱ 〃 〃 〃 ۴ ہے 〃 م مستحصلہ لیا

۲۲۔ اس خانہ میں عدد مستحصلہ ۵ ہے۔ اس نمبر سے ی مستحصلہ لیا۔

۲۳۔ " " " ۷ ہے۔ " ک " ۔

۲۴۔ " " " ۲ ہے۔ " ا " ۔

۲۵۔ پچیسویں خانہ میں عدد مستحصلہ ۹ ہے۔ اس نمبر سے م حرف مستحصلہ۔

۲۶۔ اس خانہ میں عدد مستحصلہ ۶ ہے۔ " ی " ۔

۲۷۔ " " " ۱ ہے۔ " ا " " ترجا

۲۸۔ " " " ۱ ہے۔ " ب " "

۲۹۔ " " " ۶ ہے۔ " ی ۔ "

۳۰۔ " " " ۱ ہے۔ " س " "

۳۱۔ " " " ۱ ہے۔ " ی " "

ملاحظہ ہو یہ نتیجہ ابجد القمغ لفظ دائرہ انظاریہ سے بھی باحسن طریق حل ہوتا ہے۔

۵۔ مستحصلہ رمضانیہ:۔

یہ مستحصلہ ڈیرہ غازی خان کے دیہاتی فقیر بخش سید رمضان علی صاحب، جناب مرحوم ہو چکے ہیں نے بیان کیا تھا۔ اس میں ایک صفت یہ ہے کہ یہ مستحصلہ کے نظیرہ سے جواب دیتا ہے اور دائرہ انظاریہ [illegible] ہوتا ہے نہایت سہل ہے۔ اس کا قاعدہ بھی مختصر ہے اور [illegible] لوگ جنہیں عدد مستحصلہ [illegible] لینے ہیں کا قانون ہے کہ [illegible] صرف اکائی یا دہائی کے عدد [illegible] صرف اکائی کے عدد یا [illegible] عدد سے یا اقل کو اکثر سے نفی کرے یا دونوں عددوں کو جمع کرے [illegible] سے جو اکائی کا عدد [illegible] دہائی کا عدد جمع کرنے [illegible] مفرد نہ بنے تو ان کا [illegible] کر کے پھر مفرد بنا کر حروف مستحصلہ لیا جاتا ہے۔ قاعدہ یہ ہے [illegible] سوال کا ابجد قمری [illegible] لے کر کے اس میں تعداد حروف، نقاط سیاں کے [illegible] کر حروف کے آگے لکھ دیں پھر ان سب حروف کو ملفوظی [illegible] ملفوظی حروف [illegible] تعداد حروف ملفوظی کا [illegible] بنا کر سطر کے آگے لکھو پھر تعداد نقاط [illegible] حروف بھی الاسماء [illegible] یہ سطر جو بن جائے گی وہ اساس ہو گی۔ پھر سطر اساس کے حروف کے نیچے [illegible] دوسری سطر [illegible] اس کے نیچے نظیرہ قمری [illegible] تیسری سطر میں نظیرہ قمر کو صدر مؤخر کر دیں [illegible] ہر حرف کے نیچے چوتھی سطر میں ابجد القمغ سے عدد مفرد لکھ دیں۔

پانچویں سطر میں چوتھی سطر کے اعداد مفرد صدر مؤخر کر دیں۔ چھٹی سطر میں عدد مفرد اور عدد مؤخر کو اوپر سے نیچے میزان دیں یہ میزان ہر خانہ کا علیحدہ علیحدہ ہوگا اور ساتویں سطر میں دائرہ القاریہ سے حروف مستحصلہ لیں اور آٹھویں سطر میں حروف مستحصلہ کا نظیرہ دیدیں بفضلہ جواب ناطق ہوگا مستحصلہ کے حصول کا قاعدہ طریق حل مستحصلہ سے سمجھ لیں وہاں ذکر ہوگا اب مثال پر غور کیجئے۔

سوال:۔ یا علیم خدا بخش بن جندن کو کیا مرض لاحق ہے۔

جمل کبیر سوال معہ تعداد حروف و نقاط ۳۱۱۰ ہے ان کے حروف [ي ق ج غ] ہوئے ان کو ملفوظی کیا { ي ا ق ا ف ج ي م غ ي ن } یہ حروف گیارہ اُن کے حروف۔ ا ی ۔ نقطے ۱۲ = ب ی) یہ چار حروف سطر ملفوظی کے آگے لکھے تو سطر اساس طرح بنی (ي ا ق ا ف ج ي م غ ي ن ا ي ب ي) یہ پندرہ حروف ہیں۔

اساس	ي	ا	ق	ا	ف	ج	ي	م	غ	ي	ن	ا	ي	ب	ى
نظیرہ	خ	س	ه	س	ج	ث	خ	ظ	ن	خ	غ	س	خ	ع	خ
صدر مؤخر	خ	خ	ع	س	خ	ه	س	س	غ	ج	خ	ف	ن	خ	ظ
عدد مفرد	۶	۶	۷	۶	۶	۵	۶	۶	۱	۳	۶	۸	۵	۶	۹
صدر مؤخر	۹	۶	۶	۶	۵	۷	۸	۶	۶	۶	۱	۳	۱	۲	۶
میزان	۱۵	۱۲	۱۳	۱۳	۱۱	۱۲	۱۴	۱۲	۷	۹	۷	۱۱	۶	۸	۱۵
مستحصلہ	ظ	و	ل	ف	ا	ظ	خ	ض	ت	ه	خ	ق	س	خ	ا
جواب النظیرہ	م	س	ض	ج	س	م	ي	ل	ح	ق	ه	ي	ا	س	ي

جواب:۔ مرض جنی لاحق ہے اسے ؟

طریق حصول مستحصلہ:۔

نوٹ:۔ ترفع و تنزل اس مستحصلہ کی جان ہے۔

۱۔ پہلا میزان عدد ۱۵ ہے جس سے ۵ کا لیا اس نمبر کے نیچے دائرہ میں نظیرہ ایقغ کے سامنے ظ مستحصلہ [illegible] نمبر ۲ نیچے ظ موجود مصدق ہے۔

۲۔ دوسرا میزان عدد ۱۲ ہے نمبر ۲ کے نیچے [illegible] مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ا کے تحت د موجود مصدق ہے۔

۳۔ تیسرا عدد میزانی ۳ ہے ۳ کے عدد کے تحت ل مستحصلہ ہے۔ تنزلاً نمبر ۲ کے تحت نظیرہ ارغی کے سامنے ل موجود مصدق ہے۔

۴۔ چوتھا عدد میزانی ۱۲ ہے نمبر ۲+۱=۳ نمبر کے نیچے نظیرہ القیغ کے سامنے اور نظیرہ قمری کے سامنے مصدق ن مستحصلہ ہے۔

۵۔ پانچواں عدد میزانی ۱ ہے ایک کے سامنے الف مستحصلہ ہے ۱+۱=۲ نمبر کے نیچے عزیزہ القیغ کے سامنے الف موجود مصدق ہے۔

۶۔ چھٹا عدد میزانی ۱۲ ہے دہائی کے نمبر ایک کے تحت نظیرہ ارغی و عزیزہ کے سامنے ظ مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۹ کے نیچے ظ موجود مصدق ہے

۷۔ یہ عدد میزانی ۱۴ ہے ۴+۱=۵ ہے اس نمبر کے تحت عزیزہ کے سامنے خ مستحصلہ ہے اور دہائی کے ایک کے نیچے نظیرہ قمری کے سامنے خ موجود مصدق ہے۔

۸۔ یہ عدد میزانی ۲ ہے ۲+۱=۳ نمبر کے نیچے نظیرہ میں ض مستحصلہ ہے اور ترفعاً نمبر ۴ کے نیچے نظیرہ القیغ میں ض موجود مصدق ہے۔

۹۔ نانواں عدد میزانی ۷ ہے ترفعاً نمبر ۸ میں ت مستحصلہ لیا اور ترفعاً نمبر ۹ کے تحت نظیرہ القیغ میں ت موجود مصدق ہے۔

۱۰۔ یہ عدد میزانی ۹ ہے اس نمبر کے تحت نظیر القیغ کے سامنے ہ مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ایک کے سامنے نظیرہ قمری میں ہ موجود مصدق ہے۔

۱۱۔ یہ عدد میزانی ۸ ہے نمبر سات کے نیچے خ مستحصلہ لیا تنزلاً نمبر ۶ کے نیچے خ موجود مصدق ہے۔

۱۲۔ یہ عدد میزانی ۱ ہے اس کی اکائی کے تحت ق مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۹ کے تحت بھی ق موجود اور ترفعاً نمبر ۲ کے تحت عزیزہ کے سامنے ق موجود مصدق ہے۔

۱۳۔ یہ عدد میزانی ۱ ہے اس نمبر کے نیچے الف مستحصلہ ہے اس کے تنزلاً نمبر ۵ کے نیچے نظیرہ القیغ میں الف مصدق موجود ہے۔

۱۴۔ یہ عدد میزانی ۸ ہے اس کے تنزلاً نمبر ۷ کے نیچے نظیرہ ارغی کے سامنے خ مستحصلہ ہے اسی طرح نمبر ۶ کے تنزلاً خ موجود مصدق ہے۔

۱۵۔ پندرھواں عدد میزانی ۱ ہے اس نمبر کے نیچے س مستحصلہ ہے اور دوسری دفعہ اس نمبر

کے نیچے نظیرہ الفغ کے سامنے س موجود مصدق ہے۔

ملاحظہ :۔ کسی مستحصلہ میں حرف حتمی مستحصلہ وہ ہوتا یا تو خود اپنے نمبر کے [illegible] موجود ہو اور ترفعاً یا تنزلاً اس خانہ کے نیچے حرف موجود ہو کر اس کی تصدیق کرے۔ ۱۲

۱۶۔ مستحصلہ :۔ مختار الابرار

(۱) سوال بسط کبیر بنا کر پھر اس جمل کے حرف بنا کر ان حروف کو ملفوظی کرو۔ پھر سوال کے حروف تمام لے کے ان کے بھی حرف بنا کر ملفوظی کر کے سوال کے حروف کے آگے لکھو پھر سارے حروف کے نقطوں کی تعداد کے حروف بھی ملفوظی کر کے ان کے آگے لکھو اسی طرح بے نقط حروف کے حرف بنا کر اور ملفوظی کر کے آگے درج کرو پھر نقطوں والے حروف کی کل تعداد کے حرف لے کر آگے لکھو یہ سطر سطر اساس ہوگی۔

پھر دوسری سطر حروف اساس کے نیچے اس کے۔ حرف کو ابجد اعظم سے نظیرہ دے دو۔

پھر تیسری سطر میں دوسری سطر کے ہر حرف کے تحت تسعات الفغ کے عدد مفرد لکھو

پھر چوتھی سطر میں عدد ربعات لکھو جو اس طرح ہے یعنی پہلے حروف کے نیچے پہلے ربع میں ایک دوسرے حرف کے نیچے دو تیسرے حرف کے نیچے تین چوتھے حرف کے نیچے چار کا عدد لکھو۔ یہ عمل سارے ربعات سے کر کے یہ سطر مکمل کرو۔

پھر اس سطر کے نیچے پانچویں سطر عشرات کی لکھو عشرات آخری عدد سے الٹے لکھو ایک سے نو تک دسویں حرف کے نیچے پھر ایک اور گیارھویں حرف کے دو اسی طرح ساری سطر سے بھی عمل کرو۔ دیکھو جدول حل مستحصلہ۔

(و) اس پانچویں سطر کے نیچے یہ چھٹی سطر تکرار حروف کی لکھو یہ تکرار ایک سے نو خانوں تک ہوگی۔ دسویں خانہ میں پھر ایک سے بدستور بالا لکھنا شروع کرو۔ اگر کوئی حرف مکرر نہ ہو تو سب کے نیچے ایک ایک لکھ دو۔

(ز) ساتویں سطر میں اوپر سے نیچے ربعات و عشرات و تکرار حرف کے عددوں کی میزان لگانا ہے کی جو کسی خانہ میں اکائی یا دہائی پر مشتمل ہوگی۔

(ح) آٹھویں سطر اعداد مستحضرہ کی ہوگی عدد مستحضرہ یا مستحصلہ لینے کا قانون میں اس وجیزہ میں ہر مستحصلہ کے ساتھ لکھ رہا ہوں۔ وہاں دیکھ کر اس کے تحت عدد مستحضرہ بناؤ

یہ عدد مستحصلہ صرف اکائی کا عدد ہوتا ہے جب [illegible] بن جائے تو دائرہ انظاریہ سے نویں سطر میں حروف ناطق استخراج کر کے جواب کو مکمل کرو۔

ملاحظہ :-

سوال مختصر ہونا چاہیئے مگر جامع المفہوم ہو۔ مزید سمجھ کے لئے ایک سوال کے جواب کے لئے یہ مثال دیکھیے۔

سوال ہے :- کیا میں سفر کروں ؟

جمل کبیر ۸۴۲ حروف بنائے۔ ب م ض۔ سوال کے حروف ۱۲ ہیں۔ د ي لفظی ۱۱ = ا ي = بے نقطہ حروف ۵ = ح ، نقطہ والے حروف ۸ = ح = کل حروف یہ ہوئے {ب م ض د ي ا ي ح ح } مکرر حروف حذف کر دیئے خالص حروف یہ رہ گئے (ب م ض د ا ي ح الف کے سب حروف کو ملفوظی کیا الف چونکہ اعظم کا تھا اسے ملفوظی نہ کیا تو ملفوظ شدہ حروف یہ ہوئے (ب ا م ي م ض ا د و ا د ا ي ا ح ا) یہ کل ۱۶ حروف مستحصلہ کی اساس ہیں۔

جواب کی درستی نسبت کے لئے اگر کوئی عدد حذف کرنا پڑے تو عدد تکرار سے حذف کیا جائیگا لیکن کسی عدد کا حذف کرنا بھی مستحصلہ کے لئے عیب ہے مگر دائرہ انظاریہ اس عیب کو دور کر دیتا ہے محض ترفع دائرہ حروف سے جواب کا فقرہ بھی صحیح بن جاتا ہے کسی حرف کے حذف کرنے کا عیب بھی دور ہو جاتا ہے اب مستحصلہ پر غور فرمایئے۔

اساس	ب	ا	م	ی	م	ض	ا	د	و	ا	د	ا	ي	ا	ح	ا
نظیرہ اعظم	د	ج	س	ل	س	غ	ج	ب	ح	ج	ح	ج	ل	ع	د	ث
اکائی الفقع	۴	۳	۶	۳	۶	۱	۳	۲	۸	۳	۸	۲	۳	۳	۶	۲
ربعات	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
عشرات	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
تکرار حروف	۱	۱	۱	۱	۲	۱	۲	۱	۱	۳	۲	۴	۲	۲	۱	۱
میزان	۱۳	۱۳	۱۵	۱۲	۱۲	۶	۹	۱۶	۱۷	۱۵	۱۹	۱۶	۱۰	۱۰	۱۲	۹
عدد مستحصلہ	۴	۲	۶	۲	۲	بدل	۹	۶	۶	۱	۹	۶	۱	حرف منع ۲	۱	۹
مستحصلہ	س	ف	ر	ب	خ	ع	ھ	خ	و	ف	م	ر	ض	م	ن	ع

جواب :- سفر بخیر بخوف مرض منع ؟ یہ مستحصلہ مختار الابدال کے نام سے موسوم تھا۔

حل مستحصلہ ہذا:۔ از دائرہ انظاریہ۔ (نمبر خانہ مستحصلہ بتاتے ہیں)

نمبر ۱:۔ پہلا عدد میزانی ۳ ہے ۳+۱=۴ عدد مستحضرہ ۴ ہے نمبر ۴ کے نیچے من مستحصلہ لیا۔

نمبر ۲:۔ دوسرے خانہ میں عدد میزانی ۳ ہے عدد مستحضرہ ۳ ہے اس نمبر سے ق مستحصلہ لیا۔

نمبر ۳:۔ اس خانہ میں عدد میزانی ۵ ہے ۵+۱=۶ اس نمبر کے تحت سہ مستحصلہ لیا۔

نمبر ۴:۔ اس میں عدد میزانی ۱۲ ہے ۲ لیا اس کے نیچے ب مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۱ کے تحت تہ مصدق ہے

نمبر ۵:۔ اس میں عدد میزانی ۱۲ ہے عدد مستحضرہ ۲ لیا اس کے نیچے و مستحصلہ لیا نمبر ۱ میں بھی و مصدق ہے

نمبر ۶:۔ یہاں عدد میزانی ۶ ہے تنزلاً نمبر ۵ کے نیچے ج مستحصلہ لیا۔

نمبر ۷:۔ یہاں عدد میزانی ۹ ہے ۵ مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ایک کے تحت ۵ موجود مصدق ہے۔

نمبر ۸:۔ یہاں میزانی عدد ۱۶ ہے ۶ کے تحت ح مستحصلہ ہے اور نمبر ایک کے تحت ح موجود مصدق ہے

نمبر ۹:۔ اس خانہ میں عدد میزانی ۱۰ ہے ۱ نفی ۱ باقی ۶ ہے و مستحصلہ لیا تنزلاً نمبر ۵ کے تحت و مصدق ہے

نمبر ۱۰:۔ یہاں میزانی عدد عدم ہے دائی کے ایک کے تحت کوئی حرف گویا نہیں تنزلاً نمبر ۶ کے تحت ف مستحصلہ لیا

نمبر ۱۱:۔ یہ میزانی عدد ۱۹ ہے ۹ لیا اس کے تحت ط مستحصلہ لیا۔

نمبر ۱۲:۔ اس میں عدد میزانی ۶ ہے جس کے نیچے ر مستحصلہ ہے لیا۔

نمبر ۱۳:۔ یہاں عدد میزانی ۱۰ ہے ایک کے تحت من مستحصلہ لیا۔

نمبر ۱۴:۔ " " " ۱ ہے ایک بڑھایا ۲ ہو گئے اس نمبر کے نیچے م مستحصلہ ہے لیا۔

نمبر ۱۵:۔ اس میں میزانی عدد ۱۲ ہے ایک لیا اس نمبر کے تحت ن مستحصلہ لیا۔

نمبر ۱۶:۔ سولھواں میزانی عدد ۹ ہے اس نمبر کے نیچے ع مستحصلہ ہے لیا گیا۔

۷۔ مستحصلہ قرآنی:۔

یہ مستحصلہ میرے پاس ایران کے دوست نے برائے تفہیم خود ارسال کیا تھا۔ قرآن شریف خدانخواستہ اپنے حفاظ سمیت دنیا میں عنقا صفت ہو جائے تو ایسا مستحصلہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے قرآن مجید کو پھر سے اسی حیثیت میں بجواب مابین الدفتین ہے ظاہر کیا جا سکتا ہے۔ قرآن حکیم کی کسی آیت کا کوئی فقرہ یا ٹکڑا اگر مل جاوے تو اس عمل جفر کے اپنے ان قوانین کے تحت جواباً اس فقرے یا ٹکڑے کا مسلسل آگے وہ فقرہ یا حصہ اس استخراج سے پیدا ہو جائے گا۔

اگر قرآن کی کوئی ایک حرکت کا حرف یاد ہو تو اس سے اس کی آگے کے سلسلہ کی آیت ظاہر ہو سکتی ہے اس کے مکمل عمل سے سارا قرآن شریف از سر نو پھر سے برآمد ہو سکتا ہے مگر مشکل یہ ہے کہ صاحب مستحصلہ نے حروف مستحصلہ کے اصل راز کو ظاہر نہیں کیا اور حصول حروف مستحصلہ کے لئے جو کچھ بھی بیان کیا ہے وہ رموز کا پلندہ ہے جس کو اس جگہ من و عن میں تحریر کروں گا۔ یہ مستحصلہ اس رسالہ میں اس لئے لکھ رہا ہوں کہ شاید کوئی خدا کا بندہ اپنی ریاضت جدید اور مسلسل ریسرچ کی وجہ سے اسے حل کر کے مستفید ہو

آیت مقدسہ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَھْلِھَا الخ یعنی امانتیں ان کے اہلوں تک پہنچا دو کو پیش نظر حصول ثواب کے لئے میرے پاس جو امانت تھی وہ مستحق اہل حضرات تک پہنچا کر خوش ہے جو حضرات اس کو حل کر لیں وہ مجھ فقیر کو نہ بھولیں اب چونکہ میں اصل مستحصلہ لکھ رہا ہوں اور جو میری سمجھ آیا وہ بھی ساتھ ساتھ تحریر کروں گا میری اس کاوش کو جو آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں اس کے بدلے نیک دعاؤں کا متمنی ہوں۔

قانون مستحصلہ

۱۔ قرآن شریف کی کوئی آیت لیں اس کو بسط کے طور پر لکھ لیں اور اس کے ہر حرف کے نیچے ابجد قمری کے اس کے اعداد لکھ کر ان سب اعداد کا میزان کر لیں اس کا نام جمل کبیر ہے اس مجموعہ اعداد کے ابجد قمری بلحاظ مرتبہ حروف بنا لیں۔

۲۔ پھر ساری آیت شریفہ کے حروف بسوطہ گن کر ان کی حاصل اعداد کے بھی ابجد قمری سے بھی بلحاظ مرتبہ اکائی دہائی سیکڑہ کے حروف ازسر بنا لیں۔

۳۔ پھر اسی طرح اس آیت شریفہ کے حروف کے نقطے گن کر ان کے حروف بھی بدستور بنا لیں۔

۴۔ اب یہ عمل کریں کہ آیت کی جمل کبیر کے حروف کے آگے نمبر دوم کے حروف لکھیں۔ پھر ان کے آگے نمبر سوم کے حروف نقاط لکھ لیں۔

۵۔ اب سطر حاصلہ کے نیچے ہر حرف کے تحت ابجد ایقغ کے مفرد عدد لکھ دیں مفرد عدد ایک سے نو تک ہوتے ہیں پھر ان مفرد کا میزان کر کے ان کے بدستور بالا حروف بنا کر سطر نمبر ۴ کے مستخرجہ حروف کے آگے لکھ دیں بس یہ سطر حروف سطر اساس ہو گی۔ جو اس مستحصلہ کی اساسی بنیاد ہے۔

الف۔ نتیجے حروف اساس کی یہ سطر جو اس کے ہر حرف کے آگے میزان کا نمبر شمار لکھ دیں۔ یعنے اس

طرح ایک، دو، تین، چار وغیرہ علیٰ ہٰذہ جہاں تک سلسلہ چلے۔

ب۔ سطر دوم میں ان حروف کو ابجد قمری سے ہر حرف کا حرف اساس لکھ دیں۔

ج۔ تیسری سطر میں سطر نظیرہ کو صدر مؤخر کریں۔

د۔ چوتھی سطر میں ہر حرف صدر مؤخر کا حرف مستحصلہ لیا جائے گا جو ابجد ایقغ بکرجلش وغیرہ معہ نظائر سے حاصل ہوتا ہے جسے دائرہ النظاریہ بھی کہتے ہیں۔ اور صاحب مستحصلہ نے جو طریق حصول حرف مستحصلہ بیان کیا ہے وہ ان کے الفاظ میں اصل مثال کے بعد بیان کروں گا لیکن دائرہ النظاریہ حرف بتلائے گا لیکن حتمی حرف یہ نہ ہوگا یہی مشکل اس مستحصلہ میں درپیش ہے۔

ہ۔ پانچویں سطر میں ہر حرف مستحصلہ کو ابجد قمری سے نظیر دیا جائیگا۔

و۔ چھٹی سطر میں پانچویں سطر کو صدر مؤخر کر دیا جائے گا۔ جو جواب پر ناطق ہوگی۔ اب مثال پر غور فرمائیے مثلاً قرآن شریف سے یہ آیت لی۔

مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض

جمل کبیر سوال	تعداد حروف سوال	نقاط حروف سوال
۲۳۹۷	۱۹	۷

جمل کبیر کے حرف بنائے۔	تعداد حروف کے حرف بنائے۔	تعداد نقاط کے حرف بنائے
ز ص ش ب غ	ط ی	ز

کل حروف یہ ہوئے ز ص ش ب غ ط ی ز

عدد ۷ ۹ ۳ ۲ ۱ ۹ ۱ ۷ میزان ۳۹ ہے حروف ط ل = بنے ان کو ملفوظی کیا (ط ا ل ا م

عدد ۹ ۱ ۳ ۱ ۴ = ۱۸ احرف = ح ی ملفوظی = ح ا ی ا =

اب سطر اساس مرتب کی تو اس کی ترتیب یہ ہوئی۔

ز ص ش ب غ ط ی ز ط ا ل ا م ح ا ی ا = ۱۷ حرف ہوئے۔

ایک جدول ۱۷ خانہ کی عرضاً و ۱۷ خانہ کی طولاً بنا کر یہ حروف اس میں درج کئے گئے۔

جدول دوسرے صفحہ پر ہے

۳۲

شمار خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
اساس	ز	ص	ش	ب	غ	ط	ي	ز	ط	ا	ل	ا	م	ح	ا	ي	ا
نظیرہ	ش	د	ز	ع	ن	ث	خ	ش	ث	س	ض	س	ظ	ت	س	خ	س
صدر موخر	س	ش	خ	د	س	ز	ت	ع	ظ	ن	س	ث	ض	خ	س	ش	ث
مستحصلہ	ض	ق	س	ب	خ	ص	ب	خ	ظ	ض	ض	ش	ش	ض	غ	ه	ي
نظیرہ	ل	ه	ا	ع	ي	ا	ع	ي	م	ل	ل	ز	ز	ل	ن	ق	خ
صدر موخر	خ	ل	ق	ه	ن	ا	ل	ع	ز	ي	ز	ا	ل	ع	ل	ي	م

جواب:۔ خَلَقَ هَنَّ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْم ؟

تفصیل مجمل مستحصلہ بالا:۔ صاحب مستحصلہ نے جو لکھی ہے وہ اس طرح ہے۔

نمبر۱۔ حرف صدر موخر س سے حرف مستحصلہ اس طرح لیا۔ س سے حرف تنزل ق بادی ترفع او خ خاکی ترقی۔ ترقی او ض بادی مطلوب د ت ش د س نظیرہ آتشی۔

نمبر۲ حرف صدر موخر دوم ش تنزل ق (تنزل حرفی) آبی حرف دال خاکی کا مطلوب آبی ق۔

نمبر۳ حرف صدر موخر سوم خ ہے ترقی اس کی ق ہے = س (حرف آبی کا آبی ز کا

نمبر۴ حرف صدر موخر چہارم د ہے ترفع = ب (اس طرح اساس ب ہوائی نظیرہ خاکی تھا صدر موخر میں حرف خاکی دال یعنی دو خاکی د بادی۔

نمبر۵ حرف صدر موخر پنجم س ہے تنزل اس کا د حرف ترفع ترفع اور خ خاکی ہوا۔

〃 ششم ز مساوی د حرف ترفع ص مستحصلہ ہوا۔

نمبر۷ 〃 ہفتم ت ہے مساوی د (الیقغ د م ت) حرف ترفع ترفع اور ب مستحصلہ ہے۔

نمبر۸ 〃 ہشتم ع ہے ترقی = ذ حرف تنزل یک مرتبہ ش ل حرف خ خاکی مستحصلہ۔

نمبر۹ 〃 نہم ظ ہے تنزل مساوی ط مساوات مساوی اور حرف ظ مستحصلہ ہے۔

نمبر۱۰ 〃 دہم ن ہے حرف ترفع ترفع اپنی نظیرہ اور ض بادی مستحصلہ ہے۔

نمبر۱۱ 〃 یازدہم س ہے۔ تنزل د ترفع خ ترفع اور ض باد مستحصلہ ہے۔

نمبر۱۲ 〃 دوازدہم ث ہے۔ تنزل ش قرین مستحصلہ ہے۔

نمبر۱۳ 〃 سیزدہم ض ہے۔ ترقی ترفع او ش مستحصلہ ہے۔

نمبر۱۴ 〃 چہاردہم خ ہے۔ ترقی او ض (قرین دو مرتبہ مستحصلہ ہے۔

۱۵ حرف صدر موخر پانزدہم ص ہے نظیرہ الف مساوی الف غین مستحصلہ ہے۔

۱۶ " " " شانزدہم ق ہے نظیرہ ش مساوی حرفی ھ مستحصلہ ہے۔

۱۷ " " " ہفتدہم ث ہے نظیرہ ط ایک مرتبہ ترقی ذی ی مستحصلہ ہے۔

ملاحظہ:-

یہ مستحصلہ میری تحقیق میں دائرہ النظاریہ سے بھی حل ہو سکتا ہے جو کثیر الیسری کا نتیجہ ہے دائرہ النظاریہ سامنے رکھئے مذکورہ قانون کے تحت غور فرمائیے بدستور ترفع و تنزل اور درجہ مساویت کا لحاظ رکھتے ہوئے ذیل کے عمل پہ بلحاظ دائرہ النظاریہ پرکھئے۔

۱۔ حرف اول صدر موخر ب ہے اس کا نمبر ۲ ہے ترفعاً نمبر ۷ کے نیچے ض مستحصلہ ہے اس کے ترفعاً نمبر ۴ کے تحت ض مصدق ہے۔

۲۔ حرف دوم صدر موخر ش ہے اس کا نمبر ۴ ہے۔ تنزلاً نمبر ۲ کے تحت ق مستحصلہ ہے پھر تنزلاً نمبر ۱ کے تحت ق مصدق موجود ہے۔

۳۔ حرف سوم صدر موخر ح ہے اس کا نمبر ۶ ہے اس نمبر کے تحت خ مستحصلہ ہے اس کے تنزلاً و ترفعاً نمبر ۵ و ۷ کے تحت خ مصدق موجود ہے۔

۴۔ حرف چہارم صدر موخر د ہے اس کا نمبر ۴ ہے اس کے تحت ب مستحصلہ ہے جس کا عدد ۲ ہے اس نمبر کے نیچے ب موجود مصدقاً ہے۔

۵۔ حرف پنجم صدر موخر س ہے اس کا نمبر ۱ ہے اس کے تحت خ مستحصلہ ہے اس کے ترفعاً و تنزلاً نمبر ۵ و ۷ کے تحت خ موجود مصدقاً ہے۔

۶۔ حرف ششم صدر موخر خ ہے اس کا نمبر ۷ اس کے تحت س مستحصلہ ہے اس کے تنزلاً نمبر ۶ کے تحت س مصدق موجود ہے۔

۷۔ حرف ہفتم صدر موخر ت ہے اس کا نمبر ۴ ہے اس کے تحت ب مستحصلہ ہے۔

۸۔ حرف ہشتم صدر موخر ع ہے اس کے نمبر ۷ کے تحت خ مستحصلہ ہے اس کے تنزلاً نمبر ۶ کے تحت خ مصدق مستحصلہ موجود ہے۔

۹۔ حرف نہم صدر موخر ظ ہے اس کا نمبر ۹ ہے اس نمبر کے تحت ظ مستحصلہ ہے مصدقاً ترفعاً نمبر ایک کے زیر تحت ظ موجود ہے۔

۱۰۔ حرف دہم صدر موخر ن ہے اس کا نمبر ۵ ہے اس کے تنزلاً نمبر ۴ کے تحت ص مستحصلہ ہے پھر تنزلاً نمبر ۳ کے نیچے ص موجود مصدق ہے۔

۱۱۔ حرف یازدہم صدر موخر ق ہے اس کا نمبر ۴ ہے ترفعاً ۵ کے تحت ص مستحصلہ ہے پھر ترفعاً ۶ کے تحت ص مصدق موجود ہے۔

۱۲۔ حرف دوازدہم صدر موخر ث ہے اس کا نمبر ۵ ہے اس نمبر کے تنزلاً نمبر ۴ کے تحت ش مستحصلہ ہے پھر تنزلاً نمبر ۳ کے تحت ش موجود مصدق ہے۔

۱۳۔ حرف سیزدہم صدر موخر ص ہے اس کا نمبر ۵ ہے اس نمبر کے تحت ش مستحصلہ ہے نمبر ۳ کے ترفعاً نمبر ۴ کے تحت ش موجود مصدق ہے۔

۱۴۔ حرف چہاردہم صدر موخر خ ہے اس کا نمبر ۶ کے ترفعاً نمبر ۷ کے تحت ص مستحصلہ ہے جس کا نمبر ۸ ہے۔ اس نمبر کے تحت ص مصدق موجود ہے

۱۵۔ پانزدہم حرف صدر موخر ش ہے اس کا نمبر ۸ کے تحت غ حرف مستحصلہ ہے اس کا عدد ایک ہے جس کے تحت غ مصدق موجود ہے۔

۱۶۔ حرف شانزدہم صدر موخر ش ہے اس کا عدد ۳ ہے کے تحت ھ مستحصلہ ہے اس کے عدد ۵ کے تحت ھ موجود مصدق ہے۔

۱۷۔ حرف ہفتدہم صدر موخر ث ہے اس کا عدد ۵ ہے اس کے تحت ی مستحصلہ ہے اس کے ترفعاً نمبر ۶ کے تحت ی موجود مصدق ہے۔

۸۔ مستحصلہ مدنی

یہ مستحصلہ ایک بیاض میں تھا یہ "کعبہ کہاں ہے" کے سوال کا جواب بہ اندازِ دیگر تھا اس کے ساتھ ہی اس کے قوانین بھی نہایت مبہم اور مرموز تھے میں نے بڑی ہی محنت اور عرق ریزی سے اس کے مندرجہ ذیل قوانین معلوم کر کے یہ سوال "مسجد نبوی کہاں ہے" اس کا حل کر لیا جو ہدیہ ناظرین ہے یہ آسان بھی ہے اور مجرب درجاتی ہے یعنی بہ ملائے آسحات الیقغ سے حل ہوتا ہے۔ حضرات شائقین کے لئے بحکم جناب اکریم مکرم محترم مجاہد نصاب عالی جناب ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب مصنف و مؤلف وجیزہ

عالیہ رحیم الجفر جو مجھ ناچیز عاصی سید فقیر حسین ضیاء النقوی بھاکری مؤلف کتاب ہذا کی محنت و محنت سے احاطہ تحریر میں آکر زیور طباعت سے مزیّن ہو کر قبولیت کا درجہ حاصل کرتی جا رہی ہے۔ یہ چند مستحصلات کا مجموعہ پیش خدمت کرتا ہوں۔

جو کچھ اس مستحصلہ کے قوانین کو میں سمجھ سکا ہوں وہ یہ ہیں۔

۱۔ اصل سوال کو بسط حرفی کر کے اساس بنایا جاتا ہے۔ ۲۔ دوسری سطر میں حروف سوال کو صدر مؤخر کیا جاتا ہے۔ ۳۔ تیسری سطر میں ہر حرف صدر مؤخر کی قیمت عددی کو اس کے درجہ سے ضرب کر کے اعداد مستحضرہ بنائے جاتے ہیں۔ ۴۔ چوتھی سطر میں ہر حروف کے تحت عدد مستحضرہ سے ہر حرف کے تحت حرف یا حروف لکھے جاتے یہ حروف مستحصلہ ہوتے ہیں۔ ۵۔ پانچویں سطر میں ابجد ثلاث الیقغ کے حروف کا نظیرہ دیا جاتا ہے۔ ۶۔ چھٹی سطر سے دائرہ النظاریہ سے جواب کے حروف پڑھے جاتے ہیں۔

الف:۔ یہ کہ اعداد مضروبہ سے حرف مستحصلہ معلوم کرنے کے لئے ان طریقوں پر عمل کیا جاتا ہے۔

ب:۔ عدد مضروبہ کی اصلی قیمت کا حرف لیا جاتا ہے۔ جیسے ۹۰۰ کا ظ یا ۷۰۰ کا ذ وغیرہ۔

ج:۔ اگر عدد ۲۸ یا ۲۸ سے کم ہو تو ابجد قمری سے اس درجہ کا حرف لیا جاتا ہے۔ جیسے ۸ کا ح ۲۵ کا ذ ۱۶ کا ع وغیرہ کلیہ علیٰ ہذا القیاس باقی اسی طرح۔

د:۔ ۲۸ سے بڑے عدد کو تقسیم کے بعد باقی النسبت عدد کے حرف درجہ کے ترفع و تنزل سے کوئی حرف لیا جاتا ہے۔

ہ:۔ ابجد سے بطریق ذیل جواب برآمد ہوتا ہے یا جو حرف اس سے ناطق نہ ہو وہ اس حرف کے ہم شکل یا ہم آواز یا ہم عدد یا نظیرہ کے حروف سے تبدیل کر دیا جاتا ہے ان صورتوں میں بفضلہ جواب باصواب گویا ہو جاتا ہے۔ ثلاث تسعات

ایقغ سے ثلثی حروف سے اگر حرف ثث تر ہو رہا ہو تو اس حرف کے ہم آواز یا ہم شکل حروف ثلث کے حروف میں سے کوئی مناسب لے لیا جاتا ہے۔

و۔ ثلاث ایقغ سے حروف نقشہ سے دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر اسی طرح کونوں سے حروف لئے جاتے ہیں

جدول ثلاث تسعات ایقغ

	۱	۲	۳	
	ا ي ق غ	ب ک ر	ج ل ش	
۴	د م ت	۵ ه ن ث	و س خ	۶
	ز ع ذ	ح ف ض	ط ص ظ	
	۷	۸	۹	

ابجد قمری معہ درجہ و قیمت اعدادی حروف یہ ہے

درجہ حرف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
قیمت حرف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ابجد	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن
درجہ حرف	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
قیمت حرف	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
ابجد	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ط	غ

سوال

مسجد نبوی کہاں ہے؟

اگلے صفحے پر ملاحظہ ہو ذیل کا عمل حل متصلہ

اسائل	م	س	ج	د	ن	ب	ز	ی	ک	ه	ا	ق	ه	ی
مسئلۂ نحو	ے	م	ه	س	ن	ج	ا	د	ه	ن	ک	ب	ي	و
عدد مضروبہ	۱۰۰/۱۰۰	۵۲۰/۲۶	۲۵/۲۵	۹۰۰/۹۰۰	۷۰۰/۷۰۰	۹/۹	۱/۱	۱۶/۱۶	۲۵/۲۵	۷۰۰/۷۰۰	۲۲/۲۲	۴/۴	۱۰۰/۱۰۰	۳۶/۸
مستحصلہ	ق	غ	ذ	ظ	ذ	ط	ا	ع	خ	ذ	غ	د	ق	ح
نظیرہ	ه	ب	ک	م	ث	ص	س	ب	ک	ک	ي	ت	ه	ت
جواب	م	د	ن	ي	ه	ش	ه	د	م	ل	ک	ب	م	ع

یہ جواب کیسے استخراج ہوا:-

۱- پہلا مضروبہ عدد ۱۰۰ ہے اس کی قیمت عدد ق ہے جو کہ مستحصلہ ہے۔

۲- دوسرا مضروبہ ۵۲۰ ہے ۲۸ پر تقسیم کیا۔ ۵۲۰ ÷ ۲۸ = باقی ۱۱۶ اس کی درجہ کا عدد غ مستحصلہ ہے۔

۳- تیسرا مضروبہ عدد ۲۵ ہے۔ ابجد سے پچیسواں حرف ذ مستحصلہ ہے

۴- چوتھا عدد ۹۰۰ ہے اس کی قیمت کا حرف ابجد قمری میں ظ مستحصلہ ہے۔

۵- پانچواں عدد ۷۰۰ ہے اس کی قیمت کا عدد ابجد میں ذ مستحصلہ ہے۔

۶- چھٹا عدد ۹ ہے اس کی قیمت کا حرف ابجد میں ط " " -

۷- ساتواں عدد ایک ہے اس کی قیمت کا حرف الف مستحصلہ ہے۔

۸- آٹھواں عدد ۱۶ ہے اس کے درجہ کا حرف ابجد قمری میں غ ہے " -

۹- نواں عدد حرف ھ کا مضروبہ ۲۵ ہے لہٰذا ابجد قمری اس نمبر کا حرف ذ مستحصلہ ہے۔

۱۰- دسویں حرف نظیرہ کا حاصل ضرب عدد ۷۰۰ ہے اس کی قیمت کا حرف ذ " " -

۱۱- گیارھویں عدد مضروبہ ۲۲۰ ہے اسے ۲۸ پر تقسیم کیا۔ ۲۲۰ ÷ ۲۸ باقی ۲۴ یہ حرف غ " " -

۱۲- بارھواں مضروبہ ۴ ہے لہٰذا ابجد قمری کا چوتھا حرف د مستحصلہ ہے۔

۱۳- تیرھواں عدد مضروبہ ۱۰۰ ہے لہٰذا اس کی قیمت کا حرف ق مستحصلہ ہے۔

۱۴- حرف نظیرہ کا مضروبہ عدد ۳۶ ہے ۲۸ پر تقسیم کیا باقی آٹھ رہے یہ ح کی قیمت ہے لہٰذا ح مستحصلہ ہے۔

حروف جواب کا استخراج

دائرہ النظیریہ سامنے رکھ۔ [illegible] ابجد ثلاث القفخ سے ان حروف کو نظیرہ ابجد قمری سے

دے کر سطر جواب کا استخراج کیجیے
۱۔ پہلا نظیرہ ہ ہے اُس کا نمبر ۵ ہے ۵ نمبر کے تحت حرف م لیا۔
۲۔ دوسرا حرف نظیرہ ب ہے تو دفعا ۲ نمبر کے تحت حرف د لیا۔
۳۔ تیسرا حرف ک ہے ابجد ثلاث الیقنعص میں ک کے نیچے نمبر ۵ میں سے ی لیا۔
۴۔ چوتھا حرف نظیرہ م ہے نمبر ہ کے اوپر نمبر ایک میں سے ن لیا۔
۵۔ یہ حرف نظیرہ ک ہے اس کے نیچے نمبر ۵ سے ہ لیا۔
۶۔ یہ حرف نظیرہ ہ ہے اس کے اوپر نمبر ۳ سے ش لیا۔
۷۔ ساتواں حرف نظیرہ ش ہے اس کے پہلو میں نمبر ۵ ہ لیا۔
۸۔ یہ حرف نظیرہ ی ہے اس کی قیمت کا مساوی حرف ر لیا۔
۹۔ یہ حرف نظیرہ ل ہے اس کے پہلو میں نمبر ایک کے نیچے نمبر ۴ سے م لیا۔
۱۰۔ دسواں حرف نظیرہ ک ہے اس کے پہلو میں نمبر ۳ سے ل لیا۔
۱۱۔ یہ حرف نظیرہ ی ہے اس کے پہلو میں نمبر ۵ سے ک لیا۔
۱۲۔ یہ حرف نظیرہ ث ہے اس کے اوپر نمبر ۲ سے ب لیا۔
۱۳۔ یہ حرف نظیرہ ہ ہے اس کے اوپر نمبر ۲ سے ر لیا۔
۱۴۔ یہ حرف نظیرہ ت ہے اس کے نیچے نمبر ۱ سے ع لیا۔
ان حروف کے ملانے سے جو جواب بنا وہ یہ ہے "مدینہ شہر ملک عرب"

۹۔ مستحصلہ بدوح میں اصل خالص

یہ مستحصلہ ۲۱ جنوری ۱۹۷۱ء کو میرے محترم دوست علامہ کاشفی حضرت ڈاکٹر سید غلام عباس صاحب شاد گیلانی آف شورکوٹ ضلع جھنگ نے تحریر فرما کر مجھے مرحمت فرمایا تھا اب موصوف گرامی قدر کی اجازت سے برائے ابن و جیبہ پیش خدمت ہے۔

قواعد خاص:۔
سوال کا مدخل کبیر و مدخل وسیط اور مدخل اصغر حاصل کریں ان ہر سہ مداخل سے

مستحصلہ حل ہوتا ہے ان ہر سہ مداخل کو ملفوظی رکھیں حروف ملفوظی کی تعداد سطر کے آگے غیر ملفوظی لکھ دیں اعداد اس سطر کے نقاط کو اس کے بعد غیر ملفوظی لکھ دیں یہ سطر اساس ہے۔ اس کے بعد دوسری سطر نظیرہ کی ہے تیسری مستحصلہ کی ہوگی۔

سطر اساس کے اوپر اعداد کسر لکھ دیں یعنی ثلاثہ العشاریہ۔ جس قدر حروف ہوں اس کا عدد اعداد بائیں طرف کے آخری حرف پر لکھ کر صدر و موخر کے طریق پر یہ سطر پر کریں۔ ذیل کی مثال سے واضح ہو جائے گا۔

۷ ۵ ۳ ۱ ۹ ۷ ۵ ۳ ۱ ۲ ۴ ۶ ۸ ۰ ۲ ۴ ۶ ۸
مثلاً۔ ا ب ج د ھ و ز ح ط ی ك ل م ن س ع ف ص

عدد اعادہ ۸ ہے کیونکہ اٹھارہ حروف کی کسر آپ نے اس طرح سے لکھنا ہے

اب ہر سطر کے نیچے صدر و موخر کے طریق پر کل اعداد اساس کو لکھیں۔

سطر اساس = ا ب ج د ھ و ز ح ط ی ک ل م ن
اعداد صدر موخر = ۲ ۴ ۶ ۸ ۱۰ ۱۲ ۱۴ ۱۳ ۱۱ ۹ ۷ ۵ ۳ ۱

ان اعداد کے لکھنے سے یہ معلوم ہو جائے گا کہ ہم اب کس خانہ کا حرف اور کس ربع کا حرف مستحصلہ لے رہے ہوں۔ حرف ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴ یہ ایک ربع ہے اور حروف ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸ یہ دوسرا ربع ہے حروف ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲ یہ تیسرا ربع ہے علیٰ ہذا القیاس باقی عمل ہے۔

قواعد حروف ترقی و تنزل

۱۔ ربع اول میں اگر ایک ہی نوع کے حروف آ رہے ہوں۔ ترقی یا تنزل کے بامساوات اور ترفع کے ان میں دوسرے اعداد کی شمولیت کے ساتھ نوع کی تکرار کا عدد بھی شامل کرنا ضروری ہے اور جو میزان آئے اس کی دہائی کے ہندسے کو حذف کر کے حرف اکائی کے عدد سے مستحصلہ لے لیں۔

۲۔ ترقی کے حروف کو دوگنا کریں اس پر ۳ عدد قانون کے بڑھائیں اور کسر کا عدد بڑھائیں اور مستحصلہ لیں۔

۳۔ تنزل کے حرف کو نصف کریں۔ اعداد خانہ کو ملائیں اور عدد کسر ملا کر مستحصلہ لیں۔

۴۔ دوسرے ربع سے تکرار حرف اور عدد ثانویہ عدد ربع کا شمار کریں۔

نمبر ۵ ربع ۳ و ربع ۴ میں مستحصلہ گزشتہ بھی شمار کریں۔ مستحصلہ گزشتہ سے یہ مراد ہے کہ مثلاً آپ چوتھے ربع کے کسی حرف کا مستحصلہ لے رہے ہیں تو اس کا ربع گزشتہ تیسرا ربع ہوگا یعنے تین ربع پہلے گزر چکے ہیں۔

نمبر ٦ قانون کے تین کے عدد کو ہر خانہ میں پُر کریں سوائے ض کے جس کی وضاحت میں آگے کروں گا

نمبر ٧ اگر خانہ ۲ میں کسر کا عدد ۱ ایک۔۔ آجائے تو حروف کے اصل عدد کے ساتھ مستحصلہ لے لیں مثلاً خ حروف ہے جس کے عدد ۷ ہیں تو س ا خ ذ میں حرف مستحصلہ آئے گا۔

نمبر ۸ ض کے حروف کے لیے یہ خصوصی شرط ہے کہ جب خانہ چار میں آئے تو اس کو دگنا کر دیں ۳ عدد قانون ملائیں اور مستحصلہ ماضیہ اور عدد تکرار کو شامل کریں۔

نمبر ۹۔ تنزل کا حرف جس خانہ میں ہوگا اگر یہ طاق عدد رکھتا ہو مثلاً ق ذ ش ث تو اسی کے عدد پر عمل کریں۔ عدد ثلاث بڑھا کر نصف کریں مثلاً ق عدد ۱+۳ عدد قانون =۴ نصف ۲

نمبر ۱۰۔ اگر ربع کے خانہ اول میں تنزل کا ایسا حرف آجائے جو طاق عدد رکھتا ہو تو اسی عدد پہ دیگر اعداد جمع کر کے مستحصلہ لیں نصف کرنا ضروری نہیں۔

نمبر ۱۱۔ حرف سین اگر اول اور دوم خانہ میں آجائے تو حسب قاعدہ اعداد جمع کر کے مستحصلہ لیں اور اگر خانہ ۳ و ۴ میں آئے تو د س ر خ میں کوئی حرف مستحصلہ ہوگا۔

نمبر ۱۲۔ جو حروف متواتر تکرار کر رہا ہو اس کی چوتھی تکرار کا حرف اپنے عدد کے حروف سے مستحصلہ ہوگا مثلاً م ہو تو د س ر خ سے مستحصلہ ہوگا۔

نمبر ۱۳۔ تکرار چار کے بعد پھر ایک دو تین علیٰ ہذا القیاس۔

ترفع = اصل عدد + عدد کسر + عدد خانہ سے مستحصلہ لیں۔

ماریاق = اصل عدد کو دوگنا کریں + کسر کا عدد + عدد خانہ سے مستحصلہ لیں۔

نمبر ۱۴۔ اگر کسی بھی ربع کے خانہ اول اور خانہ ۴ میں حرف ترقی آرہا ہو اور ساں تکرار کر رہا ہو تو اس کے عدد مستحصلہ کو شمار میں نہ لائیں۔

نمبر ۱۵۔ کسی حرف ترقی کے اوپر کسر کا ایک عدد ہو یا صفر ہو اگر یہ حرف خانہ ۲ یا ۴ میں آرہا ہو تو اپنے عدد سے ناطق ہوگا۔

نمبر ۱۶۔ اگر کوئی حرف تنزل خانہ ۱ اور چار میں تکرار کر رہا ہو تو مستحصلہ گزشتہ کو ترک کر دیں۔

نمبر ۱۷۔ حرف ترقی ربع دوم کے خانہ اول میں آئے اور تکرار کر رہا ہو تو خانہ ۳ کا عدد شمار نہ کریں تکرار

کا عدد شامل کریں۔

۱۸۔ دوسرے ربع میں خانہ اول اور خانہ چار میں حرف ترقی یا تحت تنزل تکرار کر رہا ہو تو مستحصلہ گزشتہ تو اس کا لیا نہیں جائے گا۔ اس لیے ستفاد کا عدد نہ لیں۔

۱۹۔ دوسرے ربع کے خانہ چار میں حرف ض آجائے تو اس کا مستحصلہ گزشتہ تو شمار ہو نہیں سکتا لہٰذا خانہ کا عدد شمار نہ کریں۔

مثلاً۔

سوال ہے: بارہ محرم کو پکا کہروڑ میں شاہ گیلانی کی تقریر کیسی رہے گی؟

جمل کبیر = ۲۷۹۲ ، جمل وسیط = ۲ - جمل اصغر = ب ۲

حرف = ب ص ذ ب غ

کل حرف ۱۸ = ع ی نقطے ۹ = ط - اسمائے تعداد حرف سوال و نقاط۔ سوال پہلے حرف جمل کبیر و وسیط و اصغر کے حروف ملفوظی کر کے اس کے آگے تعداد حروف کے حرف اور تعداد نقاط کے حرف لکھ دے اسی طرح سطر اساس ہو گی جو یہ ہے۔

(ب اص اد ذال ب اغ ی ن ک ات ب اح ی ط) ۲۱ حرف ہوتے ہیں۔

اب کسر ملاحظہ کریں۔

عمل مستحصلہ:۔

اعداد	کسر	۰	۸	۶	۴	۲	۰	۸	۶	۴	۲	۱	۳	۵	۷	۹	۱	۳	۵	۷	۹	۱
اساس		ب	ا	ص	ا	د	ذ	ا	ل	ب	ا	غ	ی	ن	ک	ا	ت	ب	ا	ح	ی	ط
تقویم	بلا	ع	س	د	س	ص	ک	س	ض	ع	ص	ن	خ	غ	ذ	س	ج	ج	س	ت	خ	ث
عدد	مرتبہ	۲	۴	۶	۸	۱۰	۱۲	۱۴	۱۶	۱۸	۲۰	۱۱	۱۹	۱۷	۱۵	۱۳	۱۱	۹	۷	۵	۳	۱
عدد	میزان	۷	۵	۲	۹	۸	۲	۶	۲	۴	۶	۹	۲	۶	۲	۶	۱	۲	۸	۱	۴	۵
مستحصلہ		ع	ه	ب	ظ	ح	س	د	س	م	و	ط	س	خ	ب	خ	ق	خ	ض	ي	ث	ه
صدر	موخر	ه	ع	ت	ه	ي	ب	ض	ظ	خ	ح	ق	س	خ	د	ب	س	خ	م	س	ط	و
نظیرہ	۲	ه	ب	ت	ه	ي	ع	ل	م	ي	ت	ق	س	ي	س	ب	س	ي	م	و	ث	س

جواب:۔ بہت ہی علمی تقریر بڑی موثر

ملاحظہ:۔ چونکہ اعداد کسر میں ایک سے کم کوئی عدد نہیں ہے لہٰذا دائیں طرف "ب" پر نقطہ لگایا گیا۔ اسی طرح "ک" پر نقطہ آیا۔

تشریح مستحصلہ:۔

نمبر شمار خانہ	قسم حرف	تشریح حصول حرف مستحصلہ
۱	تنزل	ث عدد ۵ + ۳ قانون = ۸ نصف ۴ + ایک کسر = ۵ حرف ہ
۲	ترقی	ع عدد ۷ دوگنے ۱۴ + ۳ قانون = ۷ ویسے یہ عدد چونکہ کسر کا عدد صفر رکھتا ہے اس لئے اپنے ہی عدد سے مستحصلہ لے گا۔ یہ غ ہے۔
۳	ترقی	خ عدد ۶ دوگنا ۱۲ + ۳ قانون + ۹ کسر = ۲۴ عدد احاد ۴ مستحصلہ ت
۴	تنزل	س تنزل نصف ۳ + ۳ قانون = ۶ + ۸ کسر = ۱۴ + ۱ ربع عدد احاد ۵ حرف ہ مستحصلہ
۵	تنزل	ت عدد ۴ دوگنا ۸ + ۳ قانون + ۷ عدد کسر + ۲ عدد ربع + ۱ عدد خانہ = ۲۱ احاد ۱ حرف ی۔
۶	ترفع	د ترفع عدد ۴ + ۶ کسر + ۲ خانہ = ۱۲ احاد ۲ حرف ب
۷	تنزل	ں عدد ۶ نصف ۳ + ۳ قانون + ۵ کسر + ۳ خانہ + ۲ ربع + ۲ تکرار = ۱۸ عدد احاد ۸ مستحصلہ ح۔
۸	تنزل	س عدد ۶ نصف ۳ + ۳ قانون + ۴ کسر + چار خانہ جمع ۲ ربع + ۳ تکرار ۱۹ عدد احاد ۹ مستحصلہ ظ
۹	ترقی	ع عدد ۷ دوگنا ۱۴ + ۳ قانون + ۳ کسر + ۱ خانہ + ۳ ربع + ۲ تکرار = ۲۶ عدد احاد ۶ مستحصلہ خ
۱۰	ترقی	ص عدد ۹ دوگنا ۱۸ + ۳ قانون + ۲ کسر + ۲ خانہ + ۳ ربع + ۲ مستحصلہ گزشتہ = ۳۰ میزان ۲۰ آتا ہے اس لئے ۲ مستحصلہ گزشتہ نہ لیں ۱۸ احاد ۸ ح۔

۱۱	مساوات	ج عدد ۳ دوگنا ۶ + ۱ عدد کسر + ۲ عدد خانہ حرف ق
۱۲	مساوات	ک کسر کا عدد صفر اس لیے اپنے عدد ۲ سے جواب دے گا مستحصلہ ب
۱۳	تنزل	ل نصف ۳ + ۳ عدد قانون + ۹ عدد کسر + ۱ خانہ + ۴ ربع + ۳ مستحصلہ گزشتہ + ۳ تکرار = ۲۶ = احاد ۶ حرف خ
۱۴	تنزل	س چوتھا حرف ہے اس لئے اپنے عدد سے ناطق ہوگا حرف ت مستحصلہ
۱۵	تنزل	ذ عدد ۷ + ۳ = ۱۰ نصف ۵ + ۷ کسر + ۳ خانہ + ۴ ربع + ۳ گزشتہ مستحصلہ ۲۲ - احاد ۲ حرف مستحصلہ ب
۱۶	ترقی	ض یہ ربع ۴ میں آ رہا ہے - اس لئے حسب قانون دوگنا کیا ۱۶ + ۳ عدد قانون + ۳ مستحصلہ گزشتہ = ۱۲ - احاد ۲ حرف مستحصلہ ت
۱۷	ترقی	غ عدد ۱ دوگنا کیا ۲ + ۳ قانون جمع ۵ کسر + ۱ خانہ + ۵ ربع = ۱۶ اور ۴ عدد ربع گزشتہ = ۲۰ مگر ربع چار کے شامل کرنے سے میزان ۲۰ بنتا ہے اس لئے ۱۶ سے مستحصلہ احاد لیا عدد احاد ۶ س و خ
	ترقی	ع ۰ دوگنا ۴ + ۳ + ۴ کسر + ۲ خانہ + ۵ ربع + ۴ مستحصلہ گزشتہ + ۲ عدد تکرار = ۲۴ - احاد ۴ حرف مستحصلہ م
۱۹	ترقی	خ ۶ دوگنا ۱۲ + ۳ + ۳ کسر + ۲ خانہ + ۵ ربع + ۷ مستحصلہ گزشتہ + ۲ تکرار = ۳۲ احاد ۲ حرف مستحصلہ ب
۲۰	تنزل	س ۶ نصف ۳ + ۳ قانون + ۲ کسر + ۶ خانہ + ۵ ربع + ۲ تکرار = ۱۹ احاد ۹ حرف مستحصلہ ط
۲۱	ترقی	ل عدد ۵ + ۱ خانہ = ۶ حرف مستحصلہ و

ملاحظہ:-

آخیر کے حرف کے لئے خاص رعایت ہے جو حرف مناسب آرہا ہو لکھ دو۔ حرف مستحصلہ ایسا ہو جو اس یا نظیرہ کا ہم عنصر نہ ہو یا کم از کم بہتر تو تھا اگر مجبوری ہو تو آپ ایسا بھی کر سکتے ہیں۔

استحصال ارتفاعی:- یہ مستحصلہ میرے خاندان میں مرموزاً موجود تھا میرے جدِ اعلیٰ سید نور علی ثانی نوراللہ مرقدہ سے وراثتہً سلسلہ بسلسلہ میرے والد بزرگوار اعلیٰ اللہ مقامہ تک پہنچا اور والد مرحوم کے کاغذات سے مجھے منفرد الغیر مثال کے دستیاب ہوا اس کے قوانین سمجھنے کی از حد کوشش کی گئی بحمداللہ بزرگوں کی دعاؤں نے اس کے مرموزات کو مجھ پر منکشف کر دیا۔ اس قاعدہ کی وضاحت تشریحات ذیل کی روشنی کے اندر مندرجہ ذیل مثال پر غور فرمائیں۔

۱۔ سوال کو مفرد حروف میں لکھو" جیسے "کیا کشمیر آزاد ہوگا؟"

۲۔ اس سوال کو مفرد حروف میں لکھ کر دوسری سطر میں ابجد اعظم سے نظیرہ دو مثلاً

حروف سوال {ک ی ا ک ش م ی ر آ ز ا د ہ و گ ا}

حروف نظیرہ {ط ل ج ط ث س ل ص ج ہ ج ب ز خ ط ج}

۳۔ جمل مرتفع :- یہ ہے کہ اوپر کے سوال کے حروف کے عدد کو نیچے کے حروف نظیرہ کے عدد میں جمع کر کے اس عدد کو مفرد کر کے ان دونوں حروف کے نیچے لکھو مثلاً

حروف نظیرہ اعظم = ط ل ج ط ث س ل ص ج ہ ج ب ز خ ط ج

جمل مرتفع = ۲ ۴ ۴ ۲ ۸ ۱ ۴ ۲ ۴ ۳ ۴ ۶ ۳ ۳ ۲ ۴

۴۔ ترفیع اقراری :- یہ کسی ابجد سے ایک حرف چھوڑ کر دوسرا حرف لینا ہے اس جگہ ابجد اعظم سے حروف نظیرہ کا ترفیع اقراری کیا جاتا ہے اور یہ ترفیع اعداد میں ہوتا ہے۔ یعنی جس حرف کا ترفیع جو حرف ہو اس کا عدد بصورت اکائی لیا جاتا ہے یعنی نقطوں کو ترک کر کے بقایا عدد کو بصورت اکائی اس عدد کے نیچے لکھا جاتا ہے مثلاً

عدد جمل ارتفاعی = ۲ ۴ ۴ ۲ ۸ ۱ ۴ ۲ ۴ ۳ ۴ ۶ ۳ ۳ ۲ ۲

عدد ترفیع اقراری = ۸ ۲ ۲ ۸ ۴ ۵ ۲ ۸ ۲ ۴ ۲ ۱ ۶ ۱ ۸ ۲

۵۔ عدد جمل ارتفاعی و عدد ترفیع اقراری پر غور کرو دونوں کا میزان کر کے حاصل عدد کو مفرد کر کے ان ہر دو عدد کے نیچے لکھا جاتا ہے جو ان ہر دو عدد کی میزان کا استنطاقی عدد ہوتا

اوپر کی دو سطروں جمل ارتقائی و ترتیب (تکراری) پر غور کرو دونوں کی میزان کا یہ استحقاقی عدد ذیل میں درج کیا جاتا ہے مثلاً ۲۲۲۲ = ۸ مفرد ایک ہوا یا ۴ + ۲ = ۶ ہوا مفرد ہے وغیرہ یہ تمام سطر اس طرح ہوگی مثلاً

دوسرا جمل ارتقائی = ۱۶۶۱ ۱۶۶۲ ۷۶۷۶ ۹۱۴۹

۶۔ اس جمل ارتقائی جیسے جمل مرتفع لکھتے ہیں کے نیچے ایک سطر ربعات کی لکھو وہ اس طرح ہے کہ پہلے چار عدد کے نیچے ایک ایک۔ دوسرے چار عدد کے نیچے دو دو علیٰ ہذا اس کے بعد تین تین اور چار چار جہاں تک یہ سلسلہ بڑھے ہر چار عدد کے نیچے ایک درجہ بڑھتا رہے گا یہ سلسلہ نو سے زیادہ نہ بڑھے گا۔ دسویں ربع سے پھر ایک ایک دو دو وغیرہ بدستور شروع ہوگا۔ مثلاً

جمل ارتقائی دوم = ۱۶۶۱ ۱۶۶۲ ۷۶۷۶ ۶۱۴۹

ربعات ۱۱۱۱ ۲۲۲۲ ۳۳۳۳ ۴۴۴۴

۷۔ تکرار حروف۔ یہ اس طرح ہے اگر کوئی حرف جدول مستحصلہ کے اندر حروف نظیرہ کے لحاظ سے ایک بار ہو تو مفرد کہلائے گا اس کے نیچے ایک کا عدد لکھو اگر وہی حرف دوسری بار آئے تو اس کے نیچے دو کا عدد لکھو اسی طرح جتنی بار وہ حرف مکرر آئے تو ایک درجہ عدد کا اس کے نیچے بڑھا کر لکھتے جاؤ نو حروف مماثلہ تک اگر یہ سلسلہ نو سے بڑھے تو پھر دسویں حرف کے نیچے ایک اور گیارہویں کے نیچے دو علیٰ ہذہ القیاس۔ مثلاً

حروف نظیر سطر دوم = ط ن ج ط ث س ل ص ج ہ ح ی ن ح ط ح

تکرار حروف = ۱ ۱ ۱ ۲ ۱ ۱ ۲ ۱ ۲ ۱ ۳ ۱ ۱ ۱ ۳ ۱

۸۔ اعداد میزان۔ یہ اس طرح ہے کہ جدول مستحصلہ میں اوپر سے نیچے کو میزان حسب قوانین کے اعداد کی لی جاتی ہے یہ میزان یا تو مفرد عددوں میں آئے گی یا اکائی دہائی پر مشتمل مرکب عددوں میں ہوگی۔ اب حروف جواب کے لئے میزان کے اعداد سے عدد مستحصلہ حسب قانون مستحصلہ کے ماسبق لے کر دائرہ ابجدیہ سے حروف جواب کا استخراج کیا جاتا ہے۔ وہو ہذا۔

۹۔ تحویلات:۔ کسی مستحصلہ میں کسی عدد کو کاٹ کر کمی یا بڑھا کر بیشی کرنا معیوب ہوتا ہے بہتر یہ ہے کہ اصل عدد کا ترفع یا تنزل عددی کر لیا جائے تو حروف مقصد حاصل ہو جائے گا۔

ورنہ پھر مجبوراً ہے محذوفات کا عمل کیا جاتا ہے یہ اس طرح ہے اگر کوئی حرف سلسلہ حروف کے درمیان کا فٹ نہ آ رہا ہو مثلاً پہلا حرف بھی سلسلہ جواب میں درست ہو اور تیسرا حرف بھی اپنے مقام پر فٹ ہو لیکن دوسرا حرف درمیان میں نہ بن رہا ہو تو اس جگہ جیسے کہ مستحصل کو کچھ اختیارات حاصل ہوتے ہیں کہ تکرار حروف سے کسی عدد کو کاٹ کمی بیشی کر کے اور سطر میزان کے عدد کو درست کر کے سلسلہ جواب میں ربط کہانے حرف خلاف قانون لیا جا سکتا ہے سوائے مجبوری کسی دوسری سطر سے کسی عدد دوسرے خانہ کو نہیں کاٹا جاتا۔

ذیل کی مثال ملاحظہ ہو

اساس	ک	ي	ا	ک	غ	م	ي	س	ا	ش	ا	د	ه	و	گ	ا
نظیرہ	ط	ن	ج	ط	ث	س	ل	ص	ج	ه	ج	ب	ش	خ	ط	ح
جمل مرتفع	۲	۴	۴	۲	۸	۱	۴	۲	۴	۳	۴	۶	۳	۳	۲	۴
اکبری ترفع	۸	۲	۲	۸	۴	۵	۲	۸	۲	۴	۲	۱	۶	۱	۸	۲
جمل مرتفع ۲	۱	۶	۶	۱	۲	۶	۶	۱	۲	۷	۶	۷	۹	۴	۱	۶
ربعات	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۳	۳	۳	۳	۴	۴	۴	۴
تکرار حروف	۱	۱	۱	۲	۱	۱	۲	۱	۲	۱	۳	۱	۱	۱	۳	۴
میزان	۱۳	۱۴	۱۴	۱۴	۱۷	۱۵	۱۶	۱۴	۱۷	۱۸	۱۸	۱۸	۲۲	۱۳	۱۸	۲۰
عدد مستحصلہ	۳	۵	۴	۵	۷	۶	۶	۵	۶	۵	۸	۱	۲	۲	۹	۲
جواب	ه	ا	ن	ا	ش	ا	د	ه	و	ج	ا	ي	ک	ا	ا	ب

جواب: ہاں آزاد ہو جائے گا۔

یہ کیسے حل ہوا۔

۱۔ عدد مستحصلہ ۳ ہے تو اس نمبر کے نیچے نظیرہ ارتفاعی کے سامنے ہ موجود مستحصلہ لیا گیا
۲۔ میزانی عدد ۱۴ ہے مستحصلہ عدد ۴ + ۱ = ۵ ہوا اس نمبر کے تحت نظیرہ الترفع میں الف لیا
۳۔ میزانی عدد ۱۴ ہے ۴ کا عدد مستحصلہ ہے جس کے تحت ن مستحصلہ ہے ترفع اکبر شکے
[illegible] ۵ [illegible] ہے
۴۔ [illegible] عدد میزانی [illegible] ہے ۳۴ [illegible] ۱۵ اس نمبر کے تحت [illegible]

میں الف موجود مصدق ہے۔

۵ پانچویں خانہ میں عدد میزانی ۷ ہے سات لیا اس نمبر کے نیچے تہ مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۵ کے
تحت تہ موجود مصدق ہے

۶ چھٹے خانہ میں عدد میزانی ۵ ہے ۵+۱=۶ اس نمبر کے تحت الف مستحصلہ ہے تنزلاً ۵ کے
نیچے الف موجود مصدق ہے۔

۷ ساتویں خانہ میں عدد میزانی ۱۶ ہے ۶ لیا اس نمبر کے نیچے د مستحصلہ لیا گیا۔

۸ آٹھویں خانہ میں عدد میزانی ۱۴ ہے ۴+۱=۵ اس نمبر کے نیچے ہ مستحصلہ لیا گیا۔

۹ اس خانہ میں عدد میزانی ۱۷ ہے ۷-۱=۶ اس نمبر ۶ کے تحت و مستحصلہ ہے۔ تنزلاً نمبر ۵ کے
تحت و موجود مصدق ہے۔

۱۰ اس خانہ میں عدد میزانی ۱۸ ہے نمبر ۸ لیا اس نمبر کے تحت ج مستحصلہ ہے تنزلاً ۷ کے تحت
ج مصدق موجود ہے۔

۱۱ اس خانہ میں عدد میزانی ۱۸ ہے ایک دہائی کا لیا۔ اس نمبر کے تحت الف مستحصلہ ہے ترفعاً
و تنزلاً نمبر ۲ و ۹ کے تحت الف مصدق موجود ہے۔

۱۲ یہ عدد میزانی ۱۸ ہے ۸ لیا اس نمبر کے تحت ی مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ۹ کے تحت کا موجود
مصدق ہے۔

۱۳ یہ عدد میزانی ۲۲ ہے ۲ لیا اس نمبر کے تحت ک مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ۳ کے تحت ک
موجود مصدق ہے

۱۴ یہ عدد میزانی ۳۱ ہے ۳-۱=۲ اس نمبر کے تحت الف مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ایک کے نیچے
الف موجود مستحصلہ کا مصدق ہے۔

۱۵ اس میں عدد میزانی ۱۸ ہے ۸+۱=۹ اس نمبر کے تحت الف مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر
ایک کے تحت الف موجود مصدق ہے۔

۱۶ اس خانہ میں عدد میزانی ۲۰ ہے ۲ لیا اس نمبر کے تحت ب مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر
ایک کے تحت ب موجود مصدق ہے۔

۱۱ مستحصلہ مفتاح القطب:

بسند کے قوانین درج ذیل ہیں یہ مستحصلہ بکثرت علماء جفر کے زیر عمل رہا ہے اس جگہ

میں نے آپ کی سمجھ کے مطابق نہایت سہل طریقہ سے حل کر کے پیش کر رہا ہوں۔
جفار حضرات نے اس [illegible] کو تین حصوں پر مختصر کر دیا ہے جن کا ذکر علیحدہ علیحدہ کر کے اس کے
ساتھ [illegible] مثال بھی پیش کردوں گا۔

نحو اول مسئلہ سوال کے حروف کو مفرد کر کے لکھو پھر سوال کے حروف شمار کر کے ان
حروف کی تعداد کا حرف بنا کر ان حروف کے آگے لکھو پھر حروف سوال کے نقطے گن کر ان کی
تعداد کا حرف ان کے آگے لکھو پھر جس دن سوال کرے اس دن کا نمبر بحوالہ سبعہ سے
لے کر ان کے آگے لکھو۔ اس دن کے موکل کا نام کو بھی مفرد کر کے ان حروف کے آگے
لکھو ان حروف کو اساس صغیر کہتے ہیں۔

نحو دوم مسئلہ اساس کبیر بنانا ہے وہ اس طرح بناتے ہیں وہ ایسے ہے کہ اساس صغیر کے حروف
کا جمل کبیر نکال کر [illegible] عدد قانون کے اعداد میں جمع کر کے اس کے حسب قاعدہ حرف
بناتے ہیں۔ اس کے بعد ان حروف کو ملفوظی کر کے ان کی تعداد حروف الفاظ حروف کی تعداد
کے حرف بنا کر حسب قاعدہ بالا ملفوظی حروف کے آگے لکھو یہ سطر سطر اساس [illegible] مراتب
الحروف سبعہ کی جدول یہ ہے۔

نمبر مراتب سبعہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
یوم متعلقہ	منگل	جمعہ	بدھ	سوموار	اتوار	جمعرات	سنیچر
ستارہ متعلقہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	مشتری	زحل
نام موکل	سملائیل	حمنائیل	دردائیل	قہقائیل	حرکائیل	سلسائیل	اسمائیل

نحو سوم = پھر حروف اساس کو ابجد قطب سے تکسیر دو۔ ابجد قطب یہ ہے۔

س	ذ	ا	ل	ع	د	ی	م	ح	ق	ز	ش	ت	ث
ص	ن	خ	غ	س	ب	ش	ک	ض	ط	ھ	ج	ظ	ث

ابجد قطب کا ہر حرف [illegible] تصحیف [illegible] دوسرے کا تکسیر [illegible] پھر تیسری سطر میں سطر دوم
[illegible]

نحو چہارم پھر چوتھی سطر میں صدر مؤخر کے حروف کے نیچے تسخیرات قطب کے مبتر [illegible] لکھو۔

جدول تسعات قطب یہ ہے

عدد مراتب تسعات قطب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
حروف ابجد قطب	س	و	ا	ل	ع	د	ی	م	ح
〃 〃	ق	خ	ث	ت	ف	ص	ن	ذ	غ
〃 〃	س	ب	ش	ک	ض	ط	ہ	ج	ظ
〃 〃	ث	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نہج پنجم۔ پانچویں سطر عدد اکائی تسعات قطب کے نیچے تکرار حروف کی قائم کرو جو اس طرح ہے یعنی جو حرف ایک بار ہو اس کے نیچے ایک کا عدد لکھو اور اگر وہ حرف دوسری بار بھی آئے تو اس کے نیچے دو اگر تیسری بار آئے تو اس کے تین چوتھی بار آئے تو چار کا عدد لکھو اگر وہ حرف پانچویں بار یا اس سے زیادہ بار آئے تو اس کے نیچے پھر ایک سے اس کے نیچے سلسلہ شروع ہوگا۔ یعنی یہ تکرار چار کے بعد پھر ایک سے شروع ہوگی۔

نہج ششم۔ چھٹی سطر میں سطر تکرار کے نیچے سطر عشرات کو قائم کرو جو اس طرح ہے کہ کوئی عشر دس خانوں کا ہوتا ہے۔ جدول مستحصلہ میں کے آخری خانہ میں ایک دوسرے میں دو تیسرے میں تین کا عدد لکھو علی ہذہ اس کے نانویں خانہ میں نو کا ہندسہ لکھو اگر خانے زیادہ ہوں تو نو کے بعد دسویں خانہ میں صفر یا ایک گیارھویں خانہ میں دو علی ہذہ القیاس

نہج ہفتم ربع ساتویں سطر میں چھٹی سطر کے نیچے ربعات درج کرنے ہوں گے۔ معلوم رہے ہر ربع چار خانوں کا ہوتا ہے۔ پہلے ربعہ میں ایک ایک کا ہندسہ دوسرے ربع میں دو دو کا تیسرے ربع میں تین تین کا چوتھے ربع میں چار چار کا ہندسہ لکھنا چاہئے اگر پانچویں ربع ہو تو پھر ایک ایک دو دو وغیرہ بدستور بالا ربعات کا لکھنا شروع کرو۔

نہج ہشتم۔ آٹھویں سطر میں اوپر سے نیچے اعداد کا میزان کیا جائے گا۔

نہج نہم۔ نانویں سطر میں ہر عدد میزان کے نیچے تین تین عدد وَ تو نک کے لکھے جائیں گے۔

نہج دہم۔ دسویں سطر میں میزان کے ہر عدد سے تین عدد قانون کے نفی کر کے بقایا عدد لکھے جائیں گے۔

نہج یازدہم۔ گیارھویں سطر میں عدد مستحصلہ لکھا جائے گا اور اس عدد سے حروف

جواب دائرہ انکاریہ سے منتخب کئے جائیں گے اس دائرہ سے حروف جواب و عدد مستحصلہ لینے کا طریقہ اس کتاب کے مستحصلوں میں متعدد جگہ پہ مرقوم ہے۔

مزید سمجھنے کے لئے اس طریقہ کی مثال معہ طریق حل پیش کرتا ہوں۔

سوال ۱: سوال بدھ کے روز کیا گیا "احمد کب آئے گا" سوال کے حروف گیارہ = ۱۱ = بدھ کے دن کا مرتبہ مراتب سبعہ میں تین ہے = ج = اس دن کا مؤکل دردائیل ہے یاد رکھو کہ ہمزہ کا قائم مقام الف ہے ان سب حروف کے نقطے ۸ = ح = لہٰذا یہ سطر اساس صغیر ہوگی جو اس طرح ہے ۔

ا ح م د ک ب آ ا ی ک ا ا ی ج د ر د ا ا ی ل ح ۔

اس اساس صغیر کا جمل کبیر ۳۷۹ = ہے ۲۰ عدد قانون زیادہ کئے تو = ۳۹۹ = ہوئے اس کے حروف ط ص ث = یہ بنے ان کو ملفوظی کیا = طا ص اد ث ی ن = حروف ۸ = ح = ملفوظی ۔ حا ۔ نقطے ۶ = و = ملفوظی = واو = ان سب حروف کو ترتیب دی تو یہ اساس بنی ۔

= ط ا ص ا د ش ی ن ح ا د ا و = یہ تیرہ حروف ہیں ۔ اس سوال کا جواب معہ حل پیش خدمت ہے

اساس	ط	ا	ص	ا	د	ش	ی	ن	ح	ا	د	ا	و
نظیرہ قلب	ق	ذ	س	ذ	ب	ی	ش	و	ص	ذ	ن	ذ	ن
صدر مؤخر	ن	ق	ذ	ذ	ن	س	ذ	ذ	ص	ب	و	ی	ش
عدد ملفوظات	۷	۱۰	۶	۸	۷	۶	۸	۸	۶	۲	۲	۷	۳
تکرار حروف	۱	۱	۱	۱	۲	۱	۲	۳	۱	۱	۱	۱	۱
عشرات	۴	۳	۲	۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
بطنات	۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۳	۳	۳	۳	۴
میزان	۱۳	۱۵	۱۰	۹	۲۰	۱۷	۱۹	۱۹	۱۵	۹	۹	۱۳	۸
عدد منفی	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
عدد باقی	۱۰	۱۲	۷	۶	۱۷	۱۴	۱۶	۱۶	۱۲	۶	۶	۱۰	۵
عدد مستحصلہ	۱	۲	۷	۶	۶	۵	۶	۶	۳	۶	۶	۱	۵
جواب	ا	ب	ک	ی	ب	ا	ر	د	ھ	ا	ی	ن	ہ

جواب اب کی بار وہ نہ آسکے نہ ؟

یہ مستحصلہ کس طرح حل ہوا۔

ع۱۔ عدد باقی ۱۰ ہیں عدد مستحصلہ ایک لیا دائرہ انظاریہ میں نمبر ایک کے نیچے الف مستحصلہ ہے
ترفعاً نمبر ۲ کے تحت و تنزلاً نمبر ۹ کے تحت الف موجود مصدق ہے۔

ع۲۔ اس خانہ میں عدد باقی ۱۲ سے ۲ لیا اس کے تحت ب مستحصلہ ہے اور تنزلاً نمبر ایک کے تحت
ب موجود مستحصلہ ہے کا مصدق ہے

ع۳۔ عدد باقی ۷ عدد مستحصلہ بھی ۷ ہوا اس نمبر کے نیچے ک مستحصلہ ہے اور اسی نمبر کے تحت دو
دفعہ کاف ک موجود مصدق ہے۔

ع۴۔ خانہ چہارم میں عدد باقی ۶ سے ۶ عدد مستحصلہ ہے اس نمبر کے تحت ی مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۵
کے تحت ی موجود مصدق ہے۔

ع۵۔ اس میں عدد باقی ۱۷ ہے، نفی ۱ = ۱۶ اس نمبر کے تحت ب مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ۵ کے تحت
ب موجود مصدق ہے۔

ع۶۔ اس خانہ میں عدد باقی ۱۴ ہے ۴+۱ = ۵ ہے اس نمبر کے تحت الف مستحصلہ ہے۔ ترفعاً
نمبر ۶ کے تحت الف موجود مستحصلہ ہے۔

ع۷۔ اس خانہ میں عدد باقی ۱۶ ہے سے عدد مستحصلہ ۶ لیا اس کے تحت س مستحصلہ ہے۔

ع۸۔ اس میں عدد باقی ۱۶ ہے سے عدد مستحصلہ ۶ لیا۔ اس کے تحت س مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۵
کے تحت س موجود مصدق ہے۔

ع۹۔ اس میں عدد باقی ۱۲ ہے ۲ + ۱ = ۳ اس نمبر کے تحت ہ مستحصلہ ہے لے لیا۔

ع۱۰۔ اس خانہ میں عدد باقی ۶ ہے سے عدد مستحصلہ ۶ سے تحت الف مستحصلہ ہے تنزلاً
نمبر ۵ کے تحت الف موجود مصدق ہے۔

ع۱۱۔ اس خانہ میں عدد باقی ۶ سے عدد مستحصلہ ۶ لیا۔ اس نمبر کے تحت ی مستحصلہ ہے۔
تنزلاً نمبر ۵ کے تحت ی موجود مصدق ہے۔

ع۱۲۔ عدد باقی ۱۰ ہے عدد مستحصلہ ایک ہوا اس نمبر کے تحت ن مستحصلہ ہے اور اس نمبر کے تحت
ن دوبارہ مصدق موجود ہے

ع۱۳۔ عدد باقی ۵ سے عدد مستحصلہ ۵ لیا۔ اس نمبر کے تحت ہ مستحصلہ ہے لے لیا۔

۱۲۔ مستحصلہ عباسیہ:۔

یہ مستحصلہ میرے عزیز القدر و محترم المقام دوست جناب علامہ کاشفی ڈاکٹر سید غلام عباس صاحب المتخلص شاد گیلانی نے میرے متعلق حل کر کے مجھے دیا ہے میں ان کی اجازت سے اس کتاب میں اُن کی تحریر کے مطابق بجنسہٖ نقل کر رہا ہوں۔ اس کا طریق حل عجیب المرتبت ہے گو یہ مستحصلہ دائرہ انظاریہ سے حل ہو سکتا ہے۔ مگر جو طریقہ حل موصوف نے لکھا ہے۔ اسے اُن کے طریق حل پر پیش کر رہا ہوں۔

ملاحظہ:۔

اس مستحصلہ کی ابتدائی بیت کے متعلق علامہ صاحب نے اس کا نام بسط معشر تجویز فرمایا یا اُس قاعدہ سے وضع فرمایا لیکن میں نے موصوف القدر کے نام سے اسے موسوم کیا ہے۔ امید کہ شاد صاحب ازرہ ترحم ساداتی مجھے معاف کریں گے۔

قاعدہ:۔ شاد صاحب فرماتے ہیں۔

یہ قاعدہ ۲۸۔ ابجدات سے حل ہوتا ہے اور سوال کے ساتھ دس شرائط ہیں اصل قاعدہ طویل ہے جس کے ذریعہ سوال حل کرنا ہر شخص کا کام نہیں ہے میں نے اُسے مخفف کر دیا ہے اور حروف ابجد ایقغ سے حل کرتا ہوں۔ ہزاروں سوالات حل کر چکا ہوں۔ کبھی غلط واقع نہیں ہوتا۔

سوال مفصل شرح و آسان اور بے حد برجستہ ہو اگر سوال کی بندش غلط ہو گی تو جواب غلط سلط واقع ہو گا۔

سوال کو خالص کریں۔ حروف خالص کے اعداد مدخل کبیر بذریعہ ابجد ایقغ حاصل کریں اور ان اعداد کو ابجد ایقغ کے ذریعہ سے حروف بنا کر سطر خالص کے آگے زیادتی کر دیں۔ یہ سطر اساس ہو گی۔ ۲۔ پھر سطر کے حروف کو صدر مؤخر کریں۔ ۳۔ پھر حروف صدر مؤخر کو مؤخر صدر کر دیں۔ یہ تینوں سطور گردش کھا کر آپ کے پاس آ گئیں۔ ان کے ایک ایک خانہ میں ۳۔۳ حروف ہوں گے ایک حرف اساس کا ایک حرف سطر صدر مؤخر کا ایک حرف مؤخر صدر کا ان تینوں حروف کو ابجد ایقغ کے اعداد سے جمع کریں۔ اگر یہ تعداد ۱۴ سے بڑھ جائے تو ۱۴ نفی کر کے باقی کے عدد سے آگے یا پیچھے مقررہ عدد سے گن کر مستحصلہ لیں۔ حرف سطرج کو دائرہ ایقغ میں دیکھیں اُس کے نظیرہ کو دیکھیں اور نظیرہ کے عدد سے آگے یا پیچھے مقررہ عدد سے گن کر مستحصلہ لے لیں۔

اگر ۱۴ کا میزان آجائے تو چار کے عدد سے مستحصلہ لے لیں۔ اگر ۱ کا میزان ہو تو ۲ کے عدد سے اگر ۲ کا میزان ہو تو ۲ کے عدد سے اگر ۱۲ کا میزان ہو تو تین کے عدد سے مستحصلہ لیں بشرطیکہ خانہ ۵ اور چار میں آئے ہوا ہو اگر کسی اور خانہ میں یہ ۱۲ کا عدد ہو تو ۱۲ ہی کے عدد سے مستحصلہ لیں۔

سطر اساس کے حروف گنیں اور اُن کو برابر برابر کی تین یا چار پالیوں میں تقسیم کریں۔ اس پر عدد لکھیں۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ - ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ - ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ یا مثلاً اگر حروف ۲۱ ہیں تو ۷-۷ کی تین یا چار پالیاں بنالیں۔ چار پالیوں سے زیادہ نہ بنائیں۔

عدد + سطر الف + عدد سطر ب + عدد سطر ج ÷ مرتبہ اوپر والا اگر یہ مجموعہ ۲۸ سے زیادہ ہو تو ۲۸ اتنا اگر ۱۴ سے زیادہ ہو تو باقی عدد سے مستحصلہ لیں گے ۱۴ یا ۲۸ کا نفی کرکے۔

اگر کسی خانہ میں عدد اتنی ہو کہ جس قدر خانہ کا عدد ہے تو حروف سطر ج مستحصلہ ہوگا اگر خانہ ۱ میں ۱۰ کا عدد ہو تو ایک عدد شمار ہوگا۔

اگر میزان خانہ ۴ یا ۲ یا ۸ میں ہو تو وہی حروف مستحصلہ ہے۔

اگر ایسا حرف آئے جو اس حرف کے نیچے کے عدد کے برابر ہو تو وہی حروف مستحصلہ ہے۔

حل مستحصلہ:-

سوال:- نقیر حسین ضیاء النقوی کجا مقیم است؟

حروف سطر خالص = (ن ق ی ر ح س ن ض ال و ک ہ م ت) ۱۵

ان حروف کے اعداد بحساب ابجد القمری = ۲۰۳۳ = حروف = ی بہ ق سماعت سطر اساس

یہ ہیں (ن ق ی ر ح س ن ض ال و ک ج م ت ق ع ی م)

نوٹ:- جدول مستحصلہ ورق الٹ کر لکھیں۔

جدول مستحصلہ

عدد سلسلہ تمام	١	٢	٣	۴	۵	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١۴	١۵	١٦	١٧	١٨	١٩	
عدد مرتبہ	١	٢	٣	۴	۵	٦	١	٢	٣	۴	۵	٦	١	٢	٣	۴	۵	٦	١	
اساس الفاظ	ف	ق	ي	س	ح	س	ك	ض	ا	ل	د	ک	ج	م	ت	ق	ع	ق	ں	
صدر مؤخر سطر	ف	س	ق	ق	ي	ع	س	ق	ح	ق	س	م	ن	ج	ھ	ک	ا	د	ل	
مؤخر صدر (سطر)	ل	ف	د	س	ا	ق	ک	ق	ض	ي	ث	ع	ن	س	م	ق	س	ح	ت	
مجموعہ اعداد	٢٠	١٣	١١	٩	١۵	٢٠	١٠	١٢	٢٠	١٢	٢٠	١٩	١۴	١١	١٩	٨	١٩	٢١	١٠	
مستحصلہ (نفی) ١٢	٦	۴	٢	٩	١	٦	١	٣	٦	٣	٦	۵	١۴ ۵	٢	٨	٨	۵	٧	١	
جواب	س	د	ا	د	ی	ھ	ب	س	ی	ر	ا	م	ھ	ي	ش	ہ	ا	ر	م	الف ننا

جواب سدا دیکھ بسیار ہمیشہ آرام

شرح جواب :-

دائرہ ایقغ معہ نظیرہ

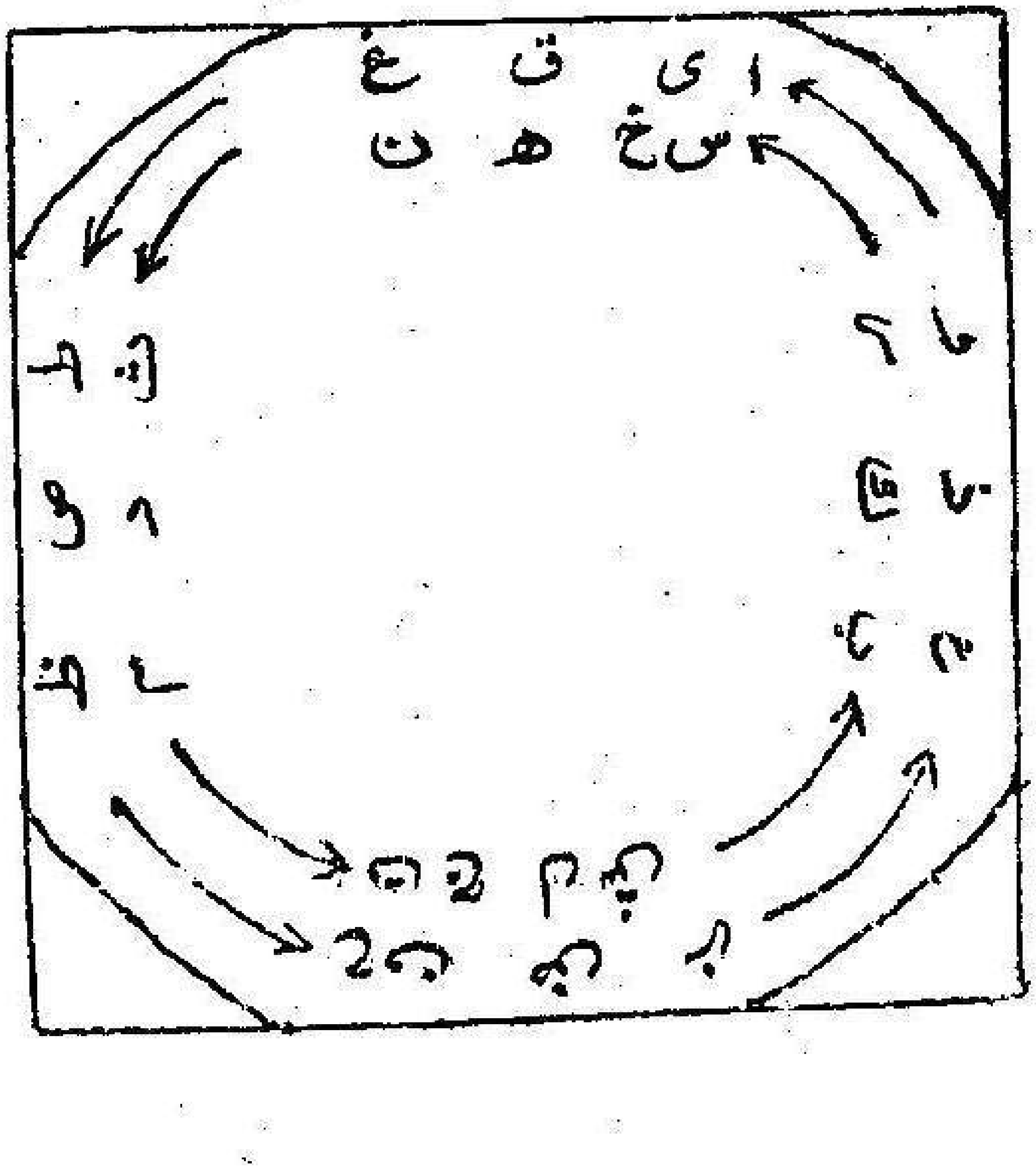

ملاحظہ:۔ گنتی کرنے پر اصل حرف، جس پر گنتی ختم ہو لیا جاتا ہے یا اس کا نظیرہ لیا جاتا ہے۔

حرف اوّل سے حرف اساس مراد ہے چونکہ سطر الف ہے۔ حرف دوم سطر صدر مؤخر ب سطر سے مراد ہے حرف مؤخر صدر ج کی سطر کا حرف مراد ہے۔ اب تشریح پر غور کرو۔

۱۔ حرف سطر الف ب ۸ + حرف صدر مؤخر ب ب ۸ + حرف مؤخر صدر ج ل ۳ اور حرف عدد مرتبہ ۱ کل میزان ۲۰ سے ۱۴ نفی کئے باقی ۶ لہٰذا ل کا نظیرہ ص ہے۔ ۶ عدد آگے گنے الف پر ختم ہوگئے لہٰذا الف کا نظیرہ ص مستحصلہ ہوا۔

۲۔ خانہ دوم ق ۱ + عدد س ۲ + عدد ت ۸ + ۲ مرتبہ = ۱۳ – ۳ + ۱ = ۴ ص کا نظیرہ ع سے ۴ عدد گنے د مستحصلہ ہوا۔

۳۔ خانہ سوم ی ۱ + ق ۱ + د ۶ + ۳ مرتبہ = ۱۱ – ۱ + ۱ = ۲ د سے ۲ عدد گنے الف مستحصلہ ہوا۔

۴۔ خانہ چہارم س ۲ + ق ۱ + س ۲ + ۴ مرتبہ = ۹ س کا نظیرہ د سے ۹ عدد آگے گنے د مستحصلہ ہوا۔

۵۔ خانہ پنجم ح ۸ + ی ۱ + ا ۱ + ۵ مرتبہ = ۱۵ نفی ۱۴ باقی ۱ الف کا نظیرہ س سے ایک عدد آگے گنا خ مستحصلہ ہوا۔

۶۔ خانہ ششم س ۶ + ح ۷ + ق ۱ + ۶ مرتبہ = ۲۰ – ۱۴ باقی ۶ مرتبہ ۶ عدد ۶ آ رہا ہے اس لئے ق حرف سطر ج خود مستحصلہ ہے۔

۷۔ ،، ،، ن ۵ + س ۲ + ک ۲ + ۱ مرتبہ = ۱۰ = ایک کا نظیرہ خ سے ایک عدد گنا لہٰذا ع مستحصلہ ہے۔

۸۔ ہشتم ص ۸ + ق ۱ + ق ۱ + ۲ مرتبہ = ۳ س مستحصلہ ہوا۔

۹۔ ،، الف ۱ + ح ۸ + ص ۸ + ۳ مرتبہ = ۲۰ نفی ۱۴ باقی ۶ خ مستحصلہ ہوا۔

۱۰۔ ،، ل ۳ + ت ۴ + ی ۱ + ۴ مرتبہ = ۱۲ = ۳ س مستحصلہ

۱۱۔ ،، ش ۶ + س ۶ + ح ۳ + ۵ مرتبہ = ۲۰ ۱۴ نفی باقی ۶ ج نظیرہ سے ۶ گنے تو الف مستحصلہ ہوا۔

جناب شاہ صاحب مدظلہ نے اس مستحصلہ کی یہاں تک تشریح فرمائی ہے اور میں بھی شوق مند

حضرات کی طبع آزمائی کے لئے یہاں تک بیان کرنا پسند کرتا ہوں۔ اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ اس سے آگے کا حل مجھے نہیں آتا۔ میں نے اسے پورا حل کر لیا ہے جو میرے پاس موجود ہے میں اسے دائرہ الظاریہ سے بھی حل کر سکتا ہوں۔ دائرہ انظاریہ اپنے اصول کے تحت تقریباً ہر مستحصلہ کو حل کر سکتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب ویدل علے حسن المآب۔

ملاحظہ:۔ مذکورہ مستحصلہ کا حل اس سے بذریعہ دائرہ انظاریہ باحسن ہو سکتا ہے کیونکہ پہلا حل کچھ ادق ہے۔ مبتدی اسے پورا نہیں سمجھ سکتا۔ عنقریب عدد مستحصلہ لیا جائے گا۔

۱۔ پہلا مستحصلہ عدد ۶ ہے اس نمبر کے تحت دائرہ میں س مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ۷ کے تحت س مصدق موجود ہے۔

۲۔ یہ عدد دوم ۴ ہے اس نمبر کے تحت دال مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۳ کے تحت د مصدق موجود ہے۔

۳۔ عدد سوم ۲ ہے اس نمبر کے تحت الف مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ایک کے تحت الف موجود مصدق ہے۔

۴۔ یہ عدد ۹ ہے اس نمبر کے تحت د مستحصلہ ہے۔ تنزلاً نمبر ۸ کے تحت د مصدق موجود ہے۔

۵۔ پانچواں عدد ایک ہے اس کے تحت ی مستحصلہ لیا۔ تنزلاً نمبر ۹ کے تحت ی مصدق موجود ہے۔

۶۔ یہ عدد ۶ ہے اس کے تحت ہ مستحصلہ ہے اس کے تنزلاً نمبر ۵ کے تحت ہ مصدق موجود ہے۔

۷۔ یہ عدد ایک ہے اس کے تحت ب مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ۲ کے تحت ب مصدق موجود ہے

۸۔ یہ عدد ۳ ہے اس کے تحت کے ترفعاً نمبر ۴ کے تحت س مستحصلہ ہے۔

۹۔ یہ عدد ۶ ہے اس کے تحت ی مستحصلہ ہے۔ تنزلاً نمبر ۵ کے تحت ی مصدق موجود ہے۔

۱۰۔ یہ عدد ۳ ہے اس کے تحت س مستحصلہ ہے۔ تنزلاً نمبر ۲ کے تحت س ״ ״ ״

۱۱۔ یہ عدد ۸ ہے اس کے تحت الف مستحصلہ ہے۔ تنزلاً نمبر ۷ کے تحت الف ״ ״ ״

۱۲۔ یہ عدد ۵ ہے اس کے تحت م مستحصلہ ہے۔ تنزلاً نمبر ۴ کے تحت م ״ ״ ״

۱۳۔ یہ عدد ۵ ہے اس کے تحت ۵ مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ۲ کے تحت ۵ موجود مصدق ہے

۱۴۔ یہ عدد ۸ ہے تنزلاً نمبر ایک سے تحت ی مستحصلہ ہے تنزلاً نمبر ۹ کے تحت ی موجود مصدق ہے۔

۱۵۔ یہ عدد ۸ ہے اس کے تحت ش مستحصلہ ہے۔ تنزلاً نمبر ۲ کے تحت ش مصدق موجود ہے

۱۶۔ یہ عدد ۸ ہے اس کے تنزلاً نمبر ۹ کے تحت ۵ مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ایک کے تحت ۵ مصدق موجود ہے۔

۱۷۔ یہ عدد ۵ ہے اس کے نیچے الف مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ایک تحت الف موجود مصدق ہے۔

۱۸۔ یہ عدد ۲ ہے اس کے تحت سی مستحصلہ ہے ترفعاً نمبر ۲ کے تحت سی موجود مصدق ہے۔

۱۹۔ یہ عدد ایک ہے اس کے تنزلاً نمبر ۹ اور ترفعاً نمبر ۲ کے نیچے ق مستحصلہ [illegible] موجود ہے۔

جناب عبدالرحیم کی علمی کاوش کو دیکھتے ہوئے جناب ڈی سی بہاولپور نے صدارتی ایوارڈ کیلئے لکھا ملاحظہ فرمائیں۔

From

The Deputy Commissioner,
Bahawalpur.

To

The Commissioner,
Bahawalpur Division,
Bahawalpur.

NO.GB/13/211/ 804 Dated 6-2- 1994.

SUBJECT:- RECOMMENDATIONS FOR CIVIL AWARDS TO BE CONFERRED BY THE PRESIDENT OF PAKISTAN ON INDEPENDENCE DAY OF 1994.

Memorandum:

Please refer to your letter No.GB/21-2/371-72 dated 23-1-1994 on the above cited subject.

2. The following two names are recommended for the awards :-

i) Mr. Muhammad Shafi Shakir Shujabadi, s/o Maulvi Allah Yar r/o Railway Station Zareef Shaheed, Tehsil Shujabad. Now at Tibba Badar Sher Bahawalpur city.

ii) Dr. Abdul Rahim s/o Maulvi Khuda Bakhsh, r/o House No.1875/f, Shahdra Bahawalpur.

3. Sixty copies of prescribed forms duly filled in with citations in Urdu and English and relevant Books in respect of the above recommendees are enclosed herewith as desired.

DA/As above.

Deputy Commissioner,
Bahawalpur.

RECOMMENDATIONS FOR THE GRANT OF PAKISTAN CIVIL AWARD:14TH A[illegible],1994

1. Name of Ministry/Division or Provincial Government	Government of the Punjab
2. (i) Award recommended: (ii) Field	President's medal for Pride of Performance Literature

3. Particulars of recommendee:

(i)	Name	in English Dr. Abdul Rahim	in Urdu ڈاکٹر عبدالرحیم
(ii)	Father's name	Maulvi Khuda Bakhsh	مولوی خدا بخش
(iii)	Age 63 years	Nationality Pakistani	Domicile Bahawalpur District
(iv)	Profession & designation:	Rtd. English Teacher/Writer	Standing in the Profession: He is a writer of National fame & author of 28 books.

(v)	Postal address of the Recommendee (In case of a posthumous award, please indicate the name and full address of next of kin of the reccommendee)	House No. 1975/F, Shahdra Bahawalpur	Telephone number Office Nil	 Residence 6863
(vi)	Any honour or award already held with date of conferment (including awards withdrawn in 1973).	NIL		

(vii) Whether previously recommended for any award: Nil

CITIATION IN RESPECT OF DR. ABDUL RAHIM.

Dr. Abdul Rahim is a renowned writer Journalist, astrologist, educationist, homeopath and author of a large number of books. His works in these fields have been widely acclaimed and made use of. He is quite popular in the educational and social circles of this area. An exhibition of his works was held in January, 1994 and was well attended. Some of his original and research works are listed below:-

1) Rahim-ul-Jaffr Part-I
2) Rahim-ul-Jaffr Part-II
3) Rahim-ul-Jaffr Part-III
4) Rahim-ul-Najoom Part-I
5) Rahim-ul-Najoom Part-II and III
6) Rahim-ul-Waqti Zaicha
7) Rahim-ul-Taleh
8) Ajmaa Siargan
9) Maqam-ul-Najoom Aerat-ul-Najoo
10) Rahim-ul-Ramal Part-I
11) Rahim-ul-Ramal Part-II
12) Rahim-ul-Amliat Part-I
13) Rahim-ul-Amliat Part-II
14) Elaaj Ba Ramal
15) Rahim-ul-Adad Part-I
16) Rahim-ul-Adad Part-II,III and IV
17) Rahim-ul-Dast Shanasi Part-I and II
18) Pathroon Key Sehri Khawas
19) Hakim Ghaib Dan
20) Qabz Aur Bawasir Ka Rahimi Elaj
21) Jooroon Key Dard Sey Nijat
22) Sugar Ka Moaser Elaj
23) Falij Ka Elaaj Aisa Karain
24) Vote Ki Ehmiat
25) Monthly Rohani Alam
26) Likhai Sikhaney Wali Kitab
27) Quran Majeed Parhanay Ka Asan Course.
28) Markaz Taleem-e-Balghan Key Ghurz-o-Ghaiat.

He has been busy teaching through out his life. He has successfully discovered simple ways of teaching Quran, general writing and general education.

Thousands have benefitted from this as well as his Homeopathic Clinic and his books on health. Now after retirement he has dedicated himself to adult education and he is bearing the expenses all by himself. His life long struggle and contributions in the field of health education and social welfare merit recognition at the highest level.

شبکہ کی تفصیلات

یہ سب کو معلوم ہے کہ شبکہ کی ضرب علم جفر میں ایک خاص ضرب ہے کہ جس کے اعداد سے حروف بنانے آسان ہو جاتے ہیں گو شبکہ بنانے میں ذرا پیچیدگی ہے مگر اس سے حروف کا استخراج نہایت نہایت سہولت سے ہو جاتا ہے۔ حروف تو اصل ضرب معروفہ سے بھی بنائے جا سکتے ہیں مگر شبکہ علم اخبار کے لئے ضروری خیال کیا گیا ہے چونکہ شبکہ کا ذکر متعدد جگہ اس کتاب میں آیا ہے اس لئے یہاں اس کا ذکر کرنا ضروری ہے۔

شبکہ کا قاعدہ یہ ہے کہ آپ شبکہ کی پیشانی پر کسی عدد کا مجموعہ لکھیں اور اس کے بائیں پہلو میں کسی عدد کا دوسرا مجموعہ لکھیں اور ان اعداد کے مطابق شبکہ کے خانے بنائیں اور پہلو والے اعداد کو اوپر نیچے خانوں کے محاذ میں لکھیں جو اس طرح ہوں پہلے الوف پھر مآت پھر عشرات پھر احاد یعنے اوّل ہزار کا عدد ہو اس کے نیچے سینکڑے کا عدد ہو اس کے نیچے دہائی کا عدد ہو اور اس کے نیچے اکائی کا عدد ہونا چاہئے مثلاً اس شبکہ پر غور کرو مثلاً اگر آپ نے اعداد = ۴۰۰۹ کو ۳۲۷۲ = سے ضرب دینا ہے

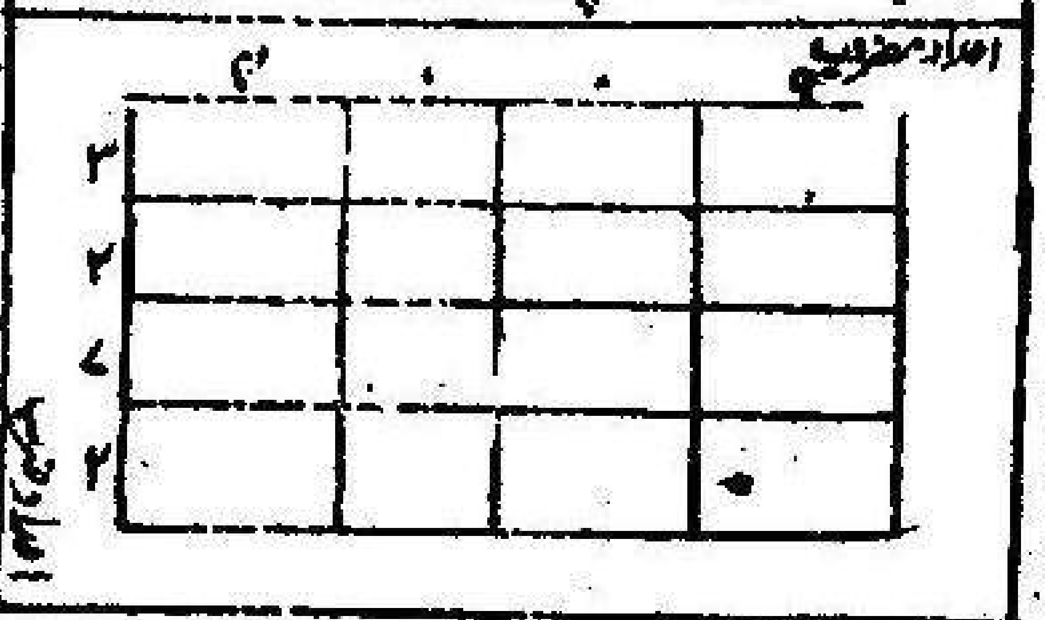

یعنے جن اعداد کو آپ نے ضرب دینی ہے ان کو شبکہ کی پیشانی پر اس طرح لکھو = ۴۰۰۹ اور جن اعداد سے آپ نے ان پیشانی کے اعداد کو ضرب دینی ان کو شبکہ کے پہلو میں اس طرح لکھو ۳۲۷۲۔

اب اس کو ضرب دے کر ہر عدد کو مکمل خانے میں پُر کرتے جاؤ۔ یہ ہے طریقہ اعداد ضرب اور مضروب کے لکھنے کا۔

گو ضرب کتابی معروفہ دی جائے تو اکائی کے عدد لکھتے جائیں اور دہائی کو دہائی میں شامل کرتے جائیں مثلاً = ۱۴ ہیں تو چار کو اکائی کی جگہ لکھیں اور دہائی کو دہائی میں ملا دیں گے اور دہائی بھی اگر دو عدد ہیں تو ایک عدد کو دہائی کی جگہ لکھ کر دوسرا سینکڑہ میں ملا دیتے ہیں اسی طرح سینکڑہ کا دوسرا اعداد ہزار میں ملا دیتے ہیں۔ علی ہٰذا القیاس۔ لیکن شبکہ میں = ۱۴ ہی لکھے جاتے ہیں مثلاً شبکہ میں عدد = ۴۰۰۹ = کو = ۳۲۷۲ = ضرب دینا ہے۔ یہ ضرب صاحب مفتاح الجفر نے بیان کی ہے۔ اس کی عام معروفہ ضرب کی صورت یہ ہوگی مگر جب ہمیں ان ہی اعداد کو شبکہ میں ضرب دینا مطلوب ہو تو اس کی یہ صورت ہوگی۔

۴ ۰ ۰ ۹
۳ ۲ ۷ ۲
۸ ۰ ۱۸
۲۸۰ ۶ ۳
۸۰ ۱ ۸
۱۲ ۰ ۲ ۷
میزان = ۱۳۱۱۷۴۴۸

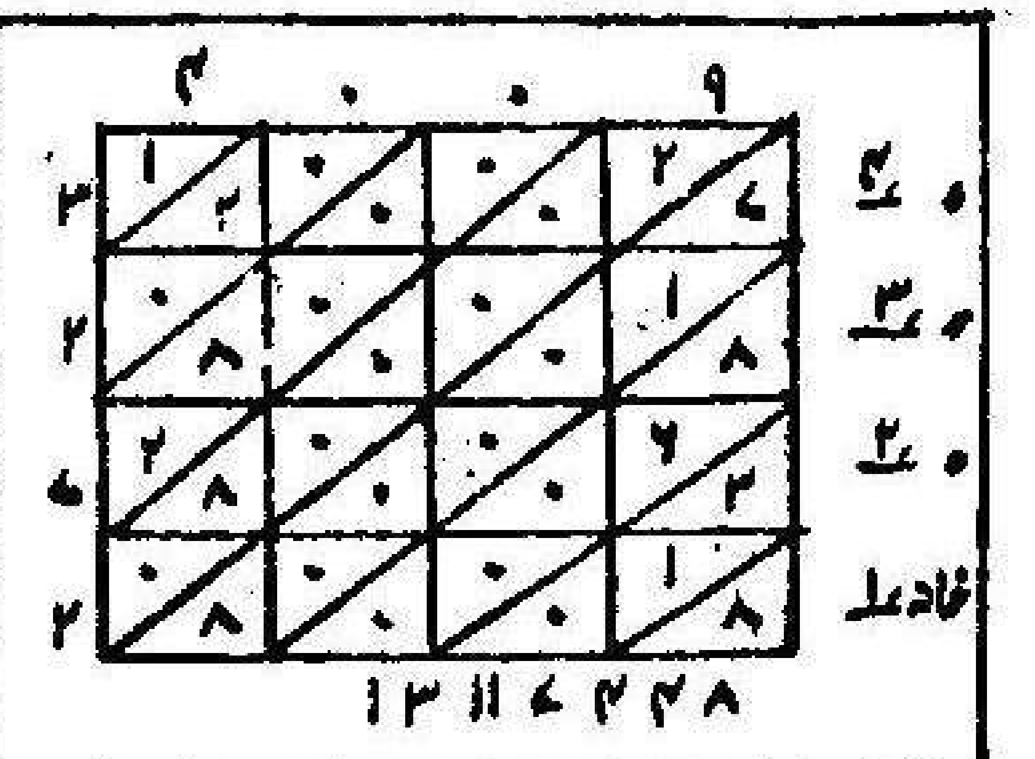

اب یہ سمجھو کہ ہم شبکہ میں کیسے ضرب کر کے لکھیں گے عام فہم یہ ہے کہ اوپر کی ضرب معروف کتاب پر غور کرو پہلی ضرب کا میزان -۸۰۱۸- ہے اس کو شبکہ کے خانہ ع۱ میں اس طرح لکھیں گے (دیکھو شبکہ) دوسری ضرب کا میزان ۲۸۰۶۳- ہے اس کو شبکہ کے خانہ ع۱ میں اس طرح درج کیا اور تیسری سطر میں ضرب کا میزان ۲۸۰۶۳- ہے اس کو شبکہ کے خانہ ع۲ میں اس طرح درج کیا اور تیسری سطر میں ضرب کا میزان -۸۰۱۸ ہے اس کو شبکہ کے خانہ سوم میں اس طرح لکھا چوتھی سطر ضرب کا میزان (۱۲۰۲۷) ہے اس کو شبکہ کے خانہ چہارم میں اس طرح لکھا اور شبکہ مکمل ہو گیا یہ شبکہ کی خانہ پُری ہے جیسے کہ اس میں درج ہے۔

اب اس کے ضرب دینے کے طریقہ پر غور کرو یہ ضرب خانہ ع۱ کونوں کی جانب سے شروع ہو گی اور ہر خانہ کے کونے تک جائے گی دیکھو اور غور کرو۔ خانہ ع۱ کی نیچے کی تکون میں ۸ کا عدد ہے اس کو اس کے نیچے لکھا ع۲ پھر خانہ ع۱ کی اوپر کی تکون میں ایک کا عدد ہے اور خانہ ع۲ کی نچلی تکون میں -۳- کا عدد ہے۔ دونوں کو جمع کیا چار ہوئے یہ عدد پہلے عدد کے بائیں جانب لکھا ع۳ پھر خانہ ع۲ کی اوپر کی تکون میں -۶- کا عدد ہے۔ اور پھر خانہ ع۳ کی نچلی تکون میں آٹھ کا عدد ہے۔ دونوں کو جمع ۸+۶ ۱۴ ہوا اکائی کا ہندسہ چار کا ہے۔ پہلے چار کے بعد لکھا باقی ایک بچا ع۴ پھر شبکہ کے بائیں جانب خانہ ع۱ کی نچلی تکون میں -۸- کا ہندسہ ہے اور دائیں جانب خانہ ع۳ کی اوپر کی تکون میں ایک کا ہندسہ اور خانہ ع۴ کی نچلی تکون میں سات کا ہندسہ موجود ہے ان کو جمع کیا ۱۶ ہوئے (۱۶ = ۷ + ۱ + ۸) ایک پہلا بچا ہوا ملایا تو -۱۷- ہوئے۔ اکائی کے سات کا ہندسہ چار کے بعد لکھا ایک باقی رہا۔

ع۵ پھر شبکہ کی بائیں جانب خانہ ع۲ کے نچلے کونہ میں -۸- کا ہندسہ اور خانہ ع۴ دائیں کے اوپر کے کونہ دو کا ہندسہ شبکہ کے نیچے سات کے بعد درج کیا ایک باقی رہا۔

ع۶ اب شبکہ کے بائیں طرف خانہ ع۱ کے اوپر کے کونہ دو کا ہندسہ ہے اور خانہ ع۳ نچلے کونہ میں آٹھ کا

کا ہندسہ موجود ہے دونوں کو جمع کیا دس ہوگئے (۲+۸=۱۰+۱=۱۱) ایک سابقہ تھا یا ملایا گیارہ ہوگئے یہ ایک اکائی کا شبکہ کے نیچے ایک کے بعد لکھا باقی ایک رہا۔

۸۔ پھر شبکہ کے بائیں طرف کے خانہ میں ہیں، دو کا ہندسہ اس خانہ کے اوپر کے کونہ میں ایک کا ہندسہ ملایا (۲+۱=۳) یہ ایک کے بعد لکھا۔

۹۔ سابقہ تھا یا ایک دہائی کا رہ گیا تھا اس کے بعد لکھا تو مجموعہ اعداد شبکہ (۸ ۴ ۴ ۷ ۱۱ ۱۳) ہوا جو کہ صحیح ہے۔

نوٹ ضروری۔ یاد رہے کہ ذیل کی پچھلی تفصیلات کے مذکورہ ۸ میں دو نو عدد بائیں طرف کے ایک خانہ کی نچلی اور اوپر کی دونوں تکونوں کے لئے گئے ہیں۔ چونکہ یہ متوازی خانوں کے عدد نہیں ہیں علیحدہ علیحدہ تکونوں کے ہیں اس لئے یہ بارہ کا عدد ہوگا۔ ایک سابقہ بچی دہائی کی جگہ رکھا تو (۱۲+۱=۱۳) بنا اس تیرہ کے عدد کو سب اعداد کے بعد لکھا تو کل میزان = ۸ ۴ ۴ ۷ ۱۱ ۱۳ = آیا جو سابقہ میزان ضرب معروفہ کتابی کے مطابق ہے۔ جو ان دونوں میں ذرا بھی فرق نہیں ہے مگر شبکہ کے مضروب اعداد کے حروف آسانی سے اور جفر کی ترتیب سے بن جاتے ہیں اس قانون پر دماغ کو مرکوز کر کے خوب غور فرمائیے۔

ضرب کا دوسرا طریقہ۔ شبکہ کی ضرب کا ایک دوسرا سہل طریقہ یہ بھی ہے غور فرمائیے کہ آپ نے شبکہ کی پیشانی کے عددوں کو پہلو کے اعداد سے ضرب دینا ہے وہ اس طرح ہے شبکہ کے سولہ خانے ہیں جو اوپر سے نیچے پیشانی کے اعداد کے شمار ہوتے ہیں اور سطحی طور پر پہلو کے اعداد کے شمار ہوتے ہیں اور ہر خانہ اپنی تکون کے لحاظ سے دو منزل کا ہوتا ہے اب آپ نے = ۴۰۰۹ = کو = ۳۲۲۷ = سے ضرب دے کر مضروب اعداد ان خانوں میں لکھنا ہے اور یہ بھی یاد رہے کہ ہر خانے کی نچلی تکون اکائی اور اوپر کی تکون دہائی کی ہوتی ہے۔ اب ان ہدایات کی روشنی میں ضرب اس طرح دی جائے گی۔

(۳×۹=۲۷) آپ اس عدد کے اکائی کے سات اکائی کی تکون میں اور دہائی کے دو دہائی کی تکون میں لکھو

(۳×۰=۰۰) آپ ان دونوں صفروں کو (۲۷) کے بائیں طرف کی دونوں تکونوں میں لکھو۔

(۳×۰=۰) 〃 〃 کو دو صفر کے بعد کی دونوں 〃 〃 〃

(۳×۴=۱۲) آپ اس عدد کی اکائی کو شبکہ کے بائیں طرف کے چوتھے خانہ میں اکائی کی تکون میں دو کا عدد اور دہائی کی تکون میں ایک کا عدد لکھو۔ ایک سطر شبکہ کی پُر ہو جاوے گی۔

ملاحظہ۔ پچھلے طریقہ میں شبکہ کے خانوں کا شمار نیچے سے اوپر کو عموداً تھا اور اس طریقہ پر سطروں کی صورت میں دائیں سے بائیں ہوگا۔

اب آپ نے تین عدد سے پیشانی کے نو کے عدد کو ضرب دے کر شبکہ کی پہلی سطر کے خانوں کو پُر کر دیا اب پھر پہلو کے دو کے عدد سے پیشانی کے اعداد کو ضرب دینی ہے جو بدستور سابق دے کر دوسری سطر کو پُر کر دو پھر پہلو کی دہائی کے سات کے عدد پیشانی کے اعداد سے بدستور ضرب دو اور شبکہ کی تیسری سطر مکمل کر کے شبکہ کے اکائی کے عدد پیشانی کے اعداد ضرب دے کر شبکہ مکمل کر دو۔

پھر اُن کی میزان کو نون وار کر دو تو یہ میزان کتابی میزان کے مطابق ہو جاوے گی۔

شبکہ کی دوسری صورت: مذکورہ بالا شبکہ میں (۴۰۰۹) کے اعداد کو (۳۲۷۲) سے ضرب دی گئی تھی اب اگر (۳۲۷۲) کو (۴۰۰۹) سے ضرب دی جائے تو شبکہ کی کیا صورت و شکل ہوگی

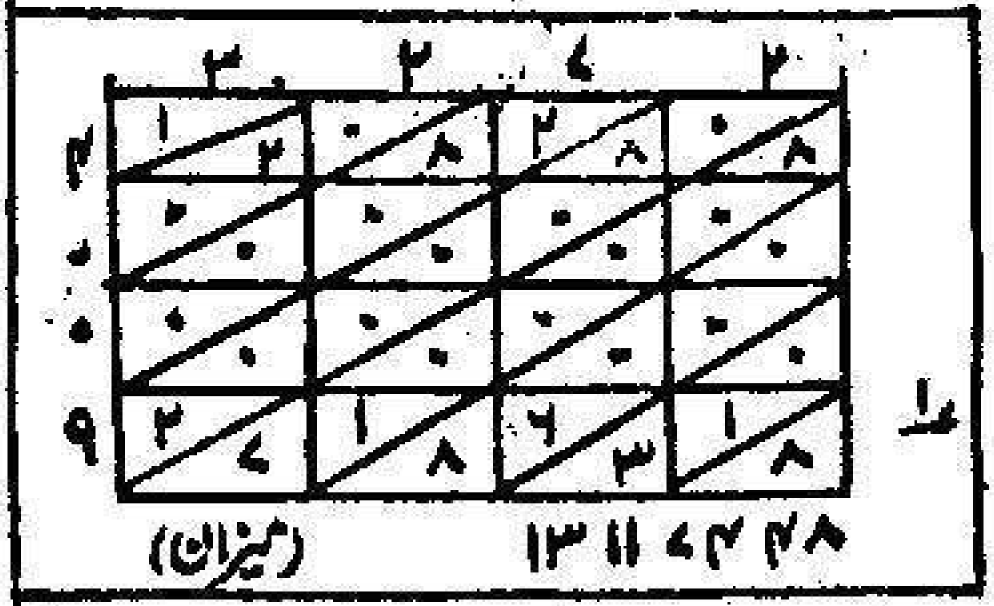

بظاہر تو شبکہ کی خانوں میں اعداد کی صورت پہلے شبکہ سے مختلف ہوگی مگر نتیجہ ہر دو میزانوں کا ایک ہی ہوگا جس کی صورت یہ ہے۔ جس کی ضرب معرفہ کتابی یہ ہے۔

۳۲۷۲
۴۰۰۹
۲۹۴۴۸
۰۰۰۰
۰۰۰۰
۱۳۰۸۸
۱۳۱۱۷۴۴۸ اور یہی کچھ میزان شبکہ کے مطابقت رکھتی ہے

حروف شبکہ:- شبکہ کے مضروب اعداد سے حرف بنائے جانے کے چند قاعدے ہیں بخوف طوالت ان میں سے چھ قاعدے یہاں بیان کرتا ہوں آپ شبکہ اور اس کے شکمی اعداد پر غور کرو گے تو رمز آپ پیدا ہو جائیگا کہ اس کے اعداد سے حروف کیسے بنائے جا سکتے ہیں مثلاً شبکہ جو پہلے تحریر ہوا جس میں (۴۰۰۹) کو (۳۲۷۲) سے ضرب دی گئی ہے کے دائیں پہلو کے خانہ ۱ میں = ۸ = کا ہندسہ موجود ہے اس کا حرف ابجد قمری کی رو سے = ح = ہے پھر اس خانہ کے اوپر کے کونہ میں ایک کا ہندسہ ہے اس کا حرف الف ہوا پھر خانہ ۲ کے نچلے کونہ میں تین کا ہندسہ ہے اس کا حرف = ج = ہوا پھر اس خانہ کی اوپر کی تکون میں چھ کا ہندسہ ہے اس کا حرف = و = ہے پھر خانہ سوم کی نچلی تکون میں آٹھ کا ہندسہ ہے اس کا حرف = ح = ہوا پھر اس خانہ کی اوپر کی تکون میں ایک کا ہندسہ ہے اس کا حرف الف ہوا پھر

خانہ چہارم کی نچلی تکون میں سات کا ہندسہ ہے جس کا حرف = ز = ہوا پھر اس خانہ کی اوپر کی تکون میں دو کا ہندسہ ہے اس کا حرف = ب = ہوا۔

اب یہ پہلو ختم ہو گیا شبکہ کے درمیان کے دونوں خانوں کی چاروں تکونوں میں کوئی عدد نہیں ہیں لہٰذا حروف نہیں بن سکتے مگر شبکہ کے بائیں پہلو کے خانوں کی تکونوں میں اعداد موجود ہیں ان کے حروف بن سکیں گے لہٰذا یہ حروف بدستور سابق بنائے لہٰذا بائیں طرف کے خانہ علم کی نچلی تکون میں آٹھ کا عدد ہے اس کا حرف = ح = ہوا اور اس خانہ کی اوپر کی تکون میں کوئی عدد نہیں ہے اسے چھوڑ دیا پھر اس کے اوپر دوسرے خانہ کی نچلی تکون میں آٹھ کا عدد ہے اس کا حرف = ح = بنا پھر اس خانہ کی اوپر کی تکون میں دو کا عدد ہے اس کا حرف = ب = ہے پھر تیسرے خانہ کی نچلی تکون میں آٹھ کا عدد ہے اس کا حرف = ح = بنا اوپر کی تکون کا ایک عدد جس کا حرف الف ہوا۔ تمام خانے ختم ہو گئے اب ان حروف کو سلسلہ وار ایک جگہ لکھا حرف یہ ہوئے [خ ا ج ق ی ح ا ش ب ح خ ال ح ب ک ی] یہ چودہ حرف بنے۔

معلوم رہے کہ اس طرح شبکہ سے اکائی کے حروف بنیں گے دہائی اور سیکڑہ اور ہزار کے عدد نہیں بن سکتے اور یہ اس لئے کہ اعداد مفرد ایک سے نو تک ہیں جنہیں امہات الاعداد کہا جاتا ہے اور باقی اعداد دہائی سے ہزار تک ان ہی اعداد سے ترکیب پاکر مرکب ہو کر بنتے ہیں جنہیں متولدات الاعداد کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اصل میں اعداد ہی اکائی کے ہیں اسی لحاظ سے جفر میں اکائی کی ابجد ابجد ایقغ موجود ہے جس سے مستحصلہ کے حروف مستخرج ہوتے ہیں پھر اگر ان حروف کو ملفوظی کیا جائے تو اس طرح ہوں گے [ح اال ت ج ی م د ا ح اال ف ز ا ب ا ح ا ح ا ب ا ح ا ب اال ف] یہ تینتیس حرف ہیں انہیں دہائی سیکڑہ وغیرہ کے اعداد بھی آجانے کا امکان ان کی تلفیظ سے ہو سکتا ہے لیکن سیکڑہ اور ہزار کے حروف کا ایک اور طریقہ ہے جو جانتے ہیں وہ استخراج کر سکتے ہیں۔

لیکن اس امر کے لئے اس تھوڑے سے شاید پہ غور فرمائیے اکائی اور دہائی کے اعداد تو کسی خانہ میں ہوتے ہیں جیسے شبکہ کے پہلے خانہ ۱۸ اسکے عدد سے = ح ی اور دوسرے خانہ سے = ج ک ۲۰ اسی طرح چوتھے خانہ کے ۱۱ کے عدد سے۔ ی ا ک وغیرہ اسی طرح سارے شبکہ کے اعداد سے اکائی اور دہائی کے حروف پیدا کئے جا سکتے ہیں سیکڑہ ۱۰۰ کے حروف ۷۰۔۱۲ سے = ش ا ک ع غ وغیرہ علی ہذا القیاس ہر سطر سے حروف احاد و عشرات و مآت والوف پیدا کئے جا سکتے ہیں اور اگر شبکہ کے ہر خانہ میں اعداد موجود ہوں جیسا کہ آگے چل کر ایک شبکہ بیان کروں گا تو پہلے دو خانوں سے اعداد سے الوف تک حروف بن سکتے ہیں اور خانوں سے بھی اسی طرح قیاس فرما لیجئے۔

اور شبکہ کی حاصل ضرب سے بھی حروف بنائے جاتے ہیں جن کے دو قانون ہیں اول یہ کہ اکائی سے ہزار تک کے حروف بنائے جاتے ہیں دوم یہ کہ احاد سے مآت تک کے حروف بنائے جاتے ہیں جن کے دو
پھر تیسرے خانہ کی نچلی تکون میں آٹھ کا عدد ہے۔ اس کا عدد = ح = بنا۔ اس کی

قانون ہیں اوّل یہ کہ اکائی سے ہزار تک کے حرف بنائے جاتے ہیں دوم یہ کہ احاد سے آت نمک کے حرف
بنائے جاتے ہیں اور ہزار کے عدد کو اکائی تصور کر کے پھر آگے سیکڑہ تک کے حرف بنائے جاتے ہیں شبکہ کی اس
حاصل ضرب = ۸۴۴۷۱۱۳۱۰ کے اس طرح حرف بنے [ر م ت ش ی ق ج ی] اگر ہزار کا حرف بنانا
ہے تو اعداد میں ہزار کی جگہ سات کا عدد ہے یہ حرفی شکل میں سات = غ = نہیں گے جن کا نکالنا بے سود ہوگا لہٰذا
بجائے سات غینوں کے حرف = ش غ = لکھے جائیں گے اگر پھر ان کے اعداد بنانے ہوں تو سات حرف غین کے لکھے
جائیں گے وقس علیٰ ھذا

شبکہ کے خانے :- شبکہ کے خانے اپنے مختلف اعداد کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں اگر اعداد ضرب
ہونے والے یا ضرب دی جانے والے کے درجے جتنے مختلف ہوں اتنے شبکہ کے خانے بھی ان کے مطابق مختلف
ہوتے ہیں اگر پیشانی کے ضرب ہونے والے اعداد کے درجے زیادہ ہوں اور جن اعداد سے ضرب دی جانی مطلوب
ہے ان کے درجے برابر ہوں تو شبکہ کے خانے بھی ہر لحاظ اسی قدر بنانے ہوں گے اگر ضرب ہونے والے اعداد سے
وہ اعداد جن سے ان کو ضرب دی جاتی ہے یعنے پیشانی کے اعداد یا پہلو کے اعداد کے درجے کم ہوں جتنے درجے
پیشانی کے اعداد کے ہوں گے اتنے خانے عمودا ان کے بنائے جائیں گے اور جتنے اعداد پہلو کے ہوں گے اتنے خانے سطحاً
شبکہ کے بنائے جائیں گے مثلاً پیشانی کے اعداد = ۳۴۹۷ = ہیں پہلو کے اعداد ۳۷۷ ہیں تو معلوم ہوا کہ پہلو

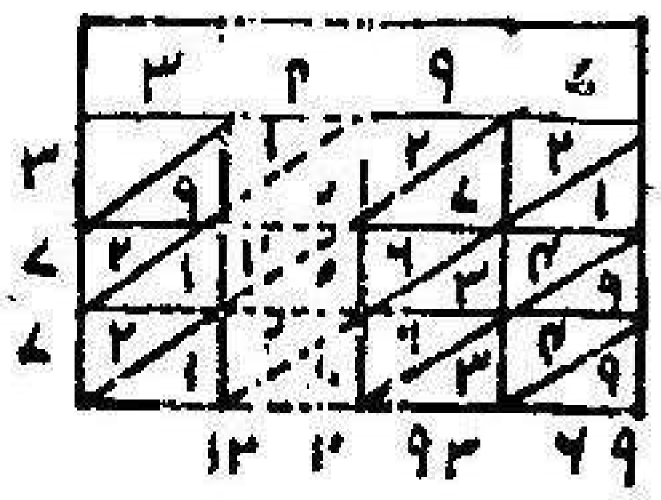

کے اعداد پیشانی کے اعداد سے کم ہیں لہٰذا شبکہ
اس طرح بنایا جائے گا کہ صحیح طور پر اعداد شبکہ
میں مضروب ہو سکیں اس شبکہ کی شکل یہ
ہو گی . . . . -

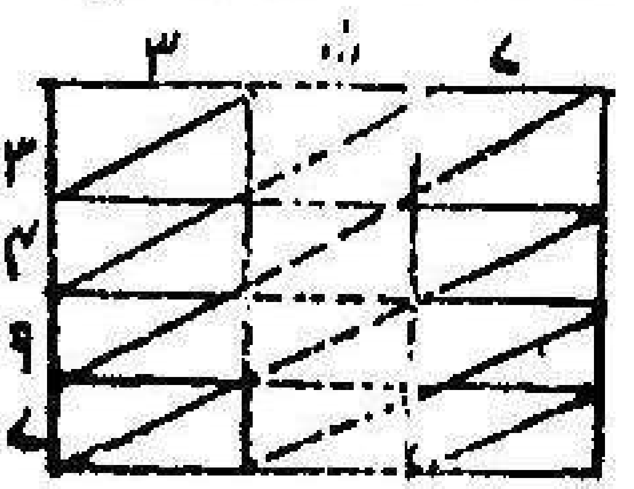

اور اگر پیشانی کے عدد = ۳۷۷ = اور پہلو
کے عدد = ۳۴۹۷ = ہوں تو شبکہ کی
صوری شکل اس شکل سے مختلف ہو گی
یعنے اس شکل کو اعداد کی مختلف نوعیت
کے لحاظ بدل ڈالا جائے گا اور اس کی جو
شکل بنے گی وہ اس طرح ہو گی جو یہ ہے
یعنے جتنے پیشانی کے اعداد کے ہوں گے اتنے خانے اوپر نیچے اور جتنے پہلو کے اعداد ہوں گے اتنے
اتنے خانے سطحاً شبکہ کے بنائے جائیں گے اگر یہ خانے ان کی الٹی صورت میں بنائے گئے تو ضرب دی جا

تو حاصل ضرب غلط ہو جائے گی۔ مطلوبہ حروف صحیح نہ بن سکیں گے اس لئے اس بات کا ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ شبکہ کے خانے اپنے اعداد کے درجات کے مطابق ہونے ضروری ہیں مساوی الدرجہ اعداد کے خانے والے شبکہ جات اس سے قبل ازیں لکھ چکا ہوں۔

اب آپ کو یہ معلوم ہو گا کہ جس قدر شبکہ کی تفصیل میں نے کر دی ہے وہ آج تک کسی نے نہیں کی ہو گی ہر کتاب میں شبکہ پایا جاتا ہے یا اس کا اشارہ ہوتا ہے اور بس تاہم ایک اہم چیز جو اس سے رہ گئی ہے وہ یہ ہے جیسا کہ بیان ہوا کہ اگر اکائی دہائی سینکڑہ و ہزار کے درجوں میں فرق ہو تو ایسی صورت میں شبکہ کے خانے اور ضرب کیسی ہو گی خانوں کے متعلق اس کے اوپر بیان ہو چکا اب ایسی اضراب پر غور فرمایئے چونکہ شبکہ میں اعداد کے درجات برابر تھے لہٰذا شبکہ مربع بنایا گیا تھا اب اگر ایک یا دو درجے ایک طرف کے اعداد کم ہوں اور دوسرے زیادہ ہوں یعنے جن اعداد کو ضرب دینا ہے ان کے درجے زیادہ ہوں اور جن اعداد سے ضرب دینا ہے ان کے درجے کم ہوں تو اس صورت میں اعداد مضروب اور مضروب فیہ کے مراتب عددی میں فرق ہو گا ایسی حالت میں عرض میں تو خانوں کی تعداد مضروب کے مطابق ہو گی اور طول میں مضروب فیہ کے مطابق۔

مثلاً :- ۵۷۲ء کو ۱۲ء سے ضرب دینا ہے چونکہ سید غلام حسن جفار نے اپنی کتاب مفتاح الجفر میں شبکہ کے ضمن میں بڑے عدد کو شبکہ کے اوپر اور چھوٹے عدد کو شبکہ کے بائیں پہلو میں رکھ کر اس سے بڑے عدد کو ضرب دی ہے لہٰذا اس جگہ میں نے اس کے اتباع میں بڑے عدد کو شبکہ کے اوپر رکھ کر اور چھوٹے عدد کو شبکہ کے پہلو میں رکھ کر میزان دیتا ہوں جو یہ ہے۔

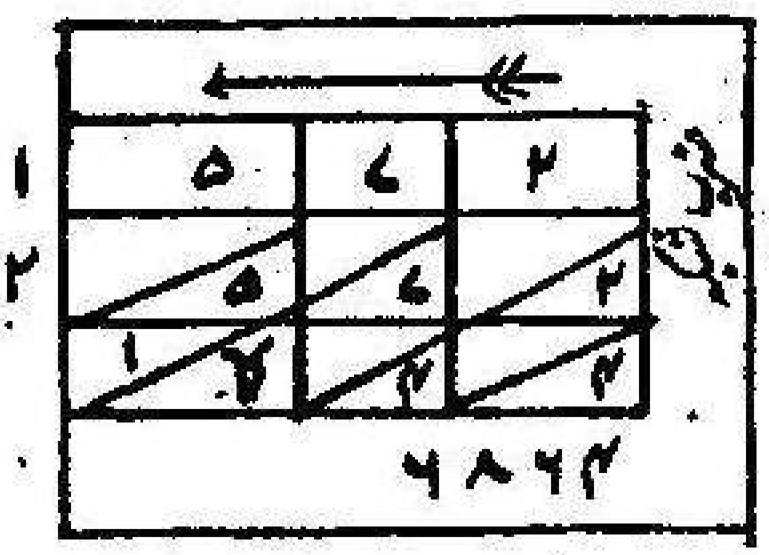

۵۷۲
۱۲

۱۱۴۴
۵۷۲

۶۸۶۴

اور اگر اس کا الٹ کیا جائے۔ یعنے ۱۲ء کے عدد کو ۵۷۲ء سے شبکہ میں ضرب دی جائے تو اس کی نظری صورت جو ہو گی وہ اس طرح ہو گی۔ اگر ہم ان اعداد کو شبکہ میں رکھ کر شبکہ کے خانوں کی کسی خاص ترمیم کر کے یعنے بڑے عدد ۵۷۲ء کے دو خانے بنانے اور چھوٹے عدد ۱۲ء کے تین خانے بنا کر ان اعداد کو ضرب کرتے جیسا کہ

۱۲
۵۷۲

۲۴
۸۴
۶۰

۶۸۶۴

۲ع

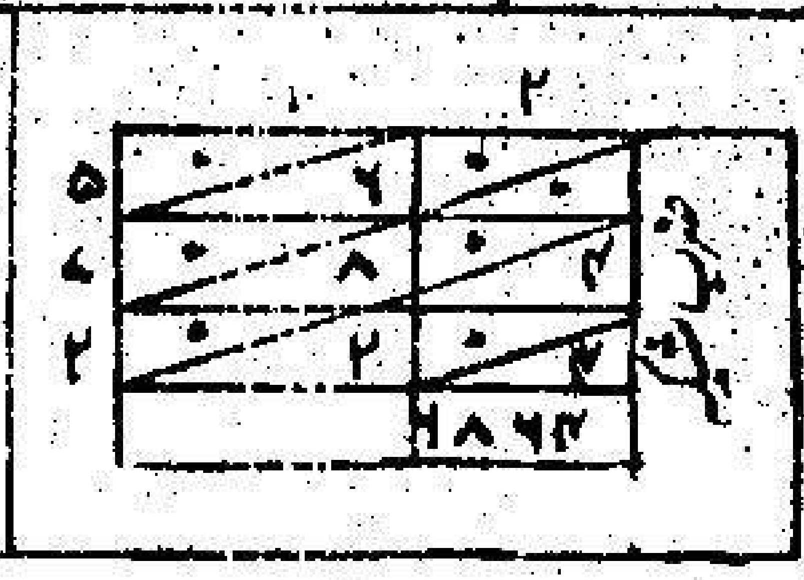

۳ع

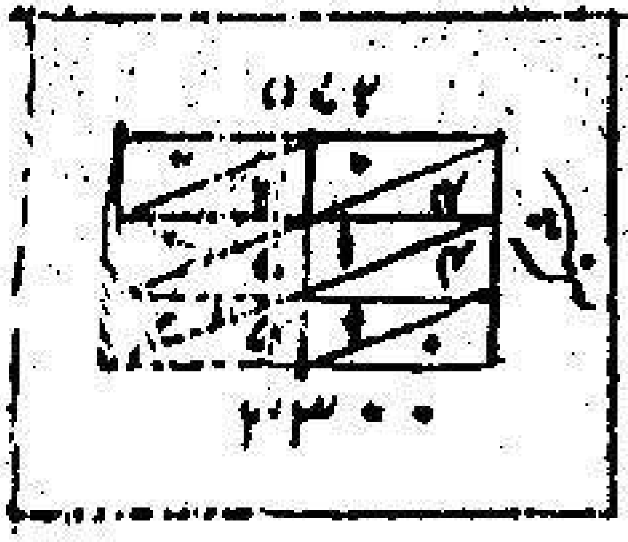

اس شکل ۲ میں ہم نے دکھایا ہے بڑے عدد کو پیشانی پر [illegible] چھوٹے عدد کو [illegible] جگہ دے کر ضرب کرتے تو ان کی میزان یعنی حاصل ضرب کتابی معروف ضرب کے مطابق [illegible] لیکن جس وقت ہم نے چھوٹے عدد کو شکل ۳ میں لکھا اور ان کے [illegible] مطابق خانے بنائے اور اعداد کو مطابق شکل ۳ ضرب دی تو یہ حاصل ضرب معروفہ کتابی ضرب کے مطابق درست آگئی۔

آپ پہلے ان اعداد کو جن کو ضرب دی جاتی ہے کسی عدد [illegible] نام معروف کتابی صورت میں ضرب دو اور پھر ان اعداد کو حسب قانون شبکہ کے شکل میں درج کرو تو یہ صورت درست اور صحیح ہو جائے گی۔ شبکہ کی ضرب سے یہ سہولت ہے کہ ہم ہر خانہ کے اعداد حاصل کر کے یہ استخراج و آثار کے لئے [illegible] کر لیتے ہیں اور ہم کو اپنے کام میں سہولت میسر ہو جاتی ہے۔ اور اس صورت میں ہم اپنا کام با حسن طریق سے سرانجام دینے کے قابل ہو جاتے ہیں

وھوالھذا

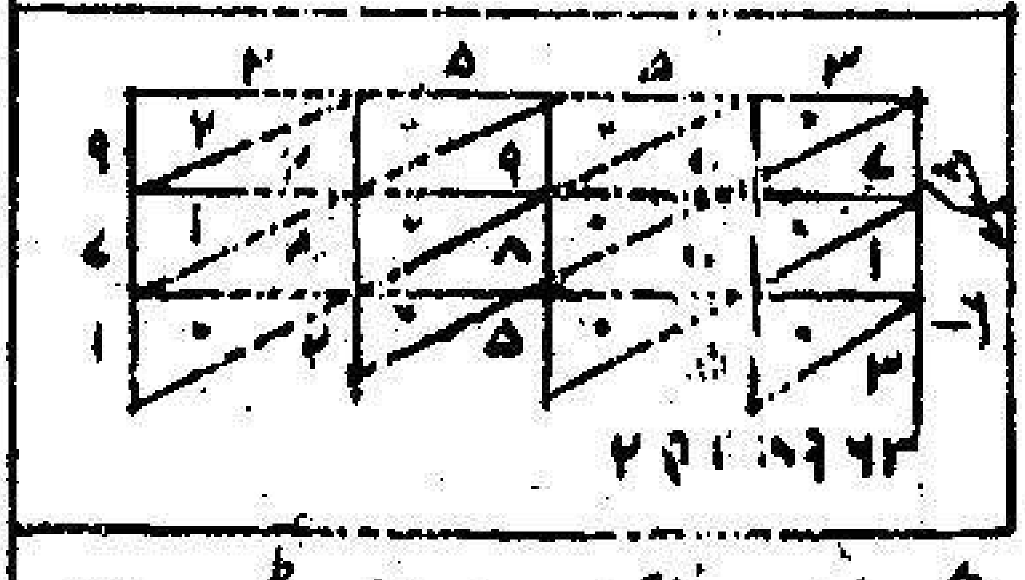

شبکہ کا ایک ایسا بھی طریقہ ہے کہ جس میں شبکہ کا کوئی خانہ خالی نہیں رہتا [illegible] سب خانوں میں عدد ہوتے ہیں۔ [illegible] اگر خانہ خالی رہ جائے تو وہ [illegible] شبکہ پر غور کرو کہ ۲۵۵۳ [illegible] ۹۷۱ [illegible] سے ضرب دینی ہے شبکہ [illegible]۔ [illegible] چھوٹے عدد ۹۷۱ کو بڑے عدد ۲۵۵۳ [illegible] ضرب دینی ہے تو اس کی صورت [illegible] شبکہ کے بعد عرض ہوگی [illegible] شبکہ [illegible] غور کرو جو یہ ہے ۔

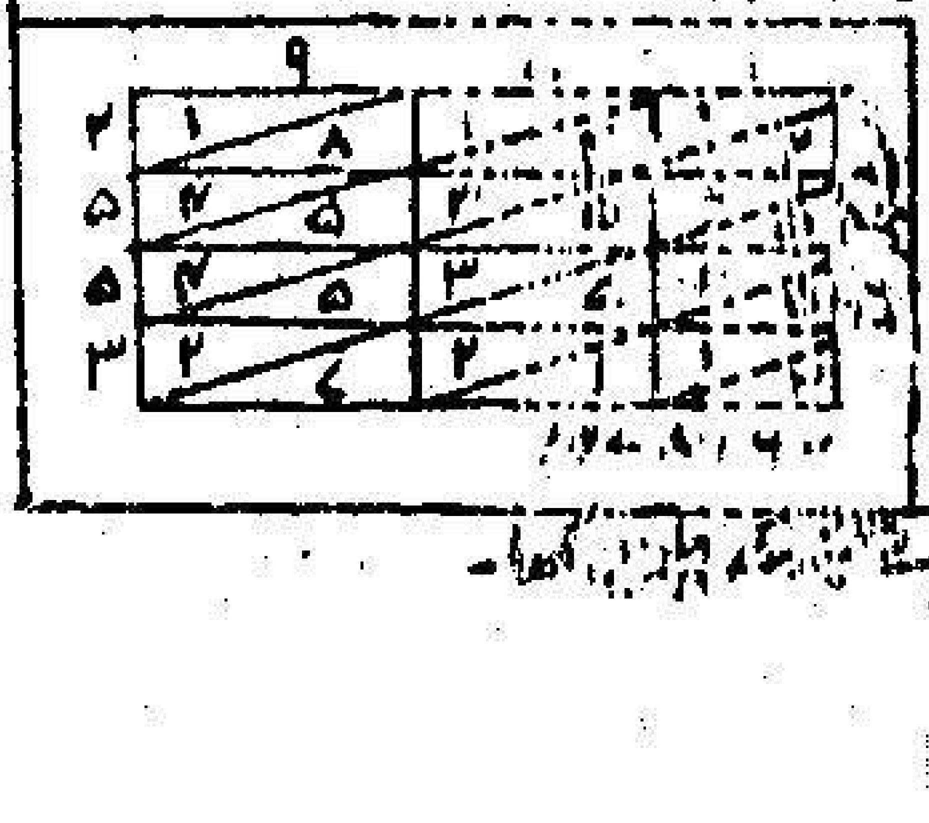

ا:

۲۵۵۳
×۹۷۱
۲۵۵۳
۱۷۸۷۱
۲۲۹۷۷
۲۴۷۸۹۶۳

ط:

۹۷۱
۲۵۵۳
۲۹۱۳
۴۸۵۵
۴۸۵۵
۱۹۴۲
۲۴۷۸۹۶۳

[illegible] بنائے اور چھوٹے عدد کو ہم نے [illegible] لکھا۔

اس آخری شبکہ پر غور کرو کہ چھوٹا عدد پیشانی پر ہے اور بڑا عدد شبکہ کے پہلو میں ہے اس کا حاصل ضرب وہی ہے جو کتابی معروف کی ضرب کا ہے ہاں یہ فرق ضرور ہو گیا کہ اس میں سارے ہندسوں کے اجتماع ہو گئے ہیں اب ہر حصہ کے بنتے تو یہ ہوتے اس شبکہ کے بارہ خانوں سے چوبیس خانے بنائے گئے ہیں ان میں ۲۴ حروف بننے چاہیئے تھے مگر آخری خانے کے خانہ دوم میں کوئی عدد نہیں آیا ہے اس لئے کل ۲۰ حروف رہ گئے ہیں جو یہ ہیں ۔ ج ھ ھ ب ا ب ھ ج ھ ج د ا ۸ ب ھ د ھ د ح ا ۔ اگر حاصل ضرب کے بھی حروف بنانے ہوں تو یہ ہوں گے ج س ظ ۔ ح م ت ۔ ب ۔ اگر ہزار کا حرف بھی بنانا ہو تو یہ حروف ہوں گے ۔ ج س ظ غ غ غ غ غ غ غ غ ۔ ش م س ۔ اگر ان سے اکائی کے حروف بنانے ہوں تو یہ حروف ہوں گے ۔ ج د ط ح ش د ب ۔ وغیرہ علیٰ ہذا القیاس اسی طرح چند اقسام کے حروف مستخرج کئے جاتے ہیں ۔ اب اگر ان حروف کو یوں ہی رکھنا مطلوب ہو تو رہنے دو اگر منحوس ہو تو ملفوظی کرو جیسے کہ ہدایت ہو اسی طرح عمل کرو خدا آپ کو کامیاب کرے ۔

بہر حال شبکہ کی ہر سطر ضرب کی سطروں سے بڑا بھاری ہے کیا بلکہ وہ ضرب عام معروف کتابی سے آسان تر ہے اور شبکہ کی ضرب ذرا پیچیدہ تو ہے ۔ اگر ہم حرف بنانا چاہیں تو ضرب عام سے بنا سکتے ہیں مگر اس طرح عام اصحاب کے واسطے ذرا پیچیدگی پیدا ہو جائے گی اور حروف بنانے کے لئے شبکہ میں آسانی رہے گی علماء جفر نے صرف حروف بنانے میں آسانی کے مدنظر شبکہ کو ایجاد فرمایا ہے اور شبکہ علاوہ جفر کے آثاری حصہ کے اس کے خاص باب مستحصلہ میں بھی کام آتا ہے اور اس سے کسی سائل کے سوال کا جواب بھی احسن حاصل ہوتا ہے اور علم آثار میں بھی شبکہ ایک خاص اثر رکھتا ہے اس سے جو طلسم بالکل تیار کیا جاتا ہے وہ بہت جلد اپنا خاص اثر دکھاتا ہے لیکن جن حضرات نے اپنی کتب میں شبکہ کا ذکر کیا ہے اس کو ایسا مغلق بیان کیا ہے کہ اس کا سمجھنا عام حضرات کے لئے آسان نہیں ہے ۔ کیونکہ کسی نے بھی اس کی وضاحت نہیں کی کہ با آسانی سمجھ میں آ سکے میں نے اس کتاب میں جس وضاحت کے ساتھ اسے بیان کیا ہے اس طرح اس کی تفصیل کسی نے بیان نہیں کی ۔

جب اعداد کم بیش ہوں یا اعداد کے ایک دوسرے سے درجے کم و بیش ہوں تو اس صورت میں کیا ہو گا اور شبکہ کی تشریح سے حاصل ضرب کیسے صحیح ہو گی یہ ایک

بات رہ گئی ہے جو یہاں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ معلوم ہے کہ اگرچہ ریاضی دان حضرات اور ماہرین افراد اور صاحب فہم اشخاص کے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہے بلکہ بالکل معمولی بات ہے مگر ناواقف اور مبتدی حضرات تو اس بادیہ میں ضرور الجھ جاویں گے میرا مقصد یہ ہے کہ جہاں اہل علم حضرات اس سے فائدہ یاب ہوں وہاں عام حضرات بھی پوری طرح اس سے مستفید ہو سکیں۔ چونکہ اس بات کو اس سے پہلے کسی قدر بیان کر چکا ہوں اب تفصیلاً یہاں لکھنے کا ارادہ ہو گیا ہے اگر چھوٹا عدد شبکہ کی پیشانی پر لکھیں اور بڑا عدد شبکہ پہلو میں لکھیں تو اس صورت میں وہاں تقسیم میں فرق نہ آئے گا اگر بڑا عدد پیشانی پر رکھیں اور چھوٹا عدد شبکہ کے پہلو میں ہو تو یہاں اس صورت میں وہ میزان نہیں آتی فرض کرو کہ ریاضی کے کسی قاعدہ کے تحت میزان آ بھی جائے تو پھر یہ مشکل ہوگی کہ بڑے عدد کو شبکہ کی پیشانی اور چھوٹے عدد کو اس کے پہلو پر رکھنے سے کسی قاعدہ کی ضرورت ہی نہیں میزان صاف برآمد ہوتی ہے اور یہاں چھوٹا عدد پیشانی پر رکھنے سے اصلی میزان میں پیچیدگی اور الجھن پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے خاص طور پر یہ عرض کروں گا کہ پہلے آپ دو اعداد کو ضرب معروفہ کتابی دے دیا کریں جب حاصل ضرب صاف نکل آیا کرے تو پھر ان اعداد کو شبکہ میں ضرب دیا کہ اس سے آپ کو معلوم ہو جایا کرے گا کہ آپ نے کونسا عدد شبکہ کی پیشانی پر رکھنا ہے اور کونسا عدد اس کے پہلو میں۔ اس کتاب کے اس باب میں میں نے شبکہ کی مثالوں میں ہر جگہ اس بات کو نمایاں لکھا ہے۔ لیکن صاحب علم و فہم کے لئے یہ کوئی مشکل نہیں ہے۔ عدد شبکہ کی ضرب میں صرف اس قدر ضرورت ہے کہ آپ ہر خانے کے اعداد حاصل کر کے نمبر وار [illegible] میں ان سے کام لے سکتے ہیں۔ مستحصلہ صرف ان حاصل شدہ حروف کا نام ہے کہ جن کو ہم کسی سوال کے جواب کے لئے کسی خاص قاعدہ قانون کے تحت حاصل کرتے ہیں اگر آپ کے اعداد مستخرجہ صحیح ہوں گے تو جواب اس صورت میں صحیح اور صاف برآمد ہوگا اگر ہم سے کہیں غلطی سرزد ہو گئی تو جواب صحیح نہ ہوگا۔

جیسا کہ کہا گیا ہے کہ شبکہ کو علماء جفر نے اس کے حصہ اخبار و آثار میں مؤثر تسلیم کیا ہے اور اعداد کی صورت درجاتی و نظری مختلف ہوا کرتی ہے اعداد کی حیثیت مختلف نوعیت کی ہوتی ہے جو من حیث التعداد ایک سے لاکھوں، اربوں تک سے بعض اوقات زیادہ ہوتی ہے تو اس صورت میں شبکہ کے خانے اعداد کے درجاتی لحاظ سے کم و بیش کرنے پڑتے ہیں۔ یعنی جس قدر پیشانی کے اعداد کے درجے ہوں گے، اس قدر عموداً شبکہ کے خانے بنانے پڑیں گے اور جس قدر پہلو کے اعداد کے درجے ہوں گے اسی قدر شبکہ کے خانے دائیں بائیں سطحاً بنانے ہوں گے اور ان میں اعداد کو صحیح صورت میں ضرب دے کر درج کرنا ہوگا۔ تب حاصل ضرب صحیح ہو کر ضرب مشروحہ بالا کے مطابق

ہو ... اعداد سے صحیح حروف بن سکیں گے۔ اس صورت میں ہر عمل صحیح اور موثر ہوگا۔ اس جگہ اعداد کو ... حیثیت کی زیادتی کے پیش نظر ایک مثال عرض کرنا چاہتا ہوں کہ از دیاد معلومات کا باعث بن جائے اور کوئی بات پوشیدہ نہ رہے ذہن میں رکھیئے کہ آپ نے [۱۲۹۷۶] کو [۳۶۱۵] سے ضرب دے کر شبکہ میں حل کرنا ہے تو اس کی ضرب معروفہ کتابی یہ ہوگی اور شبکہ میں ان اعداد کا حل اس طرح ہوگا۔

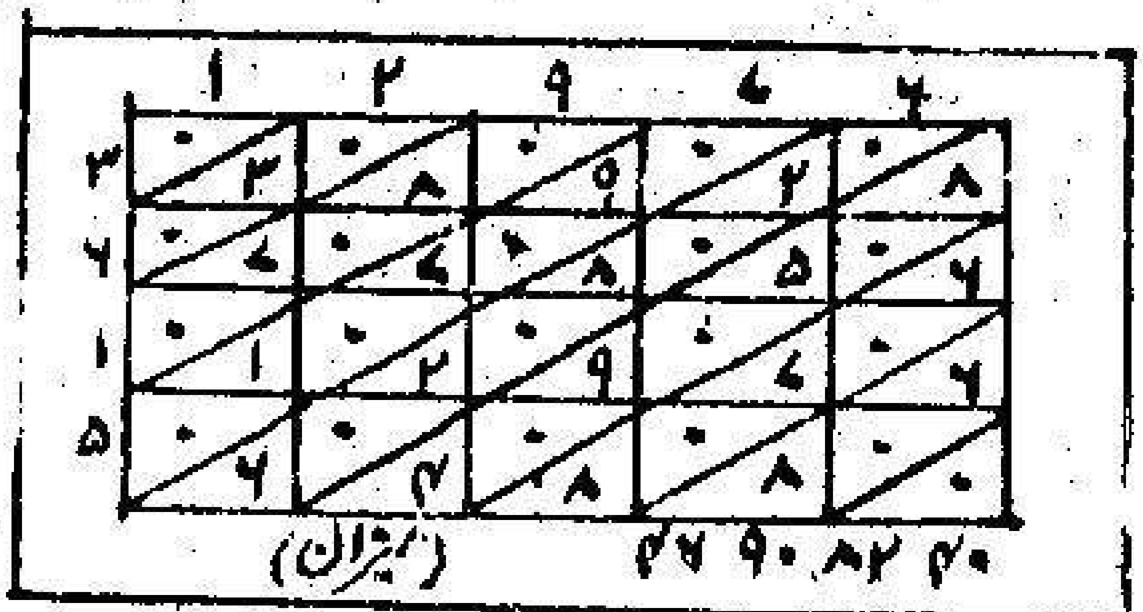

۱۲۹۷۶
۳۶۱۵
۶۴۸۸۰
۱۲۹۷۶
۷۷۸۵۶
۳۸۹۲۸۰
۴۶۹۰۸۲۴۰

اور اگر ۳۶۱۵ کو ۱۲۹۷۶ سے ضرب کرنا پڑے تو شبکہ میں اس کا حل و ضرب معروفہ کتابی اس طرح ہوگی

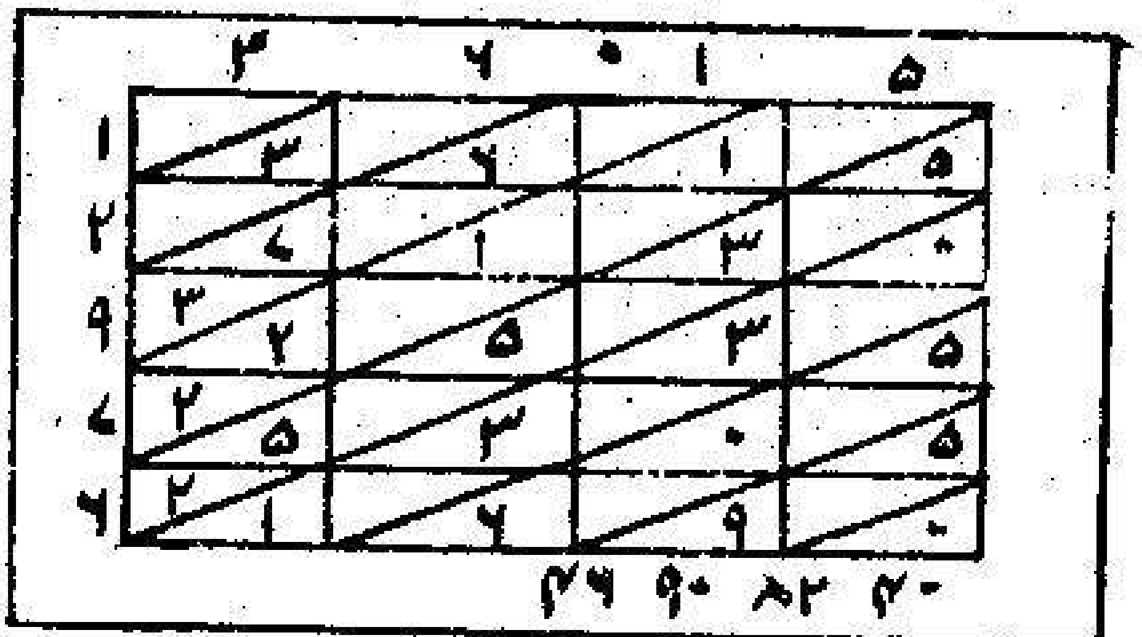

۳۶۱۵
۱۲۹۷۶
۲۱۶۹۰
۲۵۳۰۵
۳۲۵۳۵
۷۲۳۰
۳۶۱۵
۴۶۹۰۸۲۴۰

شبکہ میں ضرب کا کتابی طریقہ:-

میں اس کتاب میں آپ کے اذہان کے مطابق اس طریق کو حل کر رہا ہوں

آپ اس کو خوب غور فرمائیں اس سے پہلے شبکہ میں ضرب کتابی معروفہ کے مطابق اعداد کا اندراج نہیں ہے۔ آپ جن اعداد کو چاہیں کسی اعداد سے ضرب معروفہ دے لیں پھر اس کو اس طریق سے شبکہ میں درج کریں اور حاصل ضرب کی میزان کو ضرب کتابی سے مطابق کر لیں میں یہاں بڑے اعداد کو درجات کے مطابق ضرب دے کر ایک شبکہ پُر کر دکھاتا ہوں امید کہ آپ کے ذہن میں آجائے گا۔ مثلاً

عدد = ۳۲ ۹ ۴۱۵ = کو = ۱۶ ۲۱۱۳ = سے ضرب دے کر مثال سمجھاتا ہوں =

۴۱۷۹۳۲
ضرب کتابی × ۲۱ ۱۳ ۱۶ ۔

سطر ۳ = ۲۵۰۷۵۹۲
" ۴ = ۷۹۳۲ :
" ۵ = ۱۲۵۳۷۹۶
" ۶ = ۴۱۷۹۳۲
" ۷ = ۴۱۷۹۳۲
" ۸ = ۸۳۵۸۶۴

۸۸۳۱۵۷۱۸۵۱۲

اب ایک نقش مسدس یعنے چھ چھ خانے طولاً چھ چھ خانے عرضاً بنائیں بطریق شبکہ ہر ایک خانہ میں ایک ایک لکیر کھینچ کر ہر ایک خانے کے دو دو خانے تکونے بنالیں اب اُن میں ضرب معرفہ کتاب کی پہلے اور اور دوسرے اعداد کی لکیر کے نیچے کے اعداد جو تیسری سطر میں ہیں شبکہ کے نچلے خانوں میں ایک ایک اکائی کی جگہ ہر خانہ میں درج کرتے جاویں یہ اندراج دائیں سے بائیں ہوگا (یاد رہے شبکہ کے ہر خانہ کی لکیر کی وجہ سے دو تکونیں بن جاتی ہیں۔ نچلی تکون اکائی کی اور اوپر کی تکون دہائی کی ہوتی ہے) اور آخری خانہ میں دہائی کا عدد اگر بچ جاوے تو اس کی اوپر کی تکون میں درج کردو یعنے شبکہ کے نچلے خانوں کی سطر سے یہ عمل کرو اس کے بعد سطر ۴ کا عمل اسی طرح جو خانے آپ نے پُر کئے ہیں اُن کے اوپر کے خانوں میں کرو پھر پانچویں سطر کا عمل اُس کے اوپر کے خانوں میں کرو پھر یہی عمل چھٹی کا اس کے اوپر اور ساتویں سطر اس کے اوپر اور آٹھویں سطر کا اس کے اوپر کر کے عمل اندراج اعداد تمام شبکہ پُر ہو جائیگا یعنی اس صورت میں نیچے کے اعداد مضروبہ اور اوپر کے نیچے ہو جاویں اب شبکہ کی حاصل ضرب کی میزان وہ یہ میزان عمل کتابی بالا کے مطابق ہوگا شبکہ یہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

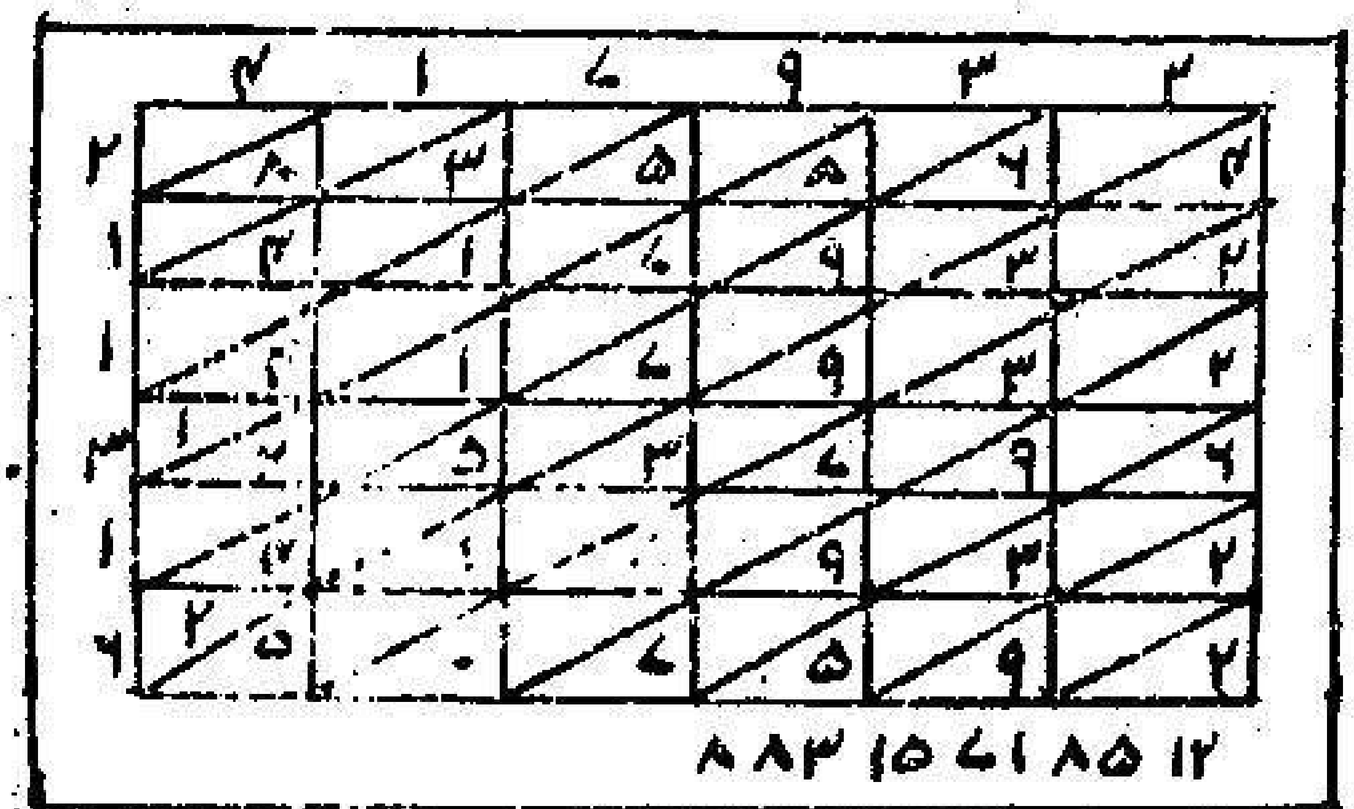

دیکھو یہ میزان ضرب معرفہ کتابی بالا کے مطابق درست ہے

یہ شبکہ پہلے شبکہ کا الٹ ہے اس میں چھوٹے عدد = ۲۱ ۱۳ ۱۶ = کو بڑے عدد ۴۱۷۹۳۲ = سے ضرب کیا گیا ہے اُس کی ضرب کتابی یہ ہے ۔

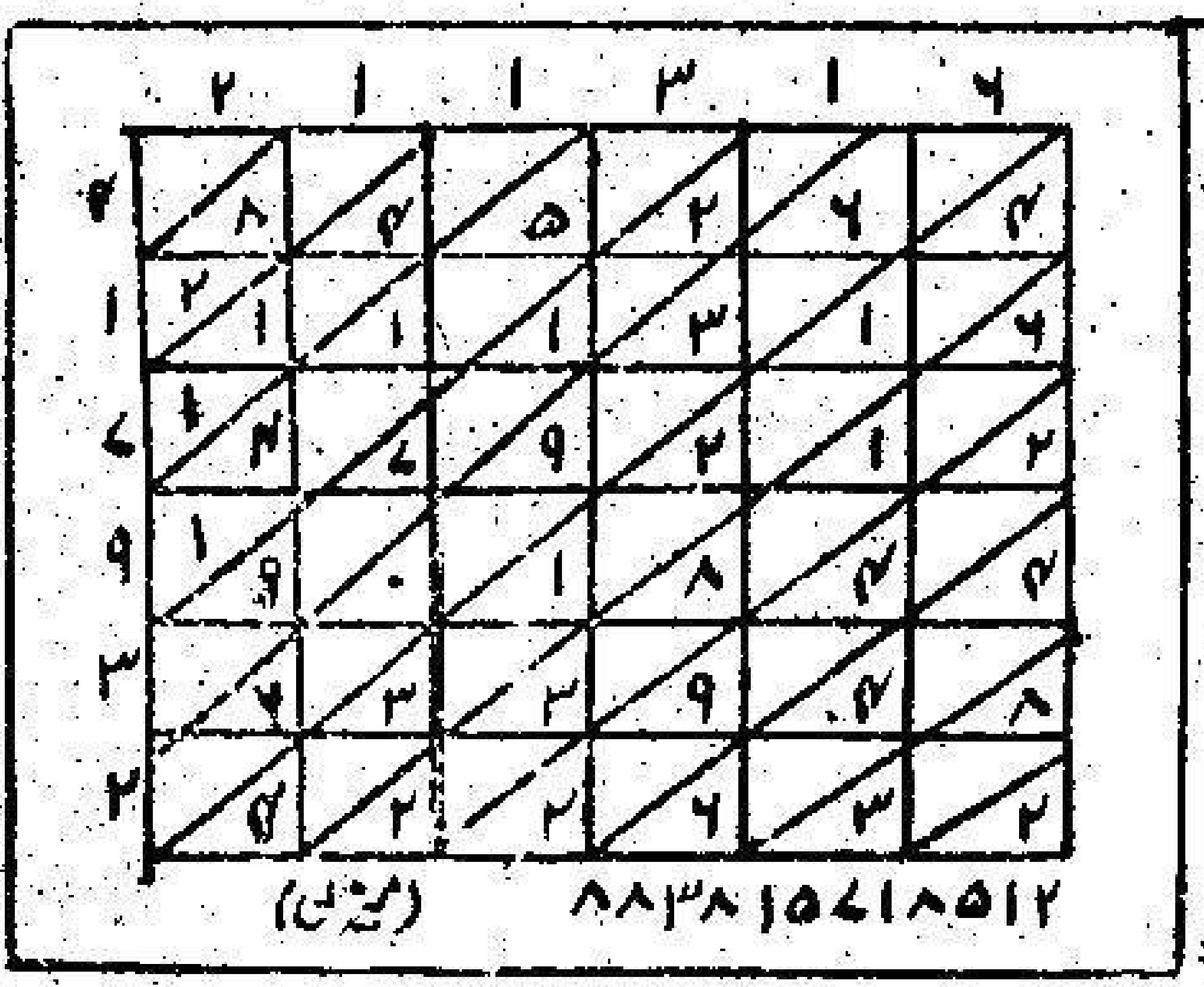

۲۱۱۳۱۶
۴۱۷۹۳۲

۴۲۲۶۳۲
۶۳۱۶۴۸
۱۹۰۱۸۴۴
۱۴۷۹۲۱۲
۲۱۱۳۱۶
۸۴۵۲۶۴

۸۸۳۱۵۷۱۸۵۱۲
میزان حاصل ضرب =

ایک اور طریقہ:- معلوم رہے کہ شبکہ پُر کرنے کے مختلف طریقے ہیں ذیل کا طریقہ نہایت سہل ہے مگر ان دونوں طریقوں سے ان ہی مضروب و مضروب فیہ اعداد کے حروف مختلف مستخرج ہوتے اور کم و بیش بھی ہوتے ہیں۔ علماء جفر کے آگے یہ راز مخفی نہیں ہے کہ ان حروف کے اثرات کیا اور کیسے ہو سکتے ہیں بہر حال جو کچھ بھی ہو یہ ایک قدرتی راز ہیں یوں ہی ان کو بیان کر دینا گناہ بھی ہوتا ہے اور اس سر مکنون سے پردہ اٹھانا کسی کی طاقت سے باہر بھی ہے جس کے شامل حال خدا کا فضل ہوتا ہے یہ راز اس کو القا ہو جاتا ہے ورنہ محض سر کھپانے سے کچھ بھی نہیں ہوتا برسوں کی محنت اور ریاضت شاقہ سے یہ علم حاصل ہوتا ہے ایک دو دنوں کا کھیل نہیں ہے میرا خیال ہے کہ اس طریقہ کے بیان کرنے کے بعد اس مضمون کو یہاں ختم کر دوں اور [illegible] بعد یہ شبکہ [illegible] مستقبل کے طریقے درج کر کے آپ سے دعا کا طالب (ہوں) کہ ارحم الراحمین [illegible] بحرمت ائمۃ المعصومین علیہم السلام رحم فرمائے آمین بحرمت اصحاب المعصومین اور اس کتاب کی تیسری عملی جلد میں علم جفر کے حصہ آثار پر کچھ مفصل تحریر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ طریقہ جو میں بیان کرنے لگا ہوں یہ ہے کہ اعداد مضروب و مضروب فیہ کو اور شبکہ میں ہی ضرب کیا جاتا ہے مگر بہتر یہ ہے کہ ضرب ہونے والے اور جن سے ضرب دی جاتی ہے کے اعداد کو پہلے کتابی معروفہ ضرب سے ضرب دے کر شبکہ کی ضرب کی میزان سے تطابق کر لیجئے کیونکہ تسلی کسی امر میں بہر صورت بہتر ہوتی ہے ورنہ اگر کوئی غلطی واقع ہو گئی تو یہ سارا بنا بنایا کھیل درہم برہم ہونے کی ھو المستعان الفقیر [illegible]

جیسا کہ بیان ہوا مضروب عدد کے مطابق ایک شکل شبکہ کی بنا کر اس کی پیشانی پر جن اعداد کو ضرب دینا ہے خانوں کے محاذ پر لکھ دو اور جن اعداد سے ضرب کرنا ہے اُن کو شبکہ کے پہلو میں سطحی یعنی عرضی خانوں کے محاذ پر لکھو اب ان کو ضرب دو مثلاً = ۴۱۷۹۳۲ - کو ۲۱۱۳۱۶ سے ضرب دینا مطلوب ہے تو شبکہ کی پیشانی کا آخری عدد - ۴ - ہے اور شبکہ کے پہلو کا اوپر والا عدد ۲ ہے لہٰذا دو کو چار سے ضرب دی ۲×۴ = ۸ = یہ آٹھ کا ہندسہ چونکہ اکائی کا ہے شبکہ کی سطر اول آخری خانہ کی اکائی کی جگہ نچلی تکون میں درج کر دو - ۸ - پھر شبکہ کے پیشانی کے آخری چار کے ہندسہ سے پہلے ایک کا ہندسہ ہے اس ہندسہ پہلو کے اسی دو کے ہندسہ سے ضرب کرو ۲×۱ = ۲ یہ دو کا ہندسہ جہاں پہلے آٹھ کا ہندسہ لکھا ہے اس سے پہلے ساتھ والے خانہ کی اکائی کی جگہ نچلی تکون میں لکھو - ۲ - پھر پیشانی کے عدد سات کو اسی دو کے عدد سے ضرب دو = ۷×۲ = ۱۴ یہ ہندسہ اکائی اور دہائی پر مشتمل ہے اس کی اکائی کو سات کے عدد کے نیچے نچلی تکون میں لکھو اور دہائی کے عدد کو اس کی اوپر پاسی خانہ کی تکون میں درج کر دو - ۱ - پھر اس کے بعد پیشانی کے عدد - ۹ - کو اسی دو کے عدد سے ضرب دو = ۹×۲ = ۱۸ اس - ۱۸ - کے عدد کی اکائی کو - ۹ - کے عدد کے نیچے کے خانہ میں اکائی کی جگہ دہائی لکھ دو - ۵ - پھر اس کے بعد پیشانی کے عدد کے تین کو اسی دو کے عدد سے ضرب دو = ۳×۲ = ۶ اس ہندسہ کے ساتھ دہائی کا ہندسہ نہیں ہے لہٰذا اکائی کے ہندسہ کو تین کے ہندسہ کے نچلے خانہ میں اکائی کی جگہ لکھو - ۶ - شبکہ کی پیشانی کا آخری ہندسہ دو کا ہے اس دو کو اسی دو کے عدد سے ضرب دو (۲×۲ = ۴) یہ چار کا ہندسہ بطور اکائی دو کے ہندسہ کے نچلے خانہ میں اکائی کی جگہ درج کر دو - اب شبکہ کی پہلی سطر کے ضروری خانے پُر ہو گئے اور پیشانی کے اعداد بھی ختم ہو گئے ہیں اب شبکہ کی دوسری سطر کے خانوں کے لئے پیشانی کے اعداد کا بطریق بائیں سے دائیں پھر دور چلے گا اور دو کے عدد کے بعد ایک کے نچلے عدد کو اوپر کے ہر عدد سے ضرب دی جا کر شبکہ کی دوسری سطر پر کی جاوے گی باقی نچلی سطروں پر بھی قیاس عمل کرو یاد رہے کہ اعداد دو قسم کے ہیں ایک وہ جن کو ضرب دی جاتی ہے وہ شبکہ کی پیشانی پر ہوتے ہیں اور دوسری قسم کے وہ اعداد ہیں جن سے پیشانی کے اعداد کو ضرب کیا جاتا ہے وہ شبکہ کے پہلو میں ہوتے ہیں چونکہ پہلو والے اعداد میں سے اوپر کے عدد دو لاکھ والے کو پیشانی کے اعداد سے ضرب دے کر شبکہ کی سطر پر کر دی گئی ہے لہٰذا دو کی ضرب کا عمل ختم ہو گیا اب سب پہلو والے دو عدد کے نیچے ایک کا عدد ہے اب پیشانی کے اعداد کی اس

ایک کے عدد سے ضرب دی جائے گی اور اعداد حاصل ضرب پیشانی کے ہر عدد کے محاذ میں دوسری سطر میں لکھے جائیں۔ یہ قانون یاد رکھو کہ ہر جگہ ہر خانے میں اگر حاصل ضرب کا ئی ہوں تو اکائی کی جگہ اگر دہائی ساتھ ہوگی تو اکائی اکائی کی تکون میں اور دہائی دہائی کی تکون میں درج کر دیں کی پیشانی کے اعداد کی ضرب یہ ہوگی۔ ۱+۴=۴ ،۴=۱×۱۴ ،۱=۱×۱۱ ،۷=۱×۲۸ ،۶×۲۲=۳×۲= ۳ ،۲=۱×۲ = ان حاصل ضربوں شبکہ کی دوسری سطر پیشانی کے حروف کے محاذ میں درج کرد۔ اسی طرح سب اعداد کو ایک دوسرے سے ضرب دے کر اعداد ختم کر کے شبکہ مکمل کر کے میزان دے لو جو ضرب معروفہ کتابی کے مطابق ہوگی ذیل میں دو شبکہ معہ اضراب کتابی بطور نمونہ درج کرتا ہوں اور ان کے ساتھ کتابی ضرب بھی لکھتا ہوں یہاں پہ اس شبکہ کا اُن میں ایک دوسرے کا الٹ بھی ہوگا گو کتابی ضربیں پہلے لکھ آیا ہوں مگر معلومات کے لئے پھر انہیں درج کرتا ہوں۔

```
 ۴۱۷۹۳۲
×۲۱۱۳۱۶
──────────
     ۲۵۰۷۵۹۲
    ۴۱۷۹۳۲
   ۱۲۵۳۷۹۶
  ۴۱۷۹۳۲
 ۴۱۷۹۳۲
۸۳۵۸۶۴
──────────
۸۸۲۱۵۷۱۸۵۱۲
```

```
 ۲۱۱۳۱۶
×۴۱۷۹۳۲
──────────
      ۴۲۲۶۳۲
     ۶۳۳۹۴۸
   ۱۹۰۱۸۴۴
  ۱۴۷۹۲۱۲
 ۲۱۱۳۱۶
۸۴۵۲۶۴
──────────
۸۸۳۱۵۷۱۸۵۱۲
```

شبکہ ↓

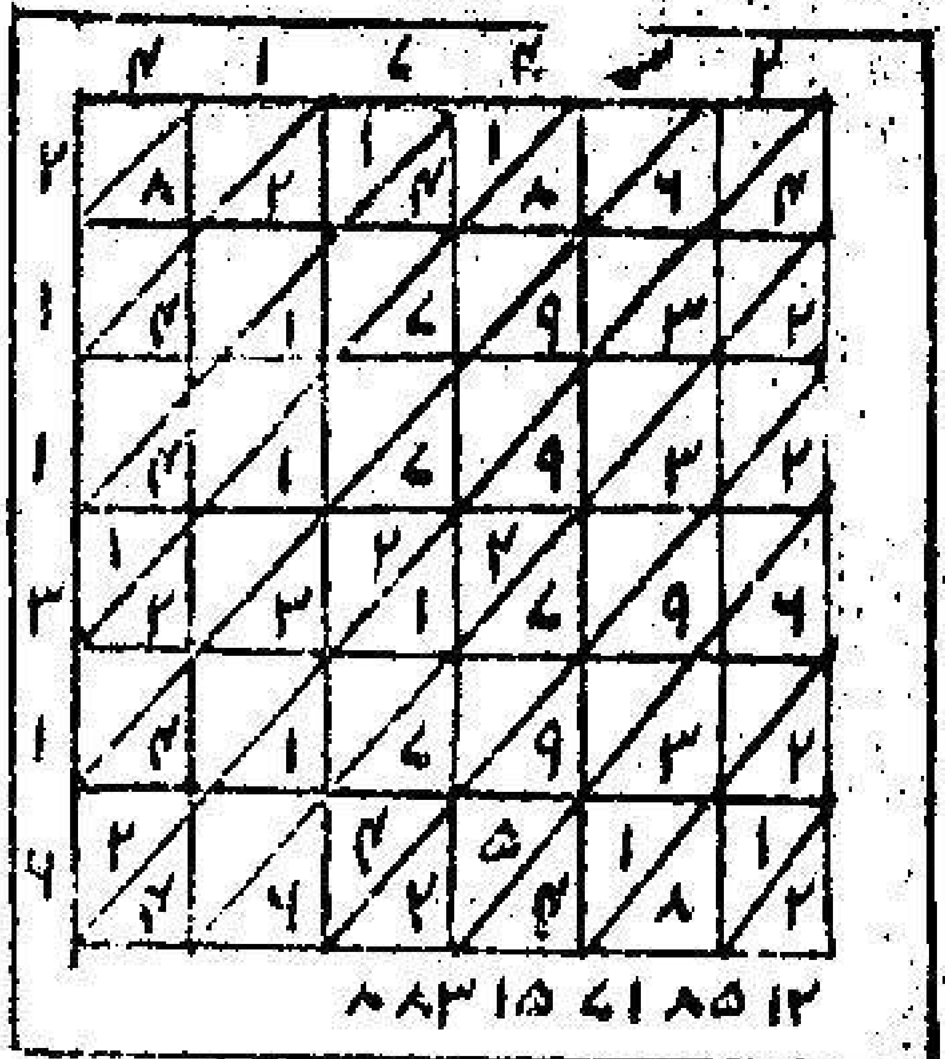

شبکہ ↓

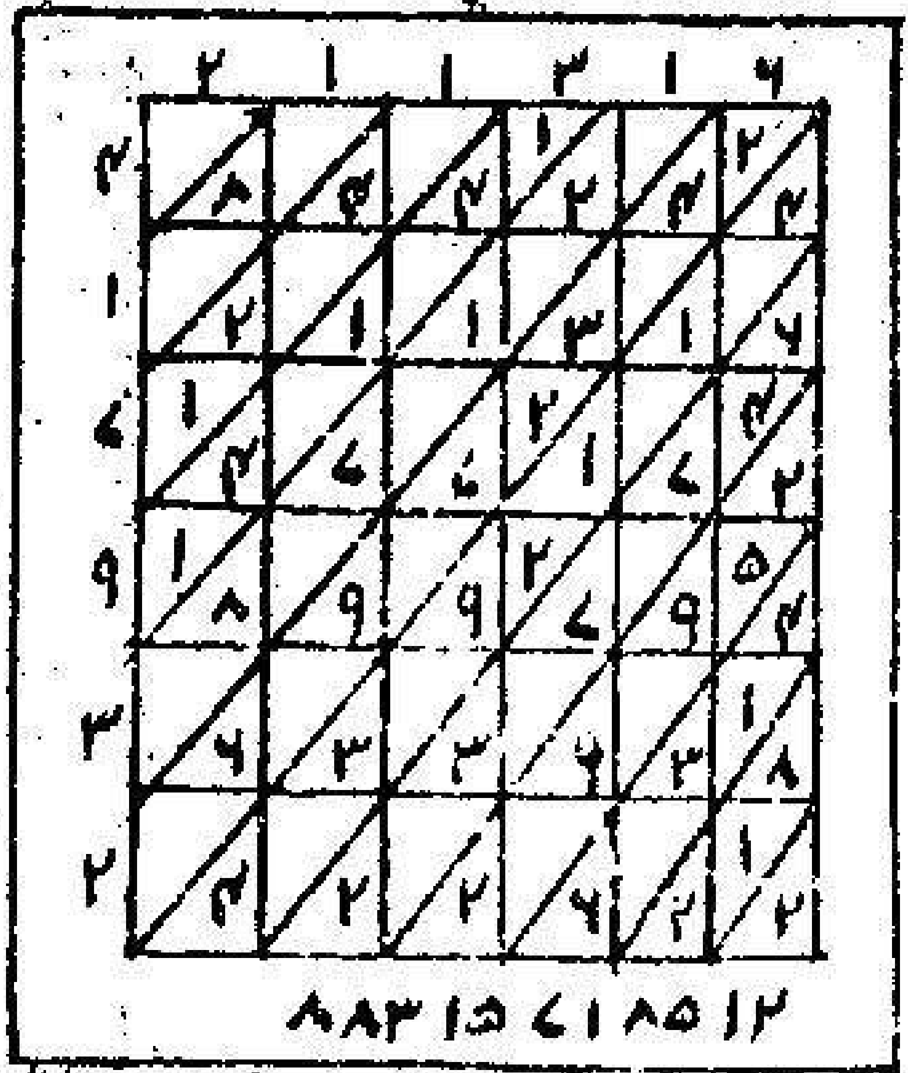

ملاحظہ :- یاد رہے کہ اس طرح کا عمل ہمیشہ بائیں سے دائیں ہونا چاہئے ورنہ عمل غلط ہو جائے گا

شبکہ اور مستحصلہ۔ معلوم رہے کہ جیسا کہ بتلایا جا چکا ہے کہ شبکہ اور مستحصلہ کا آپس میں ایک خاص تعلق ہے یہاں علم اخبار الجفر کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ شبکہ کو جفر کے آثاری حصہ سے جو تعلق ہے اس کو اس کتاب کے دوسرے حصہ آثار الجفر حصہ سوم رحیم الجفر ہیں۔ نہایت وضاحت سے بیان کردوں گا مستحصلہ کا حصول ایک خداداد قوت سے ہوتا ہے اور نہ مجھے یارائے دم زدن ہے علم کی وسعت کے لحاظ سے میں ابھی مبتدی ہوں علماء جفر کے آگے زانوئے تلمذ تہ کرنے کی ابھی خواہش موجود ہے آج کل کے بعض نادیدہ جفار حضرات کی طرح "ہم چو ما دیگرے نیست" کی رٹ لگانا گناہ عظیم سمجھتا ہوں میں نے اس علم کو علم کی حیثیت سے دیکھا ہے اس سے جلب زر مطلقاً مطلوب نہیں ہے اور نہ عوام کو کسی دھوکے میں ڈالنے کے لئے بکثرت اشتہارات کے ذریعہ مشتہری کا خواہش مند ہوں جو کچھ ہوں بھی ہوں خلق خدا کی صحیح طور بلا وقت فرصت خدمت کرنا چاہتا ہوں جس کا صلہ مجھے جناب احدیت سے ملے گا اور بس۔

یہاں پر شبکہ سے مستحصلہ کے استخراج کے لئے ایک طریقہ متقدمین سے صاحب مفتاح الجفر کا اور ایک طریقہ متاخرین میں سے محترم المقام محمود علی شفق باہم پوری کا درج کرتا ہوں صاحب مفتاح الجفر کا طریقہ ابھی میری پوری سمجھ میں نہیں آیا جو مقامات اس کے حل کر چکا ہوں وہ بلا کم و کاست عرض کردوں گا جس بات کی مجھے سمجھ نہیں آئی اس کے سمجھانے سے معذور ہوں۔

محترم المقام مولوی محمود علی صاحب شفق باہم پوری نے از راہ عنایت ایک طریقہ مجھے ہندوستان کے زمانہ میں مرحمت فرمایا تھا جس وقت کہ موصوف رسالہ روحانی دنیا کے لاہور میں اڈیٹر تھے وہ طریقہ مجھے نہایت محبوب ہے اس لئے موصوف القدر کی شرافت نسبی کے مدنظر معذرت کے ساتھ درج کرتے ہوئے متدعی ہوں کہ موصوف مجھے اپنی شرافت نسبی و خاندانی کے بلحاظ معاف فرمادیں گے۔

۱۔ سائل کے سوال کو مفرد کر کے اس کا جمل کبیر لے کر علیحدہ رکھو۔

۲۔ آفتاب حمل برج کے جتنویں درجہ میں ہو اور جو درجہ طے کر چکا ہو وہ کامل درجہ لو اور جو طے کر رہا ہو وہ ناقص ہے تم کامل درجہ لو۔

نمبر ۳۔ جس برج میں آفتاب تھا اس برج کا نمبر لو (یہ نمبر حمل سے حوت تک ۱۲ برجوں کے

پس [illegible] ہو اس کا نمبر لینا ہے)

نمبر ۴ ستارہ قمر جس برج کا جو درجہ طے کر چکا ہے وہ کامل ہے وہ لو جو طے کر رہا ہے وہ ناقص درجہ ہے اسے چھوڑ دو۔

نمبر ۵ قمر جس برج میں ہو اس حساب سے اس کا نمبر لو۔

نمبر ۶ اس روز انگریزی مہینہ کی جو تاریخ تھی وہ لو۔

نمبر ۷ جو ان یہ انگریزی مہینہ تھا اس کا نمبر لو۔

نمبر ۸ جس سال عیسوی میں آپ عمل کر رہے ہیں اس کے اعداد لکھو۔

نمبر ۹ اور جو اس روز دن ہو اس کے جمل کبیر بحساب ابجد قمری لکھو۔

نمبر ۱۰ اور طالع وقت جو ستارہ ہو اس کے جمل کبیر لکھو۔

نمبر ۱۱ سائل کے نام کے عدد لو۔

نمبر ۱۲ ان سب اعداد کو ماسوائے اعداد سوال جمع کرو۔

نمبر ۱۳ اب جو میزان آئی ہے اس کو شبکہ میں اس کے پہلو پر رکھو اور سوال کی میزان کو پیشانی پر رکھ کر شبکہ میں ضرب کرو چھوٹا عدد پیشانی پر ہے اور بڑا عدد شبکہ کے پہلو میں رہے۔

نمبر ۱۴ جب شبکہ کی میزان صحیح حاصل ہو جائے اس کے قاعدہ کے مطابق شبکہ کے خانوں کے اعداد کے حروف بناؤ۔

نمبر ۱۵ پھر ان حروف کو خالص کرو کہ مکرر نہ رہے۔

نمبر ۱۶ یہ خالص حروف مستحصلہ صغیر ہیں۔ ان کو علیحدہ لکھو۔

نمبر ۱۷ پھر ان خالص حروف کو ابجد قمری سے نظیرہ دو کہ یہ حروف حروف نظیرہ سے تبدیل ہو جائیں

(ان حروف کو بھی بعض حضرات مستحصلہ صغیر کہتے ہیں)

نمبر ۱۸ اب ان حروف نظیرہ کو ابجد قمری پر طرح دو یعنی جو حرف ہو اور وہ جہاں ابجد قمری میں موجود ہو اس سے آگے بطور ترفع چوتھا حرف لو اور اسی طرح سب حروف کے حرف بدل لو۔

نمبر ۱۹ اب جو آپ نے حروف جدید پیدا کیے ہیں ان کے اعداد ابجد قمری سے علیحدہ علیحدہ لو۔

نمبر ۲۰ اور ان اعداد کے نقاط دور کر کے جو عدد باقی رہے اس کی نفی نصف ضرب دے کر اس کے حروف پیدا کرو۔

۲۱ - اب جو حروف پیدا ہو جائیں ان کو حروف مسادات و ترفع یا تنزل و ترقی سے تبدیل کرو جواب صاف برآمد ہوگا۔

۲۲ مستحصلہ اور جواب ان حروف میں پوشیدہ ہے اگر آپ نے کوشش کی تو وہ وقت دور نہیں ہے کہ مستحصلہ آپ کے ہاتھ اور قبضہ میں نہ آجاوے۔

ایک بات پر پھر غور کرو کہ بعض اوقات شاذ و نادر ان حروف مستحصلہ سے جواب گویا نہیں ہوتا تو سب سے پہلے آپ اپنے عمل پر دوبارہ غور کریں کہ شاید آپ نے کہیں غلطی کی ہو اگر آپ کی غلطی ہو تو اُسے درست کریں ورنہ ایسی حالت میں ابجد عربی عددی (جو کہ اس کتاب کے عنوان مبسوطات الجفر کے ۲ پر درج ہے) سے ان حروف کے حرف بنا کر ان کو خالص کرو (مستحصلہ صغیر ۱ کے حروف کو ابجد عربی کے حروف کی قیمت لفظی میں تبدیل کر کے ان حروف کا خلاصہ کرنا ہے) اور پھر خلاصہ حروف نظیرہ ابجد قمری سے دیگر باقی عمل کرو بفضلِ خدا جواب ضرور بالضرور برآمد ہوگا ورنہ اُسے اپنی قسمت کا پھیر سمجھو۔

مثلاً ۸ ۔ ایک شخص محمد علی نے سوال کیا کہ "میں امتحان میں پاس ہوں گا" سوال کا جمل کبیر = ۹۷۱ ہے اسے علیحدہ رکھا۔ اس وقت آفتاب برج اسد میں = ۲۲ = درجے طے کر چکا تھا اور برج اسد کا پانچواں نمبر ہے۔ قمر برج میزان کے = ۱۱ = درجے طے کر چکا تھا برج میزان کا نمبر ساتواں ہے انگریزی ماہ اگست کی ۲۴ تاریخ تھی اور اگست آٹھواں مہینہ ہے۔ ۱۹۶۱ء سنہ تھا۔ سائل کے نام کے عدد = ۲۰۲ = تھے۔ دن سوال جمعہ کا تھا اس کا جمل کبیر = ۱۱۸ = ہے۔ طالع وقت ستارہ زہرہ تھا اس کا جمل کبیر = ۲۱۷ = ہیں اب ان سارے عددوں کو جمع کیا (۵ - ۲۲ - ۷ - ۱۱ - ۸ - ۲۴ - ۱۹۶۱ - ۱۱۸ - ۲۱۷ - ۲۰۲) جمل کبیر = ۲۵۵۳ = جواب ان بڑے اعداد کو اعداد سوال = ۹۷۱ سے ضرب دی ان اعداد کا شکبہ حصہ اول اس کتاب میں موجود ہے اس شکبہ کے اعداد سے جو حروف مستخرج ہوئے وہ یہ ہیں)۔ ج ہ ب اب ہ ج ہ ج د ت تا ی ب ہ ح ہ د ح ا۔ یہ بیس حروف ہوئے پھر ان کو ملفوظی کرنے سے یہ ۴۵ حرف بنے = ج ا ہ ا ہ ا ب ا ال ت ب ا ہ ا ج ی م ہ ا ج ی م دال تا ب ا ہ ا دال ہ ا دال ح ا ال ت = پھر ان سب حروف کو خلاص کرنے سے یہ گیارہ حروف مستخرج ہوئے

حروف خلاصہ	ج	ا	ہ	ب	ل	ت	ی	م	د	ش	ح
نظیرہ	ت	س	ق	ع	ض	ج	خ	ظ	ض	ش	ث
ابجد قمری سے جو بنا حروف لیا	س	ص	ث	ق	ا	و	ظ	ب	ش	خ	ذ

یہ حروف مستخرجہ ہیں ان عدد ابجد قمری سے پیدا کرکے نقاط دور کرنے کے بعد جو عدد اس کو فی نفسہ ضرب دے کر حروف مستحصلہ پیدا کئے جو ذیل کے نقشہ میں درج ہیں۔

حروف مذکورہ سطر بالا	ر	ص	ت	ق	ا	و	ظ	ب	ش	خ	ذ
عدد اصلی	۲۰۰	۹۰	۴۰۰	۱۰۰	۱	۶	۹۰۰	۲	۳۰۰	۶۰۰	۷۰۰
سقوط نقاط کے بعد جو عدد رہا	۲	۹	۴	۱	۱	۶	۹	۲	۳	۶	۷
ضرب فی نفسہ کا نتیجہ جو ہوا	۴	۸۱	۱۶	۱	۱	۳۶	۸۱	۴	۹	۳۶	۴۹
حروف جو مستحصلہ بنا	د	اف	دی	ا	ا	ول (ہ)	ان	د	ط	دل (ہ)	طم

اب ان حروف کو سعوات - ترفع - متنزل - ترقی سے تبدیل کیا تو جواب باصواب گویا ہو گیا مجھے استاد نے اس میں خط پڑھ رکھنے کا حکم صادر کیا تھا اس کی ہدایت کے مطابق مجھے بھی عمل کرنا پڑا مگر چونکہ میں یہاں بالوضاحت لکھ رہا ہوں اس لئے یہ کہنے میں مجھے باک نہیں ہے کہ مستحصلہ در جواب حسب فرمان استاد ان ہی حروف میں قریب ترین موجود ہے آپ اعادہ عمل کریں ممکن ہے کہ آپ کی قسمت میں اس کا حصول لکھا ہو [ہ]

۲ - مستحصلہ - سید غلام حسن منجم و جفار نے اپنی کتاب مفتاح الجفر میں جو مستحصلہ شبکہ سے حل کیا ہے وہ اس قدر مبہم اور معلق ہے کہ بکثرت جفار حضرات نے اس کے حل کرنے کی کوشش کی مگر اکثریت ناکام رہی شبکہ سے جو موصوف نے بقاعدہ اسرار فلکیہ - ۱۲ حروف استخراج فرمائے ان کے متعلق یہ نہیں بیان کیا کہ ان حروف کے استخراج کا قاعدہ کیا ہے اور کس قانون سے حاصل کئے گئے ہیں نیاز مند مولف نے بکثرت قواعد سے ان کو حل کرنا چاہا مگر ہر مرتبہ ناکامیابی ہوئی بہرحال جو کچھ سمجھ میں آیا وہ اس جگہ نہایت آسانی سے عرض کردوں گا جس کے حسن و قبح کا میں ذمہ دار نہیں - الشاذ کالمعدوم

سوال :- افتتاح حویلی بوساطت شیخ فتح اللہ شوبیانہ = ؟ -

اس سوال کو مفرد کرکے اس کے اعداد حاصل لیے جمل کبیر ۳۲۷۲ = ہوئے۔ بوقت سوال آفتاب برج جوزا میں ۱۷ - درجے طے کر چکا تھا اور قمر برج دلو کے ۸ - درجہ پر تھا۔ دن پنجشنبہ کا تھا اور طلوع آفتاب سے تیسری ساعت گزر چکی تھی۔ آفتاب کے حروف یہ ہیں = ع ص ق ی ہ - اور قمر کے حروف = ذ ظ غ =

[ہ] لیکن اس کا جو جواب برآمد ہوا ہے وہ یہ ہے ”جلد امتحان پاس کرے گا“ اس پر غور کرو کہ یہ جواب کیسے برآمد کیا گیا ہے وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم

اور تیسری ساعت کا حرف = ج = ہے ۵ حروف آفتاب و قمر کا جمل کبیر = ۲۷۰ = ہے دن کے حروف = ھ دن = کے عدد = ۱۸ ہیں سائل غلام نبی کے نام کے عدد ۱۱۲۳ ہیں ان سب کا کل میزان = ۴۰۰۹ = ہے اب ان اعداد کو اعداد سوال = ۲۷۲۲ = سے شبکہ میں ضرب دے اور حاصل ضرب کے اعداد سے بقاعدہ اسرار قطبیہ حروف بنائے۔

ملاحظہ: سائل جملہ متعلقات کی میزان ماسوائے اعداد کے جمل کے = ۴۰۰۹ نہیں ہوتی یہ سمجھ سے باہر ہے کہ یہ جمل کبیر کس کس تعلقات کا ہے نہ معلوم اس قدر مغالطہ کیوں دیا گیا ہے ؎

آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

یہ شبکہ اس عنوان کی ابتداء میں درج ہے شبکہ کے حاصل ضرب کے اعداد ضرب کتابی مفروضہ سے ملتے ہیں۔

حاصل ضرب سے جو مؤلف مذکور نے جو = ۱۴۴ = حروف بنائے وہ اس قدر مغلق ہیں کہ سمجھ میں نہیں آتے ان حروف کے بعد مؤلف نے لکھا ہے کہ بعد اس کے حروف کو جدول خمسہ عربی اور فارسی اور نظم اور نثر ہندی اور ترکی میں قسمت کیا اور صورت جدول میں طول کو ہر ایک سطر ملاحظہ کرے اگر زبان عربی نثر میں جواب معلوم کرنا ہو تو دس پر تقسیم کرے اگر زبان ترکی کی ضرورت ہو تو چھ پر تقسیم کرے مگر شرط یہ ہے کہ لفظ عربی اور اس کو اعراب دینے سے واقفیت ہو اور اپنی عقل کو دخل نہ دے اور کسی کے کہنے سے تقدیم و تاخیر کرے جیسا کہ جدول میں لکھ دیا گیا ہے اس طرح جمع استخراج میں کرے دگر یہ طریقہ صحت تناسب نہیں) تاکہ مطلب ہاتھ سے نہ جائے اور کیفیت استخراج کی اس طور سے رکھے ہر ایک زبان پر ہر ایک حرف دیکھتا جائے بعد حرف مقسوم کو اوپر دائرہ ابجد کے جو ذیل کے جس زبان میں جواب معلوم کرنا چاہے اسی سطر کو اسی طرح سے دائرہ ابجد سے حاصل کر کے سطر ایک ایک زمام کی پیدا کرے اس کے بعد جو سطر مستحصلہ کی ہو اس کو تکسیر صدر و مؤخر میں گردش دے مطلب کے مطابق جواب جدول تکسیر میں ظاہر ہوگا اس قاعدہ کو اچھی طرح سمجھ میں لانا چاہئے اور دائرہ ابجد مذکور میں خوب فہم سے طرحوں کو حاصل کر کے جواب معلوم کرنا چاہئے دائرہ ملحقہ مذکورہ یہ ہے۔۔

(نوٹ) اس کتاب کے سمجھنے میں دقت یا مشکل پیش آئے تو ادارہ مفت خدمت کرنے کیلئے تیار ہے

جدول شمار لفید زبان

۱۰	۸	۱۲	۴	۶
خ	خ	ط	ث	خ
ع	د	س	ق	و
ج	ج	ش	ض	ش
ا	ط	ا	ل	ه
ع	ت	ظ	ب	ه
ط	ش	ص	ض	س
س	ت	ذ	ب	ن
ط	س	ق	ظ	ظ
ط	غ	ك	ج	ا
ج	س	خ	ب	ه
م	ت	ص	ق	ث
د	ه	[illegible]	ج	خ
ح	ض	[illegible]	ن	غ
غ	ه	[illegible]	ا	ا
م	ا	[illegible]	ق	ش
ع	ی	[illegible]	ض	د
[illegible]	ظ	[illegible]	ق	ا
ذ	م	[illegible]	ی	ه
ذ	د	[illegible]	ج	خ
ش	خ	[illegible]	ث	ص
[illegible]	ذ	[illegible]	ه	ط
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خ
ن	[illegible]	[illegible]	ب	ح
س	ظ	[illegible]	خ	ت
د	ت	[illegible]	ی	۰
ربط	[illegible]	[illegible]	ہندی	شمسی

جدول تقسیم حروف حاصل

۰	۴	۶	۸	۱۰	۱۲
ا	د	و	ح	ی	ل
ب	ه	ز	ط	ك	م
ج	و	ح	ی	ل	ن
د	ز	ط	ك	م	س
ه	ح	ی	ل	ن	ع
و	ط	ك	م	س	ف
ز	ی	ل	ن	ع	ص
ح	ك	م	س	ف	ق
ط	ل	ن	ع	ص	ر
ی	م	س	ف	ق	ش
ك	ن	ع	ص	ر	ت
ل	س	ف	ق	ش	ث
م	ع	ص	ر	ت	خ
ن	ف	ق	ش	ث	ذ
س	ص	ر	ت	خ	ض
ع	ق	ش	ث	ذ	ظ
ف	ر	ت	خ	ض	غ
ص	ش	ث	ذ	ظ	ا
ق	ت	خ	ض	غ	ب
ر	ث	ذ	ظ	ا	ج
ش	خ	ض	غ	ب	د
ت	ذ	ظ	ا	ج	ه
ث	ض	غ	ب	د	و
خ	ظ	ا	ج	ه	ز
ذ	غ	ب	د	و	ح
ض	ا	ج	ه	ز	ط
ظ	ب	د	و	ح	ی
غ	ج	ه	ز	ط	ك

معلوم ہوا ہے کہ زبان عربی کی طرح ... سطر ... حروف طول میں خ ہے تو ۔ خ ۔ سے شمار کیا تو ہ = حاصل ہوئی اور بعد اُس کے = ج = کو شمار کیا تو = ل = حاصل ہوئی پھر = ق = ہے پھر لام حاصل ہوا پھر الف ہے تو = ی = حاصل ہوئی پھر میم ہے تو لام حاصل ہوا پھر = ط = ہے تو = ص = حاصل ہوا علیٰ ہٰذہ القیاس اب سائل فلاں نے سے دریافت کیا کہ جواب کس زبان میں حاصل کرنا چاہتا ہے سائل نے عربی زبان کا کہا تو پس جدول خمسہ کو دیکھا جو کہ زیر عربی ہے حروف طول جدول میں سطر کو ملاحظہ کیا بعد اس کے بقاعدہ طرح کے ایک ایک سے مستحصلہ استخراج کیا ہر ایک سطر موافق شمار حروف استخراج کے چنانچہ حروف عربی کے یہ ہیں۔

= ع ج ج ا ج ظ ن ط ث ج م د ح غ م ح ہ ذ خ ق س ب ش ث ض = یہ ۲۵ حروف حاصل ہوئے ان کو دائرہ طرح ابجد سے حاصل کیا اور حروف ... سطر دیدہ کو موافق مراتب کے حروف مقسوم ہیں ۔ لے کر علیحدہ لکھی یہ ایک سطر مستحصلہ کی حاصل ہوئی = ہ ل ل ی ل ہ ا ص ج ل ث ل ن د د ی ا ك ع ب م = ان حروف کو جدول تکسیر مؤخرات میں گردش دے جس وقت کہ زمام برآمد ہو مطلوب ... کو جدول تکسیر میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ آٹھویں سطر میں جواب سائل کا ملا جو یہ ہے = ل ی ح ص ل م ط ل و ب ك ب م ع ا ذ ن ت ف ت ح ا ل ل ہ = یعنی کو مرکب کرنے سے یہ الفاظ بنے لیحصل مطلوبک ۔ بمعاونت فتح اللہ] جدول تکسیر یہ ہے

ه	ل	ل	ی	ل	ح	ا	م	ح	ل	ت	م	ث	ط	ت	ن	لله	و	د	ب	ا	ك	ع	ب	م
	ه	ب	ل	ع	ار	ش	ت	ا	ل	ب	ج	د	ا	د	ص	ن	ج	ل	له	ث	ت	ط	م	ث
ث	م	م	ه	ط	ب	ت	ل	ت	ح	ل	ل	ل	ك	ح	ی	ن	ا	ص	ك	د	ب	ا	ح	و
د	ص	ع	م	ا	م	ب	ه	و	ط	ل	پ	ص	ث	ا	ل	ن	ق	ی	ع	ح	ل	ای	ل	ن
ل	و	ل	ش	ث	ح	ل	م	ج	غ	ش	م	ی	ب	ت	ه	ق	د	ل	ط	ا	ل	ت	ب	س
ص	ل	ب	و	ت	ل	ل	ث	ا	ك	ط	ح	ز	ل	ش	م	ن	ح	ه	ا	ث	ع	ب	م	ی
ی	ص	م	ل	ب	ب	ث	د	ث	ت	ا	ل	ه	ل	ع	ث	اہ	ا	م	ك	د	ط	ل	ح	ل
ل	ی	ح	ص	ل	م	ط	ل	و	ب	ك	ب	م	ع	ا	ذ	ن	ت	ف	ث	ح	ا	ل	ل	ه
ه	ل	ل	ی	ل	ح	ا	ص	ن	ل	ت	ام	ش	ث	ث	ك	ن	و	د	ب	ا	ك	ع	ب	م

ملاحظہ: بعض علماء جفر یہ قاعدہ استعمال کرتے ہیں کہ جو اعداد دست بکسر حاصل ہوئے ہوں اُن کو دو دو اعداد کا ایک ایک عدد کرے مگر جفت ہوں تو

۔ ۔ ۔ اگر جفت نہ ہوں طاق ہوں تو ایک کو علیحدہ دہ الوف پر رکھے اور تکرار الوف کو گرا دے ایک صفحہ جفر جامع ۱۰ حاصل ہو گا اسی جفر جامع کو ان سے تمام استخراج کرے لیکن جس صفحہ کے خانے میں وہ چار حروف ہوں اس خانے سے تمامی نیچے تک چاروں قطر پر استخراج کرے کل = ۱۴۴ = حروف ہوں گے ان حرفوں کو بطریق مذکور بالا جدول میں تقسیم کرے جس زبان میں جواب سائل منظور ہو اسی زبان کے خانے کے نیچے طول جدول میں حرفوں کو کم کر لے جو موافق اس زبان کے ہو اور ابجد سے طرح کرے حروف مستحصلہ حاصل کر کے ایک سطر لکھے اس سطر کو صدر موخر میں گردش دے کر بطریق مذکورہ بالا عمل کرے سوال سائل کا جواب گویا ہو گا ایک جدول تقسیم حروف بنانے کی اور دوسرے جدول طرح کی قبل ہی اس ضمن میں لکھ چکا ہوں ۔ مجھ سے جس قدر سہل ہوا میں نے کر دیا جو مطالب میری سمجھ میں نہیں آئے اس پر قلم نہیں اٹھایا ۔ واللہ عالم بالصواب ۔ تمت بالخیر